

Vol III  
No 24



Friday  
19th December, 1952

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Debate on No Confidence motion	1697—1736

*Price Eight Annas*

GOVERNMENT PRESS  
HYDERABAD DN  
1952



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 18th December 1952

(Twenty fourth Day of the Thnd Session)

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker There is a Privilege Motion to be moved by  
Shri Newasekar Is he present?

(The Member was found absent)

We will take up this motion afterwards

Debate on No-Confidence Motion

శ్రీ నాగేశ్వర రాజుగారి—(విప్లవ)

భూకా

విప్లవ పార్టీ పేరు ఏ పేరును పెట్టినా అది మేము ఇప్పుడు ఎందుకూ అర్థంకాదు. అదేమిటా? అదేమిటా? విప్లవ పార్టీ అనేది ఒక ప్రత్యేకమైన పేరు. దానిని ఎందుకు మార్చారు? దానిని మార్చినా అది అదేమిటా? అది మేము మేము ఏమి చేస్తున్నాము.

మరియు ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం

మరియు ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం

మరియు ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం

మరియు ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం

మరియు ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం  
అది ముందుగా (మొదటి) ముందుకు వెళ్ళండి. ఆ అంశం



دہ دہری سے حوند کا گرنسی حکومت۔ بکلوں ہونا چاہی ہے۔ عوامی راج نے  
رواہ میں ۷ کھو ہوا کا وہ اسکے مسورہ سے جی ہوا۔ لیکن اب ہم ر لڑا اب  
دھڑے خانے میں سے ہار جی الکسی کے بعد نا کار نامہ دیکھئے۔ ورا کا جی  
ا کار نامہ دیکھئے۔ سکو کھو انریل سمیں نے ہاور کے واور کو مانعوت رکھئے ہوئے  
ملنے کی کوپس کی ہے۔ ہاور کے واور کے لحاظ سے جو جی جیس ہاور جی کوپس  
کی طرف سے لائے جاسکے لایں لیکن جی ا میں اگر اب کسانوں۔ مردوروں اور دوسری  
طرح کے لوگوں سے کہیں ہو کوئی جی نہیں ہوگا۔ جی وجہ ہے کہ اب ملک کے۔ جی  
کسی جلسہ میں جا کر ایسے کار نامے پس جی کر سکتے کیونکہ اب جی ہے کہ وہ کہ  
سہا جی

ہار مسئلہ میں کی ہم کا مسئلہ ہے جسکے حلق اب کہتے ہیں کہ ہم  
مب ڈا رولوسری سرور لانا چاہئے ہیں۔ اور کا گرنسی جی کسی کا خون جاتے  
میں کا سوال حل کرنا چاہی ہے۔ اب سے کہتے کہا کہ ہم خون حرا کر کے میں  
کے سوال کو حل کرنا چاہئے ہیں۔ ہم ہرگز نہ ہیں چاہئے کہ خون حرا ہو۔ ہم  
بھی جی چاہئے ہیں کہ مسئلہ طرح سے اس سوال کو حل کرنا چاہئے۔ کانگریس سرکار  
کا نہ دعویٰ رہا ہے کہ وہ کاروبار کو مب تر اس طرح سے حلانا چاہی اور وہ مسائل  
پراس طرحوں پر حل کریں۔ لیکن اس کا نہ دعویٰ جی دعویٰ ہے۔ اھسا کے  
علیہ دار گاندھی جی کو گوڑے نے صرف ایک مرتبہ سپد کیا لیکن اھسا کے حامی  
گاندھی جی کا نام لیکر ہر لمحہ خون کر رہے ہیں۔ نہ کوئی جی ڈھکی اب جی ہے  
اور پھر نہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ہم ڈیکو کر جی کے مخالفین میں سے ہیں۔ پھر نہ دعویٰ  
کیا جاتا ہے کہ اودھر سے والے اودھر کی کا نہ ہو۔ نہ جی کا گرنسی  
ہے جیلے کا دور بھی جیسو۔ سڈوں کا دور تھا۔ جا کا دو بھی وہ ہو۔ نہ ان  
کا دور تھا۔ جی دو میں نا ج ہزار کسان اور عربوں کو دل لگا ( ) لاکھ  
آفسوں کو سانا گیا۔ نا ج ہزار آدمیوں کے حلقوں کے اور ڈال داکا۔ نہ سب کھو  
اہ ما کے نام رکھا گیا۔ نہ سب کھو گا ا جی کے نام رکھا گیا۔ آپ کی جانب سے  
لمبوسوں کے سہہ کہا گیا کہ بوسوں کو لیا کہا گیا لیکن جیلے الکس میں ان جی  
عوامے جی کو بے سا اکسو۔ نہ کہ وٹ دا۔ ہم کہ ان کے بڑے کھرج جی  
دنا گیا اور جی کے باوجود ہزاروں لوگوں کو حلقوں میں اکردے کے اہ د  
لین کے ظلم و ساد کے اہ د ہم نے بلکا ہے صرف۔ نہ آ۔ نہ لکھڑا کاسی  
میں سے (۴) کاتب ہوئے

(الان)

اور بلکندہ میں ایک بھی سٹ آف کو جس جی ہے۔ ہارلمٹ کے لیے روی اراشی ڈی  
اور کارنل اکھلوک جسے وٹ ملے۔ مذہب ہو کہ بھی اے وٹ میں ملے  
جی لوگ جی کو آف دعا ناکہ جی ہیں عوام کے وٹ حاصل کرے میں کاتب۔ نہ



کے سے ملے سے س کا ڈھنوا سا کہ فائن لگا داری ہے۔ ہاں بگاہی  
 آہا ہے ہاں لگا دی رہا ہے عوم جس لوگ بھی آئے کسان دن ور  
 بسمل کرنے والے سے رہے رہا رہے نہ کہ گئے ہی گئے ہوسار کرنا کہ دھنوا  
 ہی ہی رہا ہے ہوسار ہو ہی بسمل کرنا چاہیے ہو کرلو حاجہ دن میں  
 خود معرا کی کادہ بھی آگئے ہی کی رہا ہی کسی آہا ہو ہی  
 میں س کا کہ چھا کھول سکا ہوں اور اسکا سطر عام رہا سکا ہوں کہ میں ہوں  
 سے ہاں انہا کر سطر ہاں آئے سے ملے ہی نہ چلنا شروع کر دی گئی نہ لہاں  
 نہ ہی چاہی ہیں میں سکی سالن سے سکا نہ کہ اس ہاں کے بلی سے دن  
 کو آگئے کہتے بسمل کرنا کا دورہ کھول دنا گنا ہاں کسب کے نام رہو مو ارون  
 کو بسمل کرنے کے لیے ہو کلاز رکھی گئی اسکی وجہ سے وزا وز موضع رسد روں اور  
 پشہ درو کہ لہاں کہ ہاں کاسب کے ام رہا روں کو بسمل کر سکتے ہی  
 ہیں بلکہ سے مولد روں کو رس نہ لے نہ ہو کر کا وز وہ بھی ہو گئی مسوں رکہ  
 اگر نہ دارنا مولد راگر موسطور رسد روں سے سے ملے کرنے ہوساں اوسکی نصف  
 سے ملے ہو کر سکا آہا بھی ہے اس طرح آہا ہے اس ہاں کے آہا ہاں  
 کو ہو گئی سے رساں لیے رہو کرنا جسے کلاز (Clauses) ہیں  
 اوں میں سکی گھاس بھی ور سکا عملی سو نہ سلا کہ لاکھوں لوگوں کو بسمل  
 کر کے رہا سے علحدہ کر دنا گنا حاجہ سے وہ کے رہا میں لاکھوں کساں  
 کو بسمل کنا گنا ور ہاروں لگا ہاروں کو کلا ہا کرنا گنا اس کے بعد کہیں ارڈس  
 آہا ہے اور اسکی رو سے دن بسملوں کو رو کئے کی کوس کی چاہی ہے نہ آرڈس عاں  
 ۲ ماچ کو آہا اس کے بعد سے میں میں ہیں بسملیاں کہ ہوں لیکن جو  
 جو ۹ بعد بسملیاں ملے ہوں ان رساں کو واپس مولد روں کی دلانے کے لیے کوئی  
 اعظام ہیں کنا گنا اس ہاں میں حکومت کی طرف سے کدی دہہ داری ہیں رکھی  
 گئی ان بسملوں کا اب بھی سلسلہ جاری ہے جو چھوٹے بوٹے سل سواری اور  
 سلسلارہیں ان کی باہر ہو کھ ہیں کہوگا مگر خود ارسل مسر صاحبان کی رہوں  
 پرکا ہو رہا خود ارسل مسر فارساد مگر اسکی گواہی دیجئے اور اس سے وہ ہو کئے  
 کہ دن کی اور اوں کے ہماہوں کی رسوں کس طرح دڑو سو مولد روں کہ نہ حل کنا  
 انک ہمسلاز کو وہاں لاکر رکھا گنا تاکہ اوکس میں مدد دے سکیں اس کے بعد  
 جب لوگوں نے سکاں میں کس بو دہہ سے ہمسلاز کو وہاں لانا گنا لیکن جب  
 اوں ہمسلاز نے بسملی کو رو کئے کی کوس کی تو وہ کہہ کے انہا کا سدالہ  
 کر دنا چاہا ہے اور ہر دوسروں کو لایا جانا ہے اس آہا میں جس رساں کساں  
 کو ملکی نہیں وہ واس لیے لچاہی ہیں اسی ہاں دہہ داروں کی جانب سے ہو رہی  
 ہیں تو ہر دہہ سے اسکاں پسل سواری وز رہا روں کا کنا وجھا ان کے پاس تو  
 اسی نہ چلنا ہو رہی ہیں جس کا کوئی حساب نہیں ہے انک رسل مسرے رہا  
 کہ ساں لاکھ لگا ہاروں کو رساں ملی ہیں نہ صا صرف کا ہاں اوں لگا روں کے ہاں

میں ہے لیکن اچھی بات نہیں ملی ہے صرف ۲ صند لوگوں کے پاس ملی ہے باقی جسے کسان اجل ندرے گئے ان کو اب تک رس نہیں ملی البتہ کاعد و ہٹلر آئے وہ دے

(اس موقع پر روری جس کے وی کے۔ آر۔ ورا سوامی ی۔ ورا سوامی او سری گمب راو واگھارے نے بطور کراس (Floor cross) کیا)  
(بالاں)

جو رس لیگہ کے لساو نے اچے حوں کا ۱۱ ان دنکر حاصل کیا ہا اوسکے چر رسنہ روں کو واس دلانے کے لیے محصلدار عر کرے گئے ولس اور موج کے دربعہ رسنداروں کو اونر مسلط کردنا

اچہ اراناد کے اندر عدا کی بھی جی حال ہے صرف لیگہ میں ہی جی ہنکے مرہواڑہ اور کرناک کے علاقوں میں بھی عدا کی حال ناہ ہے حرع اور ای کی بصلی ناہ ہوچکی ہن لوگوں کہ کھانے کے لیے کچھ جی مل رہا ہے گھر بار چھوڑ کر ناہر حا رہے ہن فالہ کسان ہو رہی ہن حود کسان ہو رہی ہن ۔ سب کچھ ہو رہا ہے لیکن کاکر میں مرکار اور خاص طور اوسکے ور اعدہ نہ اعلان کرے ہوئے جی بھکے کہ سب کچھ ٹھیک ہے ع

ہم میرے حالے میں کہتے ہں کہ حال اچھا ہے  
اسکے بعلی بعا اب ہم جھانے گئے رر۔ میں کناگا لیکن حکوبت کے دنہ در عہلہ دار اور اون کے ورر سے کے لیے خار میں ہں کہ ہاری عدا کی حال حراب ہے ۱ دیکھ کر مجھے ساری اماٹ کا قصہ ناہ آنا ہے کہ بھوک سے سب ہوکر حب لوگ اوسکا محل وڑ رہے ہئے وہ کہتے لگی کہ کنا ان کو کک سٹری بھی جی ملی ۱ اس ظام کے ناہ دادا اصیل الدولہ نے صط کے رملے میں حب لوگ بھوک مر رہے ہئے ۱ کہا ہاگا کنا ان لوگوں کو بھوی کچھڑی بھی جی ملی اب نہ بے اصیل الدولہ وہی المی افسار کر رہے ہں اور وہی کتاب دھرا رہے ہں وہ عوام کی حال دیکھتے اور اوس کو درس کرنے کی طرف بوجہ جی کر رہے ہں اور عرب کر بھی جی سکتے سکو کہ جوگٹ بٹھی دھر رسنداروں اور ٹرے ٹرے جاگر داروں کا ہے اوسکی معاداب کا محط ہی اون کا معبد ہے ۱ کاسہ عدا کا سوال سبھلوں کا سوال ریں کا نہ ال حل میں کرسکی اس لیے میں کہتا ہں کہ اس کاسہ رکوی اہباد میں رہا اس کاسہ کر ہٹا جاا چاہیے اور حو لوگ چاہے ہں کہ عوام کی حبس کرن اور حہ وہ ادھر جی پٹھہ نہ کہے اون کو او دھر جاا چاہے اور اون کو ادھر آا چاہے

شری وی بی راجو آگئے ہں ۔

شری محموم جی الیں ۔ بھوڑی در ہسٹے اور بھی آحاسکتے ۔



وہ جو عدا کا سوال ہے اس کا ملق تمام لوگوں سے ہے اور دست طر ر  
وہی کا ملق عوام سے ہے۔ میں نے ملق سے جو قانون انا گا اور کا ملق سے  
ہی ۱۱ ویکٹہ کیا گیا کہ وہ اداروں کے لگا روں کو مدخل کر دے گا۔ مع ملکا  
ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ اس انکس کے مدخلی ضمانت ہوں ان سے کوئی ملق  
( Nullify ) کا جائے اور ساری رسالت لگا اداروں میں بھسم کیا  
جائے لیکن بڑے اس کوئی قانون نہیں انا اب وہاں سے ل آڈیٹس انکٹ آئے  
ہیں اب ررہ ( Repressive ) قانون جائے ہیں اسے  
فائدہ عام کی مرضی ضرور اب پورا دیکھتے ہیں ان کا آب کے اس ام و ن ہیں  
میں چھانچا ہوا ن کا مزدوروں اور درستی طمعہ کے لوگوں کے بارے میں اس کی کیا السی  
رہی اس کی سادہ آزاری اور سکٹ کی وجہ سے جب سے کار جائے ہو گئے اسی طور  
پر آئریل مسر صعب و حرف لے رہا ہے کہ ۲۴ کار جائے مد ہو گئے ہیں۔ نا  
کار جانوں کے جائے کا اندازہ عرب تاکہ ہے۔ پولیس انکس سے پہلے ان صموں میں  
ہلا اللہیں۔ ہا و حان۔ ہا لال پٹی۔ اور لاہور کا سر باہ تھا اور رناتہ رگورنٹ کا  
بہ تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ کار جائے بھی نہ ہی کی طرف جا رہے ہیں۔ ان  
میں کای ضمانت ہوا ہے اس پر عہ کی حاجت ہے سرسک اور سر نور انٹری کی  
ساہلی ( Monopoly ) سرکار باہر کے کسٹاٹ ( Capitalists )  
نرلا کے ہا ہوں دینے رہی ہے نہ ہی سا جا رہا ہے کہ سیکر رہی کا لور  
سے ملق بھی اسی ہی معاملت ہوئے والی ہے اسکو بھی حاجت لگانی ہوں کے اسرہ  
کنا جائے والا ہے اسے ہی دوسرے کار جانوں کا حال ہے جس کی وجہ سے ایک  
طرف نو بوسی دولت نراد ہو رہی ہے اور دوسری طرف مزدوروں پر اس کا ارڑ رہا ہے  
مزدوروں پر کام کا بوجھ ڈھا نا ہی جا رہا ہے ایک طرف تو ان پر رناتلا برس کے  
بھ کام ڈھا نا چاہا ہے اور دوسری طرف ایک ویر گھائے جائے ہیں۔ ڈھائے ہیں  
جائے رناتلا کنا چاہا ہے صعب بگر کے جب سے کار جانوں کا یہ حال ہے میں  
انکی بھصل میں ہیں چاہا چاہا کیونکہ وہ کم ہے لیکن حد ہوں کا اظہار میں  
ضروری سمجھا ہوں

آلوں کی صعب جب حوسعال صعب ہی جب تک کہ وہ جہاں مسر آباد میں  
چل رہی نہیں کام اچھی طرح چل رہا تھا جہاں سے جائے کے مد معلوم ہوا ہے کہ  
اس میں حسارہ ہی حسارہ آ رہا ہے اس حسارے کے اوڑے میں گورنٹ کے سامنے جہ  
رنور میں ان میں ہمسے ماگ کی ہے کہ وہ رنور میں ہاوس کے سامنے ٹیل بر رکھی  
جانی لیکن حکومت نے اسکی حرا ب نہیں کی کیونکہ وہ لوگ جو اس صعب کی ماہی  
کے دہ دار ہیں وہ ہیں ادراں اور طام کا مسرہ اس نارا پور والا جو رناتلا کے  
رناتے میں بھی حاصل آلا ہو رہے ہیں اس کے خلاف صعب جارہیں ہیں کہ وہ  
اسٹی نسل ( Anti national ) ہے۔

*Mr. Speaker:* The hon Member should not make any individual references

’ شری محمدوم محی الدین - مگر وہ باہر اس کا جواب دے سکے ہوں - اسے لوگوں کے ہاتھ میں نہ صحت ہے - وہاں اوور کسٹل ہے مشربر بڑ رہی ہیں - جہاں (۵) مردوز کام کرتے تھے (۱۹) مردوزوں سے کام لانا رہا ہے - (۱۲) مردوزوں سے (۲۵) لاکھ کا پروڈکشن لیا جانا تھا اور اب (۹) مردوزوں سے (۴۷) لاکھ کا پروڈکشن لیا جاتا ہے - اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مردوزوں پر کس حد تک کام کا بوجھ ڈھا دیا گیا ہے - اور پھر ان کے ناموں کے ساتھ کی جانے والی حصار لانا جاتا ہے -

ناج گلاس فیکٹری اور اسٹاس کو لیمے - اس کے لئے بھی مری کے بہت سے واسے کھلے ہیں، مگر یہ کہ اچھی طرح چلایا جائے - ساونہ افریہ سے جو صبی مشر جہاں آئے تھے انکی رپورٹ جہاں موجود ہے - دیکھئے کہ انہوں نے کہا مشورہ دیا ہے - لیکن حکومت اس طرف سوچنا ہی نہیں چاہی - اور اسکی جی صلت کارخانوں کو باہمی کی طرف لپکا رہی ہے - کارخانوں پر حکومت اپنا کوئی کنٹرول یا نگرانی نہیں رکھتی - جس طرح سرپور اور سرملک کو ہلا کے جاتے ہیں اسی طرح انہوں کی حسب بھی سا حاکم رہا ہے کہ اسکو بھی دوسرے لوگوں کو سچے کی کوہنسی کی گئی ہے - انہوں نے بول کہا جاتا ہے کہ اور اب ہے - اس طرح ہزاری صبی باہمی کی طرف جا رہی ہیں - اس کا بوجھ مردوزوں پر ڈھتا ہے - ان پر کام کا بوجھ بڑھ رہا ہے - ڈیپریسٹ کیے جاتے ہیں - لیکن مردوزوں کے دوسرے مسائل کی طرف دھیان نہیں دیا جاتا - اگر ہم مردوزوں کے کسی مسئلہ کو رپورٹ (Represent) کرنا چاہیں تو وہاں کانگریس سرکار نہیں ہے - کانگریس کی پولس ہے - کانگریس کی جمنہ ہے - اسکی ریسرچ مشینری (Repressive machinery) ہے - وہاں لوگوں کے خلاف نوکچہ نہیں کرتی جو سب سے بڑے مجرم ہوتے ہیں - لیکن مردوزوں کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کی جاتی ہے ان کے نوٹوں کو بڑا جاتا ہے - ان کے لڈروں کو گرفتار کر لیا جاتا ہے - ان کے لئے عوامی بنائے جاتے ہیں - ان کے لئے عدالتیں قائم کی جاتی ہیں - کئی جھجھکیں بند کئے جاتے ہیں - اسکی ایک گلاریک (Glaring) مثال ہئی کے مردوزوں کی ہے - وہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے بھی آچکا ہے - آرسل مسٹر ایچارج - ہوم مسٹر اور جی مسٹر کے سامنے وہ تاج رکھی جاچکی ہیں - سامنے مسٹر کے سامنے وہ مسئلہ لانا چاہتا ہے - وہاں حالت یہ ہے کہ ایک چھوٹے کمرے میں ۳۷ ۳۷ مردوزوں کو رہنا پڑتا ہے - اسکی ناورد بھی وہ کرتی ہڑال ہیں کرتے کوئی خبر نہ ہوا، نا جائز حرکت نہیں کرتے - کام کرتے ہوئے ہی سہاگہ کرتے ہیں اور وہ بھی کام ہم کر جاتے کے بعد - لیکن وہاں کے انگریز مسٹریٹ کے حکومت سے ملکر ان کی مالک کو دنانے کی ہر ممکنہ کوشش کی - وہاں کے کلکٹر کی امداد سے (۱۳۴) مردوزوں کو گرفتار کر کے گلاریک جیل میں بند کر دیا گیا - (۲) مردوزوں کو ڈیپریس کر دیا گیا - انکی ورکنگ کمیشن کے ممبروں اور انگریزوں کے ممبروں کے ساتھ

سب ملوک کا گیا۔ جب ہم ان اوصاف کو روبرو کرتے ہیں تو وہاں کا مسخست اس رکٹی اور میں لیا۔ وہاں کے انگریز مسخست کو درحساب کرنے کے لیے سب مطالعہ کیا جا رہا ہے تو اس کے خلاف حکومت اور ساری کاسہ کام کرنی ہے۔ آج کا قانون کام کرنا ہے۔ ساری کلکٹریں کام کرتی ہیں۔ آج ہم سے کہتے ہیں کہ نہ ان ہولی الاٹس (Unholy alliance) ہے۔ لیکن نہ وہ دیکھے آپ کا کس کس سے الاٹس ہے۔ راج ویکھوں سے آج کا الاٹس ہے۔ انگریز مسخست سے اب کا الاٹس ہے۔ دیکھوں سے آج کا الاٹس ہے۔ تمام لوگوں کے لیے طعاب ہے آج کا الاٹس ہے۔ آج کے خلاف ساری عوام لڑ رہے ہیں۔ آج کہتے ہیں کہ ہمارا الاٹس ان ہولی الاٹس ہے۔ ان ہولی الاٹس تو وہ ہے جو جاگیر داروں کے ساتھ کیا گیا ہے جو انگریزوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ جو زمینداروں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ جو لوگوں کے لیے طعاب کے ساتھ کیا گیا ہے۔ شک ہم اس الاٹس کے خلاف ہیں۔ اور اگر آپ اسی روس میں شلنگے تو ہسک ہمارا الاٹس ان ہولی الاٹس رہے گا۔

میں وجہا ہوں وکر سہ لوگوں کے بارے میں آپ کا کیا عمل ہے۔ آج کی گورنمنٹ کی ساری ساری اس لیے کام کرتی ہے اور آج کی نہ ہالسی ہے کہ ان لوگوں کو ریس (Repress) کیا جائے۔ دانا جائے۔ الکشی کے عری بند ہیں نہ کاسہ ہی۔ اور اس کے بعد کلکٹریں کی کامرس ہوئی۔ میں نہ واضح کر دنا چاہا ہوں کہ جب مسٹر نے اس کاغذ میں کلکٹریں سے کیا کیا۔ نہ میں کہا گیا کہ کساویں مذہم وری کے لوگوں اور عوام کے مسائل کو حل کرو۔ ساری بربر ساسی رہی۔ نہ کہا گیا کہ میں کوسٹوں سے لڑتا ہے۔ ان سب و سولیشن (Subversive elements)

سے لڑتا ہے۔ ان کے حق سے لڑتے ہیں۔ لہذا میں الٹ (Alert) رہا چاہئے۔ وری ساری کلکٹریں کی عوام دے نالسی کی جانب کے لیے مار رہے ہیں۔ نائی الکشی میں دیکھ لیا کہ گورنمنٹ کی وری ساری اس کا کرس اڑی کی جانب کی۔ اور موہرہ ترس ادا ار کا کرس۔ کار کا ساتھ دنا۔ اور اس کے کسٹیشن کو جانے کے لیے پورا روز لگا دنا۔

وزیروں کے ال (a) کاسٹیٹر سر کا دورہ کیا چاہے میں گو ہسٹ کی طرف سے تھا ملا ہوا نہ ملا ہوا۔ ثرمل دنا گیا ہوا / دنا گیا ہوا / الگ باب ہے۔ لیکن ابوں نے حکمران کے وزیروں کی۔ ب سے ان معاملات کا دو دنا اور لوگوں کی رائے سامنے کرنے کی سیکرٹری کی۔ وہاں کے شلوں شراروں محصلیناروں دوم بعد اوروں او دوسرے عہدہ داروں کو ملے ہیں۔ یہ حداد دے جانے ہے کہ وہ نائی الکشی میں کا کرس اسد وار کو جانے۔ وریہ عہدہ کے خلاف سب کارروائی کی جائیگی۔ جانچہ اس میں ہوا۔ حصہ بکر میں جب کلکٹریں اس وار کو بری طرح شکست ہو گئی اور بی۔ ڈی۔ جے کے ادا وار کو مارا کسا ہو گئی۔ وہاں کے ڈی کلکٹر کو جو اس وقت بمبئی سے اس حملہ پر پھاڑی گزرتا تھا۔ اور کئی دوسرے امیروں کے سادلے کر دئے گئے۔

دوم نمبر اور محصلہ روزنامہ میں اس بار سنا دل کر دیا گیا کہ وہ ناں کام ہی کر گئے  
 ۱۔ بے باکی حکومت ۲۔ بے باکی سرکار ۳۔ بے باکی سرکار کا یہ

بوسل لکس میں لٹا گیا ۱۰ ماہ کے ماری گاندھی جی کے نام کی مالا  
 ۱۔ والے ان کے اداواروں کے لئے کرنے کا دعویٰ کرنے والے کے کا کا یوں نو  
 مار دھار ناں لکس (By elections) میں سے ۲۔ دوع ہوئی بھی  
 ایک ناوہ دناں لکس میں (۳) ہزار لوگوں نے محفل کس لگا کر انہیں والو  
 (Involve) کا کا (۴) ہزار لوگوں کے ما کا ی ٹی  
 ۱۔ کسب ای لٹاں ہا وردو ی جانی ہو کا ی میں سے ۲۔ ہاں انہیں  
 کارکوں کو ما کا کا ایک دو حکم میں لٹی حکم ۱۔ ہوا ۲۔ احواسی  
 بوسر میں مار کا کا ۳۔ طو رہیں ۱۔ کال کا سی و جی کا ذکر کرو کا  
 جہاں کامیڈ ۱۔ اور کامیڈ روی اراں رڈی ۲۔ فالا ۳۔ ملے گئے ہوم ۴۔ ہاں  
 کہیں ہیں کہ وہ وہی واقعہ ہا کیو کہ میں مرا ہیں ہا (۴) حملہ گئے گئے  
 ۵۔ جی آرہی ۶۔ ہارے دوسروں کے جہروں ۷۔ سکرا ۸۔ ہاں و سہے ہاں ہاں اور  
 ۹۔ ہاں فالا ۱۰۔ ملے ہوئے ہیں ۱۱۔ ہاں کا ہاں لکس ۱۲۔ ہاں  
 کر ہاں انہیں ۱۳۔ ہاں دی گئی ۱۴۔ ہاں ہاں ۱۵۔ ہاں ہاں ۱۶۔ ہاں ہاں  
 ۱۷۔ ام ۱۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں (۱۹) ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 کوٹ رڈی وہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 لکس میں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۲۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۳۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۴۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۵۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۶۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۷۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۸۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۱۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۲۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۳۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۴۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۵۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۶۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۷۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۸۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۹۹۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ۱۰۰۔ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

عرض ۱۔ تمام واعبات اسے ہیں کہ کانگریس ۲۔ کار کی (۳) سہ سے کی کارگزار  
 واضح ہوئے ہیں کہ اس کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے کانگریس کو کس طرح  
 حل کا عزم کے مسائل کو حل کرنے کیلئے کے رویہ روزگار و حملہ کا کا ۱  
 صرف حدی مسائل بلکہ ردیوں کی مانگوں کے علاوہ گھروں کے سوال کو حل کرنے سے  
 بھی حکومت فاسر رہی رعکس انکے کانگریس کے اجلاس کیلئے اندر محل مار ہوئے  
 ہیں اور محنتی لاس میں رہے والے عروہوں کو انکے کانوں سے بدلے کا ۲۔ رہا ہے

جے طریقوں کو روک لائے کلمے موجود حکومت ہوم نا سہارا جی ہے و جی کا  
 سہارا کلمے می و ی کے کو برس کے لڑیوں میں مہ کیا مہ رہے جی  
 کہ گورنر کے عرب ملا میں کو جو کر مہ کل دن مہ نا چا اسکو پسند کرتے کے  
 حکام دے ہیں جی حکومت جو عوم کا حال میں رکھی انکے دکھ درد کا حساب  
 میں رکھی و پہلے نوکا نو نو جیسے ہی گر مہ بھوس گورنر حکومت کرے نو  
 عوم کے سال کو حل میں کر سکی جو حکومت عوم کے سال سے دلہ می می مہ  
 رکھی ہو نو پہلے نوکا و ہر مہ میں رہے نو کوں نا مہ عوم کو میں جی سکی  
 سی مہ نو کا عدس ہوس (No confidence Motion) لاگا و کہا خارما  
 مہ کہ ب ہی کر سوتے مہ حاجے آب عوم کے سامنے حو مہ میں مہ عوم  
 کے سامنے حاکم عوم کو مطمئن کجے ورنہ کھئے کہ و کہ طرح آکا سوگ کرتے  
 میں دولں کو ایسے سانہ مہ لجانے حقہ کو بے اہ مہ لجانے عوم سے مانہ کھئے  
 دنکھیں کہ ح آکا کا ساما کرتے میں عدوں کو سا مہ لجانے جہاں بہت سے  
 جرنے اب لے نامہ جوں سے سکھے میں مہ عدوں کا تک نا جرنہ ہی ب کے مہ نا  
 مہ

سرکاری اندر سی اب انکے گرو ہیں

مسٹر اسپیکر آرڈر ریڈر

سرری محدود می اللس آب جاگرو گرو گسٹال میں جو کہ مہ عدوں کے درجہ  
 حکومت کرتے والے میں ملے انکو حرا لگا مہ جو کہ حو ب میں پرا حو  
 دیے کی حرا میں اسلے برا معلوم ہونا مہ ورنہ سان لی کطرح مہ حرنے لگیے  
 میں عوم کی مسلم نظم میں ہوٹ ڈاکٹر امدار کے ہوس میں ایسی کر سوتے کو  
 بھانا حاجے میں اور مہ عرص کی تکمیل کلمے لے گاہ لوگوں کے حواس معدبات نام  
 کیے حارے میں اور طرح مہ نکمی کار جری سا میں مہ رہے سنگوں راسفلوں  
 اور عدوں کا سہار عوم کے حقوں کو کھلنا حاجے مہ جب ہم نیکے سامنے کسرتو  
 (Constructive) حرمیں نس کرتے میں نوکھا جانا مہ کہ نہ ممکن میں  
 مہ سوارے انکی اور جاری بھادی نالسی میں اصلاح مہ اسطرح و بی مطلب  
 نرازی کے محو جلو تلاش کرتے میں ہم کہتے میں کہ منجانبوں کو روکے کلمے  
 قانون مانا مہ مہ نا کہ جی کا سنگار میں کا مالک ہو اور اسطرح لھدان مسئلہ حل ہوسکے  
 لیکن ب اسر بوجہ جی کرتے جی حال معلوم کلمے کہا جانا مہ کہ نسہ میں مہ  
 کی برتہ سوز دنا گاہ کہ حاکم داروں و نظام کو معاوضہ مہ دنا حارے جی میں کہ  
 عر سروری اڈمنسٹریشن (Administration) میں کمی کھائے دولں کلمے  
 حو نایح کروڑ کا مٹ مہ اس میں کمی کھائے اس میں ڈھان کروڑ کی کمی کھائی  
 مہ نوکھا جانا مہ کہ معاویوں کو روکے کلمے اور کمپوسوں کے فلیع مع کلمے نہ  
 امحرا ب سروری میں لیکن اب نو و صورت میں مہ لیکن جہانہ ناری کا کیا علاج مہ



مسائل کو کہ طرح حل کر سکیں ہیں اس مسئلہ طریقے وہ عورتوں کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے  
 کہہ اوس طرف ہیں بلکہ اس طرف سے اے اور اس سرکار کو گرا کر عوام کی مجلس کچھ  
 شری لکسٹن کو لڈ ۔ میرا سکر ۔ ساکا ایک آرٹل میں نے کہا کہ  
 گنسہ دو دن سے انورس میں کسی قسم کا اطمینان پیدا ہونے کے حالات پیدا ہیں  
 دے میں بھی میں سمجھا ہوں کہ میں بھی انکو مطمئن نہیں کر سکا وہ دن میں ان  
 کے لئے کمڑا ہوا ہوں ۔ کہا گیا کہ حکمت کی عوام میں نا اسی رہی ہے ۔ ہیک  
 ہے اس کے بعد اٹاکا مجھ میں ہوئی دیر میں میں عرض کرونگا کہا گیا کہ  
 حکومت کی سادی نالسی غلط ہے ۔ صحیح ہے ہاری سادی نا میں کا دہی میں کے  
 مذم مذم ہے ۔ ہم ان کے آدروں پر ( ) ( ) ( )  
 والے صاحب لیں ( ) ( ) ( ) اور اسالی ( ) ( ) کے میں مذم پر  
 حلے میں دوپہر کبھی میں حل سکے نا وہ ہم ہوئے نا ہم ہم ہوئے کہا گیا کہ  
 بولس اور سی ۔ ان کے درمیان حکومت کھائی ہے مگر ہارے دوپہر میں  
 ( ) اور اندر کراؤٹ میرٹوں اور گورڈ وار کے درمیان عوام کو مطمئن کرنا  
 چاہئے ہیں ۔ سادی فری ہے ہم میں اور ان میں ابھی کہا گیا کہ انکی ماری کسپر  
 کٹو پروگرام Constructive Programme رکھی ہے کہ میرٹوں مسد  
 ( ) Constructive method رکھی ہے مجھے علم ہے اب رکھے ہوئے لکسٹن  
 ان پر حل ہیں کر سکیں فری صرف اس میں ہے ۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہم کسی پر ظلم و  
 سم ہیں کرتے ہیں ۔ صبر گردی میں کرتے ہیں مل و عازر گیری میں کرتے ہیں مگر  
 یہ اسی میں ہیں کہ میں نے سمجھ ہے ہم جسے آدمی دھوکہ کھا جائے اور اس  
 پھٹنے میں آجائے لکسٹن عوام میں اب کافی جاگزی ( ) ( ) ( ) ( )  
 کھولے اور کھولے کو سمجھیں ۔ جو اصلاح اپنی پالسنوں میں بوجھ ہے وہ ظاہر  
 ہے ۔ آرٹل میں انا گورڈ اور آرٹل میں بریل کی بریل کے حودہ فری ظاہر ہوا ہے  
 آرٹل میں انا گورڈ نے کہا کہ ہارے کے ڈائریکٹس کی وجہ سے رسا اور میں میں اصلاح  
 آنا ۔ بریل کے آرٹل میں نے کہا کہ دسور کے اندر رہکر اصلاح لانا چاہئے ۔ میں دن  
 کے اندر ایک مصروف ہارے نے اپنے دو طریقہ الگ الگ دس کیے ہیں ۔ حد الزامات  
 حکومت پر اسے لگائے گئے ہیں جس کا حسب ایک کانگریس میں ہونے کے میں بھی  
 حصہ دار ہوں اگر نہ الزامات نا ہوں تو میں بھی ان الزامات کا ذمہ دار ہونا ہوں  
 صرف آرٹل میں میں ہی انی ذمہ داری سہالے کلتے ہیں ۔ بلکہ کانگریس ہارے  
 کے ہر فرد پر اسکی ذمہ داری ہے جس میں لکھ سبب ہر فرد پر بھی اسکی ذمہ داری ہے  
 شری اے راج رٹلی سبب ہر فرد پر اسکی ذمہ داری ہے ۔ سبب ہر فرد کے خلاف  
 میں کوئی سبب نہیں ہے

شری سی راجہ رام ۔ میں نے سکا ۔ کی ہے ۔ مجھے اب بھی سکا ہے

شری لکسٹن کو لڈ ۔ ہندوستان کو آزادی ملنے کے بعد کا حالات ہونے ۔ کی  
 معانات پر صحت انا آسام میں رہنے اے انگریزوں نے ہندوستان میں چھ سو رہا ہے

جھڑاں جو وہ کی عوم دس سالہ کی ووں رہی کو کی مری ڈی  
و ساتھ ہی ڈھلی ہو بھی ن۔ لای میں دیوساں و رادی لی ن م دون  
کو باجھوٹ رہے ہوئے حکومت کو کام کرنا ہر ان۔ لای میں دیو ن کو آئے  
رہائے کا جہر گردی کے سرہا ہو نہ ت جھو و در لی ہی ہے

کہا کہ لای ہے کہ ن کو ملاں ساتھ تصور ہے کہ ن۔ تاکہ نیکے ما یوں و  
ن کر۔ بل لو حل ہیں کاگا۔ بطرح مسئلہ ولی میں رہا ہے سکی دیا ہود  
ہو و اسکی سوچ ہی ہی حد تک محدود رہی ہے۔ سطح آج کی عاف نولسکل پا مان ہی  
سوچ رہی ہیں کہا گیا کہ۔ در آزاد میں ماری گو سمب بھی عوی حکومت خلد میں  
ی ورنہ ازم کانگرس پر دھر گا نہ و آ۔ لای کرنے کی ٹوس ن کری ہے مکن  
میں۔ ما ہوں کہ انو ن جسں ہود ڈیموکریٹک سلسل برکت خلیے ہیں۔ میں  
کتب و سواس ن اصولوں پر ہے۔ عام اہباد کی ہر یک بھی ڈیموکری کے برعکس ہر  
خلیے خلیے سن لیے گئے ہیں اس ہر یک کی نسا نہ ہے کہ ۳ سسٹریں کی حکمہ و  
سسٹریں اور ۹ ڈی سسٹریں میں حادی گر۔ ہر یک میں ہو ہے۔ مری کے  
اور (Office) ذکر ہم سے کہا جاتا ہے کہ ہم ادر آ و گر سکی نصیلاں  
دھری حادی و ڈھی کھل حاسکی حازاں میں یونیکٹڈ شروع ہو و نلٹ فارم ہر  
ہر یک عدم عباد کی مانی کنگی گلی کو صوں میں یوزگل حکومت ہم ہوگی کے برے  
لگائے گئے یہ۔ ہر یک کنگی لیکن میں سمجھا ہوں کہ نسی ہر یک ہم سے سوسا  
وز کا کار ہیں کر سکتے۔ نوکسوسٹ ماری کی ٹیکس (Tactics) ہے ورنہ  
ایک سلسلہ بات ہے۔ ورنہ ماری دہہ دڑی لی ڈی تب رہی عادی ہوئے ہیں  
ے عوم کا نام لیا لیکن مجھے کار و سوس ہے کہ وہ عوم کے نام ہر اکسلای کرے  
کی تک ناکام کو پس ہے۔ عوم کا نام ہو ہر ماری لسی ہے لیکن ایے عوام کی ناندکس  
در حاصل ہے و مار مار دھرائے کی ضرورت ہیں کہ کو کہ گنسہ لکس میں۔ معلوم  
ہوگا ہے کہ کانگرس کا کام عام ہے لیکن نہ بات معلوم ہوئے کے ناوجود ہی کہ کوں  
کاتے ورنہ ہیں۔ مخالف پارٹیوں کو کچھ۔ کچھ وجہ ہو ملاں پری ہے کہ انہیں  
انکس میں کوں مار ہوں و پولیکل کس (Political tact) سجال کری  
ہیں و موعودہ حکومت پر کچھ۔ کچھ الزامات عائد کرنے کی کوسں کے ہیں  
س سلسلہ میں میں نہ کہو تاکہ ہم ہی آئے الزامات لگ سکتے ہیں ورنہ حد سے  
کہ لی ڈی۔ ملک میں مذابی نسا کرنا چاہی ہے تاکہ کوں ایسل گورنمنٹ ناف نہ  
رہے و ہی دی اعراض کو نور کرنے کیلئے چاہیے ہیں کہ تک ہی حکومت قائم  
کھائے اور مجھے بوجہ کرتے ہیں کہ س یوب ہر حکمہ نوکاندنس موس پس ہوا  
ہے ہی پاری سے عد ری کروں اور ملو کرنا کروں جسکو میں کھی گوارہ ہیں کر سکا  
گراٹ و می ملک کی پہلا کیلئے کام کرنا چاہیے ہیں نو آئے ہم اوز اب سہی اور  
لک کی پہلاں اور جہری کے پروگرام مانی ملے کہ میں ہی حساکہ آکھتے ہیں  
فورسہ سسٹریں ہوں ہر یک عدم اہباد کی جسی دہہ داری اور سسٹریں ہر عائد ہوں



ہے یہی چھ رہی عائد ہوں ہے مجھے ب وگر سو ( Progressive ) سچھے  
 ہیں تاکہ میں میں ہا لکی گر کی جی پروگر سو ( Progressiveness )  
 ہے وہ اب میں کو سارے میں عا طے میں عی کرونگا کہ گر سولف و رکنگا  
 نکس ی ڈی سے لیے ہیں بولک کا جب ر معان کر رہے ہیں اور حواس  
 ( Chaos ) بند کتا رہا ہے سکی عام بردہ دای ن رہو گی کہ کتا نا  
 ہے کہ وہ کمورم کو جی لاسکے اور ہیں کسی بوم کے عی جی جان کام کرنا ہیں  
 ہے بول کتا ب لے لیے کیلے مار رہی کہ بجمپوی بولوں برہی کا نہ رہے  
 حکم میں کہمے کلتے مار ہوں کہ رنکہ اور برٹا ہ ہارے دوت ہیں کتا اب  
 بھی نہ کہہ سکتے ہیں کہ ب لسانی سے سسہ جی رکھے سکی میں جان میں خاور  
 میں کہا ہوں کہ ہم ہارے سا وگر وے ملک ہی میں ہارے ہیں اور ہارے بر مسر  
 سٹ جرو رنکہ حاکر نہ کہے ہیں کہ میں اسرنکہ کی مالیسی اہمار ہیں کرونگا  
 لہکی کا میں کموسٹ بھا ہی کہہ سکتے ہیں کہ وہ آزادی رفتار رکھیں اور  
 کسی ملک کے رار نہ آئیں لہکی ہیں اسہ جی ہے بلکہ وہ بودھوی دے ہیں  
 اور باہر کے ہالک سے امد د میں کی حواہس کرتے ہیں ا جی بوناہر کے ملکوں سے  
 امداد ملی رہی ہے خود سالی نے وہاں کی کانگرس کے حالہ اعلان میں کہا ہے

Our party cannot remain in debt towards its allied parties abroad. It should help them in turn in their fight for peace and liberation. As is known our party did fulfil that duty

اسی نہ سہم کا گنا ہے کہ ارڈ ( Abroad ) میں عی ہالک میں کی مارہ  
 موجود ہیں کی مدد کتا رہی ہے ورمادکس رہی کتا ( Peace )  
 کے نام نہ لرنے والے جی ہیں ہو و وں سے امداد طلب کرتے ہیں ورمہ ہیں امداد  
 دتا ہے کتا میں لوگ ہی حکو نام کر سکتے ولسٹ حکو میں نے ہمارے  
 کم ہے و ا لے کہا ہے کہ و و لوہی ہیں سچھے نہ نکے میں بلا سے ملک  
 میں میں بازی کا کتا حسر ہونے والا ہے سکتے نہ لے لے ہو ڈو میں کی ہے وہ میں  
 رہکر سانا ہوں

The Communist purpose is to discredit and then to undermine and destroy any Government which seeks to develop an independent policy. When Soviet strategy demands it the local Communist party will embark on open rebellion as it did in many parts of India in 1948. But the Communist leaders are also familiar with Lenin's advice. The advice is

A tough disciplined Communist minority needs no more than 10 per cent of the popular vote to bring about the downfall of any democratic Government. If there are five parties you should work side by side with four to destroy the fifth. When there are four ally yourself with three and

destroy the fourth When there are three combine with two  
to destroy the third And when there are only two victory  
is in your hands

ی وجہ سے کہ بولے ہندوستان میں تیرہ وزیروں کا ہونا ہے کموسوں سے مانا  
ہو گا لگے لیکن جب برہما اور مونسٹ انک ہونگے تو سو سو کاکوں سا ہ دھکا  
کہونکہ ابھی دھکارا سوال ہیں انہی ٹرسوں کا سوال بھی ہے چاہے خاصہ  
مدرس میں جی ہو جب وہاں سول کا سوال پٹا ہو تو یہ ن میں ک (Break)  
اگا و رہو پگئی جب جہاں ٹرسوں و و ارب کا سوال دیا ہوا ہو تو بے سو  
نہ نک ہ رہہ کہتے ٹونکہ سبوں میں جو صاحب ہیں وہ گرہر گر ک  
سل گور و نام ہیں کر سکتے لکھ میں کہونکہ کہ وہ ب ہول ہوں میں جا  
رہے جو نہ صرف کی بلکہ ساری قوم کی جب بڑی دلچسپی ہوگی نا ہی میں لکھ  
اسمل کے صرف دو رز کی غار میں ہی پہہ چل سکتا ہے کہ وہ مع مع کموسوں کا ساتھ  
کہاں تک دے سکتے ہیں اگر ہ کا اعان اور مونسٹ وہ ہم دیکھا چاہے میں  
کہ و کہاں تک نای رہہ سکا ہے ہم کو اسکی کوئی فکر نہیں ہے اگر ہم میں سے حد و  
اس طرف چلے جائیں میں نہ باب خصوص کے ساتھ دیکھنا چاہا ہوں ہم کو کوئی فکر  
ہیں ہندی ہماری سسری حل چاہے اسی ہی حکومت ہم دیکھا ہے میں میں جسی  
اماروں میں نا دوسری جگہ پر کہی گئی ہے میں اس ساتھ میں پارسری وسر  
کا حو طریقہ کموسوں کے پاس ہے و حاور کے سامنے رکھوگا

سری داسی شکر کوسی کتاب میں سے رہہ میں کتاب کا نام ولیے

شری لکشمی کٹھہ نوٹ کر لہے آئی کتاب کا نام ہے

## THE COMMUNIST PARTY AND PARLIAMENTARISM THE THESIS AND STATUTES OF THE COMMUNIST INTERNATIONAL

سکو ذرا دیکھئے کے بعد ب ہی طمان کر لہے اس میں کہا کہ

### USE OF PARLIAMENTS

It is made to destroy parliamentarism Therefore it  
is only possible to speak of utilizing the bourgeois State Organi-  
sation with the object of destroying them

This work within the parliament which consists  
chiefly in making revolutionary propaganda from the parlia-  
mentary platform the denouncing of enemies the ideological  
unification of the masses who are still looking up to the  
parliamentary platform, captivated by democratic illusions

especially in backward territories etc must be fully subordinated to the objects and tasks of the mass struggle outside the Parliament

جامعہ کے طریقہ وحواسازکا رہا ہے کہ اب اس کو دوسرے ذی بالہ مساریف  
(It is made to destroy parliamentarism) میں ہم دعوہ گردی اور  
الکس کے سلسلہ میں اعلیٰ (Influence) کا لوم لگانا چاہیے۔ لہذا  
یہ طریقہ خود بکریں میں سے ہی کی رہائی کے لئے آج ہی کی کتاب میں درج کرنا  
ہوں

The election campaign must be carried on not for the purpose of obtaining a large number of seats in parliament but for the revolutionary mobilization of the masses around the slogans of the proletarian revolution. The election campaign must be conducted by the entire mass of party members not by the leaders alone.

کسویٹ ہاؤس کا یہ طرہ کس طرح ہاں ملے گا ۴۔ یہی میں ہاؤس کے سامنے  
بڑھ کر ساما ہوں

Boycotting the elections of the parliament or leaving the parliament is permissible chiefly when there is a possibility for an immediate transition to an armed fight for power

اس طرح انریسل سمر مارانا گور کہے ہیں کہ حسا اعلیٰ میں ہوا اور ما اعلیٰ  
رسا میں ہوا و بارلمیری طرف سے ہیں ہوا سی طرح جاں ہی لاسکے بارلمیری  
طرف سے اعلیٰ میں ہوگا بلکہ عوام خود آگے ڈھسکے اور حسکی لذری سا نہ ہیں  
حاصل ہوگی اور اس قسم کی باتیں اس فلور ترکہی جارہی ہیں کہا جاتا ہے کہ جانیے  
معلوم عوام پر ظلم کیا جارہا ہے میں کہا ہوں کہ ظلم جاگرداروں اور ظام کی وجہ سے  
ہیں ہو رہا ہے بلکہ خود ان کی پوری کے ناع ہو رہا ہے اس میں باب طور ترکہا

*Mr Speaker* Come more to the point the motion before  
you

**Shri Konda Lakshmin** Just I am coming to the point

دوسری یہ بارہا نہاکہ اوں کے سامنے کوئی خاص ہاری نہیں لکھ عوام کے نام پر لکھ رہا ہے (Dasturb) کرنے کی کورس کھائے ہ اوں کا مقصد ہے یہ انہی کی عوام دسی نالی ہے ہاری عوام دسی نالی ہیں یہ ایک ڈاکوٹ (Document) حکومتی عوام کے سامنے لانا چاہا ہوں جس پر انکار نہیں

'A Communist representative by decision of Central Committee is bound to combine legal work with illegal work. In countries where the Communist delegate enjoys a certain inviolability this must be utilized by way of rendering assistance to the illegal organizations and for the propaganda of the party. The Communist representative shall make all their parliamentary work dependent on the work of the party outside the parliament.

حساکہ اہی آرسل جمہور کرے مرانا وہ نہ صرف عوام پر دوسواں رکھے ہیں بلکہ عوام پر ہی دوسواں رکھے ہیں۔ عوام کا دوسواں حوطاھر کا حارھا ہے وہ ہوی عوام کے نام پر ناٹ فارم رہا ناٹا کر اسی قسم کے نام کے نام کروائے جائے ہیں۔ نہ خود لوگوں کی جانب سے خود نو ہر میں رہے ہیں اور دہات میں نہ کام عرب عوام سے کروانا جانا ہے اس کے مد اس کا کہا گیا ہے۔

"The regular proposing of demonstrative measures not for the purpose of having them passed by the bourgeois majority but for the purpose of propaganda, agitation and organization must be carried on under the direction of the party and its central committee.

بالکل میں وہی اسی طرح سے ہارے حدر ااد میں ہی حد دیوں سے اسی ہی تھا۔ نہ کہہ رہی ہے۔ اسی صورت میں عوام کے نام پر اکسلا ب کروالوں پر اریل۔ سرس ب دی عاوس ہر وہ کر سکے ہیں اس کے مد کہا گیا ہے کہ۔

"Each Communist representative must remember that he is not a legislator, who is bound to seek agreements with the other legislators but an agitator of the party detailed into the enemy's camp in order to carry out the orders of the party there. The Communist member is answerable not to wide mass of his constituents, but to his own Communist party—whether legal or illegal.

*Shri V D Deshpande* Are Members allowed to read a whole book or document?

*Mr. Speaker* Five minutes more.

*Shri Konda Lakshman* 'The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman, peasant, washerwoman, shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country.

و نہ ہا ب کی ہارن کی ہوری۔ ام کا نام لکر نو کام کا جانا ہے۔ لیکن آرسل سرس اہی۔ ہوری کے لحاظ سے اہی کا سنی ہوئی کے آگے دہ دار ہیں۔ اور پھر عوام کا مدے۔ ہرے کا دہوی کا جانا ہے۔ آگے و صاحت کنگی ہے۔

The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman, peasant, washerwoman, shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country.

جاں بھی ویسا ہی دیکھا جا رہا ہے۔ جاں جو سبھی (Speeches) کہتا ہے اور اس کوئی فہم (Fundamental) خبروں میں اس کی جاں ہاوس کے سامنے پاری کا کوئی وگرام ہیں رکھا جا رہا ہے۔ وہ خود اسی پاری کا پروگرام حائے ہیں۔ وہ کوئی کسر کو روپوں میں لاسکتے ہیں۔ لیکن اسی فراز داد میں کر سکتے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ ہم عوام کو ہلاوے میں لائے کیلئے ہیں۔

The rank and file of Communist workers must not shrink from speaking in the bourgeois parliaments and not to give way to the so called experienced parliamentarians, even if such workmen are novices in the parliamentary methods.

اس طرح میں عرض کروں گا کہ جو الزامات ہم پر لگائے جاتے ہیں اور اس (Method) کو اور پولیسکل، مادیگ اور پارلیمنٹری مائیکس وہ خود اور ہی برعاد ہوئے ہیں۔ اس کی ہم کو فکر ہیں کہ حکومت کی رہنمائی اسل گورنمنٹ (Government) کی ناہی ہے۔ لیکن یہ دھمکان جو دہاں ہیں کہ پارلیمنٹری طریقہ ہے اگر کامیاب ہوئے تو پھر ناہی ناہی کا راسہ اصرار کا جائیگا اور اس کے معنی میں واضح الفاظ میں کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جب تک ہندوستان کے حصے حصے میں خون ہے وہ سب تک غیر ملکی عداوت کو قبول نہیں کریں گا۔

(بالاں)

جاں اگر پارلیمنٹری طریقہ سے صحیح لانا چاہتے ہیں وہ لاسکتے ہیں۔ ہم الزامات لگائے گئے کہ معصوم عوام سے عداوت کی گئی۔ عہدہ گردی کی گئی۔ لیکن یہ خبروں خود اور کی پاری کے رولس ماری کے ایس اور ماری کے تھیس (Thesis) میں ہی آجاتی ہیں۔ اس لیے میں سوچتا ہوں کہ کس وقت پاری سے آپ کا تعلق ہیں رہنا۔ ہندوستان بھر میں کہیں ہی کس وقت سے آپ نے مانا نہیں ہوگا اور اب ہی ہیں جوڑ سکتے ہیں۔ اگر اب گورنمنٹ مانا چاہتے ہیں تو ہم تسلیم کرتے ہیں۔ اگر آپ کی مخالفت (Majority) ہے تو ہم اور بھی پر تشویش کے لیے تیار ہیں۔ آپ اس کے معنی میں سوچ لیں۔ آپ اسل گورنمنٹ مانے کے سلسلہ میں کام (Chaos) کی حالت ملک میں پیدا کر رہے ہیں۔

شری مادھو راؤ رینکر ( ) آج انہوں کے سامنے جو عہدہ اعداد کا موس لانا گیا اس کے معنی کچھ کہتے ہیں۔ مل میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس موس کو پڑھنے کے بعد میں نے اس کو سمجھنے اور اسے سوچنے کی کوشش کی۔ خواہ یہ موس کسی وزارت کے بھی خلاف ہو نا چاہے یہ موس کامیاب ہو نا ہو اس سے محبت نہیں۔













میں کسے آنکلی بھی دوسری - وہ کو وہ کسے لے سکیے ہے اسلئے ۱۰ دنوں کو حکومت پر لانا گا

دوسری خبر یہ عرض کروں گا کہ سوسائٹیز ( Municipalities ) کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے کہا گیا کہ ادھر سے کسی کا نام نہیں ہوا - ہے جس نام سے یہ ہوا - ہے تو نام سے کہنے کے نام کو تو سن کرے جائے جس آپ انک اصول کیلئے لئے ہیں تو پھر اسی اصول و سرور کیجئے لیکن دوسرے کہ اس میں کیا جانا جس میں بے گرب میں پڑھا کہ دنگ مار کرے نا کچھ رہا ب بڑی جارہی ہے تو میں بریل مسٹر فارڈ کلنٹ گورنمنٹ سے ملا اور کہا کہ سٹولڈ کسٹ کے ساتھ بھی نمائندگی میں لیا جا چکا ہے جس نام سے ہمیں لئے رہے ہیں تو سٹولڈ کسٹ کے لوگوں کو بھی اس میں نام سے لکھی جارہی کون سا ہے مڑھی انگلی سے گئی نکلا ہے لیکن اب ہم بھی مڑھی انگلی کرنا سیکھ لئے ہیں ( ہنسن ) ہم نے سوچ لیا ہے کہ جس میں اس کا طریقہ اجاگر کرنا رہا اب وہ بڑھیں اور علانے کیلئے ہمارے ساتھ ہندوئی کا اظہار کرتے ہیں میں آجے ہندو نہ الفاظ کا سکر نہ ادا کرنا ہوں کہ کم سے کم انہوں نے اب ہمارے نا ہندوئی کا اظہار کیا -

میں ایک دو اور خبریں عرض کر کے اپنی یہ ترجم کرنا چاہا ہوں جس کا میں نے درخواست کی ہے مسئلہ میں کہا ٹرسٹ ملڈ کا بھی ہے لی ہے و ڈانگرم کا منظور کردہ ہیں و بوطام کے رہا یہ میں دعاہ لائی علی نا نالائی علی کے وہ کا ملڈ لیکن کانگریسی حکومت سر اسٹولڈ کسٹ کے ساتھ ہوا ہے کہ اسے لاکھ روپہ اپنی دنا جارہا ہے میں صاف الفاظ میں کہہ دینا چاہا ہوں کہ اس حکومت نے ہمارا انک بھی معمولی سا مسئلہ حل نہیں کیا جس میں ہوسان میں ڈی ڈی جیکھوں پر ہم ہر صوبہ کے ساتھ کچھ ہیں کیا جانا تو اب ہاں کسے کرتے میں صاف کہا ہوں کہ بھارت میں بھی ہر صوبہ کے ساتھ کچھ ہیں ہوا اس میں لیکن ہونگرم میں مانک نامی انھوں کو سب مار سٹ کیجی جس کا وہو ملاب میں سامع ہوا تھا جی آپ کے ساتھ کاربنیے ہیں جس کی وجہ سے ہم آجے خلاف و کانٹنسٹس میں جس کا جانا ہے جوئل بروم ڈیٹارٹ کے آرمل سر وہاں جائے ہیں لیکن اس کے بعد کا کارروائی ہوئی ہے مجھے اس کا نہ ہیں لیکن آپ کا کہی ہوئے وہ ہم سب کو انھی طرح معلوم ہے ہم جائے ہیں کہ آپ کا کام کرے ہیں جس میں کھائی ہے تو دستور کی اڑ لکائی ہے لیکن وہ تو صرف جس کے ہمارے معمولی معمولی نا ہی بھی اب حل نہیں کیے میں نہ عرض کروں کہ آئی انھی جائے نا کچھ رہی ہے جس میں اہل لعل جروحو جاری بھارت کے پرامن ہیں انہوں نے کہا کہ اگر میں ہوں دیوار کے ڈن میں اناج گانا خانگا لیکن نہ وکھا جس میں موجود ہوں ہے اور ہم کسٹ کے کیلئے مانگے تو کہا جانا ہے کہ میں ہے جس میں ہے انھی ہم سامع رہے ہیں اور بعد میں ہم کھائی نہ کہہ کر میں ناں دیے ہیں میں آجے مگر میں سنا ہوں







وین مارچ سے سبک نہیں اٹھوں دو ہی خبر ہے کہ ہاں تک سامان دکھتے ہیں  
 ۱۲ میں سے یہ کہا گیا کہ وہ کن ہولی الائنس (Unholy alliance)  
 ہے میں میں کو دھر چاہا ہوں کہ وہ کن ہولی الائنس ہے بلکہ اس کا  
 میرے اکتدو سے کہا وہ مل ہو (Lull of holes) ہے وہ ہولوں کمبوسوں  
 اور کمبوس (Communalists) کا کن ہولی الائنس ہوا  
 یہ کہ یہ ہو میں میرے میں وسطی کہا ہوں کہ اس اسمبلی میں تک سا  
 سیاسی سم میں نے دکھا تک ما محاد لایہ میں نے دکھا جسکی ساد میں  
 کہ کھلی ہیں او میں ڈکوی سیاسی طرح میں ہو سکتا خود کل کے اسمبلی  
 (Statements) سے یہی ہے ظاہر ہوں ہے و اسما محاد بلایہ ہمارے  
 اور ملک کے سامنے میں ہوا میں وہ ہے یہ کہ یہ ہوا ہے سے ہی  
 حرج کا مجھے سبب روح و اسموس میں وہ ہے کہ دھاگہ ہے ( )  
 اسمبلی کے رمل میں کے معارض کو دکھنے کا موقع ملا ہر رآنادی ای  
 طور گنگو میں سے طرہ کار میں سے ایک اعلیٰ جذب کے معاری اندی گرام  
 نہ نادی ہونے کی سے اسکا مجھے نہیں پھر میں وہ ہے یہ چھا رہا  
 ہوں کہ یہ صرف اس اوں کے آمل میں بلکہ اندر تاد کے سارے سم میں میں اعلیٰ  
 معیار کو نام رکھتے ہیں مجھے یہ وہ ہے کہ وہی معیار میں بھی جاری رکھا گیا  
 لیکن میری میں نوع و اند میں مجھے جب بر لیا اسب (Disappointment)  
 ہوا اور اسکا بھی مجھے یہ تجربہ ہوا میں نے دکھا کہ میں انوں کے آمل میں  
 یہ صرف ای آوار رہا کر چھ جیے لانا چاہتے ہیں بلکہ جاب میں اس الزامات دی  
 حملے رکھنے والے او ہر سم کے اعتبارات کر کے اس اوں کی ڈگنی (Dignity)  
 کو بھانپنے آئے ہیں جی میں بلکہ گرسہ ۶ روز سے سپر اندر نادی میں  
 دھوم مچا رہا ہے ریلوں کو وگوں کو بھانپے ہوئے میں سم کی گان ساپ خارجی  
 میں و حکومت کے خلاف جو پروگندہ کیا جا رہا ہے اس کو دیکھنے کے نہ مجھے میں  
 ہے کہ کوئی حذر نادی حوسہ نہ کہلانے کا مسخ ہو اور حکومت اندر انادی الزامات  
 سے دور رہا نہیں لگوئے اس سے اکا میں کہیں کہ یہ اعلیٰ خدمات بالکل مجھے کی سرل  
 رابر گئے ہیں یہ میرے لیے کل ماہ آمل میں آ دی اوڑس  
 (Hon ble Members of the Opposition) سے ہمارے سادی لہ الزامات میں  
 ہمارا طرہ وند سے لگے ہمارے معادات اوں سے الگ میں ہم میں ہرج ر حل  
 رہے ہیں و اوں سے بالکل لگ ہے وہ پارلیمنری ڈیموکری میں چاہے طوعا و کرھا  
 آئے ہوں یا مجبور سے ہوں یا دل سے آئے ہوں جب وہ نسور سے حلف و پاداری اٹھا کر  
 جان سرف لائے ہیں تو گرسہ میں سس (Sessions) کا ہم کو جو  
 میرے ہوا ہے اوں سا میں نہ اسد کر رہا تھا کہ وہ پارلیمنری طرہ کار کی بھی  
 ماسدی کر سکتے مجھے یہ سم میں کہ ہمارے دوست اس ہر جی سرل را اسکتے  
 اور کئی گلوچ دہرسل (Personal) کے لیے کے ساتھ نہ دانی کے چھوئے الزامات







کھڑے ہو لائے آج ہوں لکھ کئی ماہ سے کہ کوسوں سے ہی ہیں نہ کوسوں میں اس لیے جاری ہے کہ پھر نہ اٹکا جائے محفل طے ہے خطہ کا ہے میری دہات پر میری ڈہات میں حلالے کی صلاحات پر میری محضات پر عرض حمانہ حروٹ پر مالک (Attack) لٹا جائے واسطے کے مالک کرے ہوئے بھی ڈی ماہلا پر (Demoralise) لٹا جائے نہ کہ مرز ہو کر میں ہی دہاتوں سے عہد برا ہو رہا ہوں لکھی ہیں میرے وہ دوسوں کو میں دلا ہا ہوں کہ میں کچھ نے حیا و عوا ہوں اب ہی ہیں لکھ چلے حیر میں (Generation) کے لوگوں نے بھی وہیں ہماروں کو اس حال کے میری کمزوریوں پر میری دہات پر میری محضات پر روسی ڈے کی کوسوں میں ہیں چھ لک ڈا عذر مانا گیا، ماری مانا گیا نہ سا کہ آرٹل میں مارا اگور نے کہا میں کالا کوٹ بھی ہوئے و حلوں میں میں دہات کر ہائیکوٹ کی سرہاں چرھا کرنا تھا میں سے بھی اٹا رہا ہے میں نے کبھی اس دعاوی میں لٹا کہ میں نے فرمانا دیکر ہا ہمارا کہ ہاں ہے کانگریس کا میر ہو کر کبھی میں نے اس دعاوی کا ہا ہا میر ہو کر دعاوی کا و ہا ہا میر کی حسب ہے کہ میں انکو تسلیم کرنا ہوں ممکن ہے کہ کل بھر وہ وہ آئے کہ بھی ہائیکوٹ کی رہاں چرھا پڑے اگر اس میں ہو میرے لیے کوئی ناصیر سیرنگی میں ہے میں نہ سمجھتا ہوں کہ میں ہوں کہ میں اس سے (Seat) پر نہوگا ہا میں میں میر کوئی فائدہ ہے اگر آرٹل میں حیا میں سے گرنہ نہ کرے وہ اس میں کبھی آرٹل میں کو معلوم ہوا چاہے کہ میں نے ہی کسٹور فرمان کے ساتھ عوام کی حد میں ہے اور کچھ ہا کچھ اسرار کر کے اس حد میں کلے مارا ہوں میں کل انکو چھوڑ کر حیا میں ورتوں ہا کوئی دوسری عوسی حد میں کرنا ہوں کرے والے کلے سداں وسیع ہے مگر بھی رج ہے دیکھ ہے ہوا سکا ہے کہ آرٹل میں مارا ناگور ہا میں دو ہا (حکو میرے ساتھ کام کرنے کا اعلان ہوا ہے اور جب میں نے حد میں لڑا ہوں میں لڑ رہا ہوں میں یہ وہ بھی گروہی کبھک مطالب کرے ہیں) لکھی رہا ہے میں قسم کے حملے سے کا اعلان ہوا ہے مگر میں آرٹل میں کو ہا میں دلا ہا ہوں کہ میں کچھ اس قسم کا واقع ہوا ہوں کہ امی ہا ہوں سے مشنگ (Meetings) سے اور اسی ہڑتوں کے جو باہر حیا جاری ہے اور اوں ذاتی حملوں سے جو بھی پرکے خارجے میں میں ڈرنے والا ہیں ہوں مجھے محاسبات کا کوئی ڈر نہیں ہے آن راکہ حیا ناکسب اور محاسبات حد ہا لکھی اس کے ساتھ ساتھ میں آرٹل میں اس کے ادا اسدا کرنا کہ محض طور پر میری دہات سے معلوم حوالا رہاں مجھ پر لگائے گئے ہیں اوں کی صفات کلے عالیجات انک کمسی معز کرتوں اور ان رہاں کا انک انک لفظ چھوٹا ہا نہ ہو نہ ہو مجھ سے پوچھیں اور چھوٹا ہا نہ ہونے کی صورت میں اوں آرٹل میں کو چھوٹے میں اپنی رہاں کو ان رکک رہاں میں ہا ہا کچھ حمل گوارا ہا ہا ہا

نوبھائی ہو میرے۔ راجسماں جا کر ناں میں وہ گھر (Abolition of Jajir) کے منہ چلے گئے (۲۰) تکرریں بھی ہیں میں مورگڑ میں صاف دی راجسماں کی کچھ رہیں ہے جسکے حقوق نہ کہ کر نالوں کے حار ناج مال لیے ہیں میں نے کسکاروں کو دینے ہیں اسکو نا کا قے ہے نہ سب (Jajir) ناں ہے مجھ پر یہ الزام لگانا چاہے کہ میں نے نہ ناؤں کو نہ حل نہ کر میں ہر علقہ اہام ہے میں میں لکھ دوسری جگہ بھی اس قسم کی میں ہو میں میں قسم کے الزام لگائے چائے ہیں میری دناں پر حملے کیے چائے ہیں میں کو رو اسے سے چلے والا نکلا میں میں ہوں جو میں بھی بوجہ رکھا ہوں میں میں قسم کے ناالہ حملے میری سمجھ میری دناں رکھے چاہیں تو وہ کسی رد اس کے نہ سکے ہیں ؟

اس طرح خاوس چان سکھا ہے کہ وہ عام اعباد کی حرکت چولائی گئی ہے کسملر سالڈ (Solid) اور برمی ہے

شری عیالوم عی الدس تو گڈل کے ناں میں میں میں لکھ میں نے ساد نگر میں آئی اور انکے ہائی کی رساں سے کسکاروں کو بدل کیے چائے کے ناں میں کہا ہے

شری بی رام کس راڈ حیر اگر میں علقہ کہہ رہا ہوں تو رکاز موعود ہے سگار دیکھے

میری وی ڈی دسپائٹلے چان چان رکاز مگو کر دیکھے کہ کہا لکھا ہے انکی دناں سے معلوم کیا گیا ہے و معلوم ہوا چان

شری بی رام کس راڈ چان میری دناں کے معلوم کیا گیا ہے میرے ہائی کی دو چان نہ کی رہیں ہیں ہے

شری عیالوم عی الدس سوامی میں میں چان وہاں گئے تھے تو لوگوں نے آؤں سے سکا۔ کی نہیں نا ہیں ؟ آں وی سے بوجھے

شری بی رام کس راڈ چان سوامی میں میں خود اوس معانی کس کاسمر معرکا حاسکا ہے وہ کر دناں کر کے ہیں گوٹس (Goebbels) کے طرح سے افسار کیے چائے ہیں ؟

شری وی ڈی دسپائٹلے وہ طرح سے ہم اس سے ہی سکھ رہے ہیں

شری بی رام کس راڈ اعباد کے کالم کے کالم ساہ کیے چائے ہیں علقہ نرو سنگلے کیے چائے ہیں چھوئے الزام لگائے چائے ہیں دھنکان دھان ہیں لکن ناں رہے کہ کا نکوس میرے والی ہے میں میں اسے موٹ میرے والا ہوں معانی کچھ میں میں موٹ مرونگا مگر میری ہائی میرے والی ہیں

میں کسی حوں ناعص کرے۔ ۴ میں کم رہا ہوں خائف کہ جسے میں حد ۴ میں آیا تھا حد میں کوئی میں نا (مجموعہ) میں کسی 11 لوہار خاندان کے ۴ میں ناٹ چلتے تھے ۴ میں نواعصہ میں ۴ ناٹے خود وہ ریل میں چھوٹے لڑیاں لگائے ہیں جسے دل میں در سوچیں تھے یہی الزامات گروں رہا کیے۔ میں یوں کا کیا حال ہوا؟ 11 میں عصب میرے بگا (مجموعہ) میں ۴ عدم اعتماد کی ۴ تک کی ناسد میں حد ناس کیسے گئی اس نے مووڈ (Move) بدل جہاز آرموڈ میں کسی ناس کیسے ادھر سے ہی جواب دے گئے مگر میں انک دسوی جواب دینا ۴ مہا ہوں ان کی ۴ میں وعاب ۴ میں ہے کہ میرے دوستوں کو طعن کرکے نا اس نوج برہم کہ میں مطمئن کر سکوں؟ کیونکہ مجھے ۴ میں سک و صلاح ۴ میں کہ میں مطمئن کر سکوں اس کا مجھے اعتراض ہے کہ میں میں مطمئن میں کر سکتا اس لیے کہ وہ طعن ہونا کب چاہیے میں ؟

و نہ کب چاہیے میں کہ کچھ دیکھیں اور طعن ہوں نا ٹھہر میں کر کسی کی بات کو سمجھوں نا مانیں؟ نہ ان کا سروہ ہی میں جس عرصے سے وہ میں اور جس عرصے سے وہ اسلی میں کام کرتے ہیں و بوطا ہرے ۴ تاکہ پرسل سمیرا آروے کہا میں ہر طرف برسر (Frustration) میں برسر میں نظر آئے۔

میں دینا بازنگ طر آئی ہے کہیں بھی روسی کی کوئی جھلک میں آئی ۴ میں نے یہ حاد ادھر ہی ادھر میں انوار میں رہے اس لیے کہ جہاں کا نگہ میں ہاں ۴ میں انداز میں اسس (Assess) کے ساتھ میں ہوں

ان کو زرو (Zero) میں طر آئے اور لاس (habilities) کی ساتھ (Side) میں سارے مہانات میں مہانات طر آئے میں اس طرف کا رکھا ہوا ہے اس کو دیکھنے کی ان میں نصارت میں میں ۴ و کبھی مطمئن ہوتے ہیں اور ہوں گے (۱) جسے سے میں کو پس کر رہا تھا کہ ہمارے آرمی دوٹ کچھ نہ کچھ مطمئن ہوں میری لگا مار نہ کو پس رہی میں تک اسما مسلک احبار کرنا چاہا تھا کہ انک اچھا رد عمل نکلیے اس کی میں کو پس کرنا رہا ہوں میں نے کو پس کی کہ انک اچھی صبا انک اچھا وانا ہوں ( )

پہنا کریں جو لوگ دل سے ۴ بھی مگر نادی الطر میں ایک مارلسمیری اسی

موس (Parliamentary Institution) میں کام کرنے کے خاطر آئے ہیں میں چاہتا تھا کہ ان کو اس قسم کا انک نوج دون وز دیکھوں کہ وہ

کس قدر نزدیک اسکیے میں میں چاہتا تھا کہ میں میں اسے طرف اٹک (Attract) کریں میری خدمت ۴ کو پس رہی ہے اس ور میں اس کی مائی دسکا ہوں ۔

لکس میں ۴ ملا کر کوئی احسان جانا میں چاہا ڈسور (Detenue)

چھوڑے گئے مہنامت واپس لے لیے گئے مہماؤں کی واپسی کا جو سہروا پس کس ہوا اس پر گورنٹ اور ان کے لوگوں میں ناٹ ۴ ہوں گورنٹ کے

اس اسسٹوڈ (Attitude) سے وہ نوج بھی کہ ان کے



etc, etc and he cannot prove his innocence

یہ ہے مجھے دو سو باخوڑ پرواں اس لحاظ سے کہ وہ ہمیں سب کے لیے  
نار ہیں اور یہ وہ ان سے ملے ہوئے ہیں جو کہ انہوں نے یہ وعدہ کیا (Verdict)  
(جیلے ہی دئی ہے جسکی میرا یہ فرض ہے کہ میں اس لحاظ اور

ملحس (Malicious) ونگلہ کو روکے کی ٹوسن کوں اور اس کے درمہ  
ہرام کے اے اسکا اسدوں دونوں کا تہ میں نے کہا ہے اس کا تو ہر میں کوں  
بھی عر حاندار جسے اور دیکھ لے و سے سا لنگا کہ ناں کوں علط نہی۔  
جان کوں ظلم نہی اگر تو دہ طلب اسے ما کوں الزام ہے رعا ہو سکا ہے و  
و نہ کہ میں روت سے راہ دی مر و ا ماں واقع ہوا ہوں اگر میرے حرو و مد  
کرنا ہونا اور میں کرنا انو میرے مسا معصے واقع حاصل بھی لکھی ہیں اے اسکا کرنا  
ماسب ہ معصا اور یہ وہ میری طرف کے طاق تھا ایلے مے مے حرو مد کے  
میری ہمسہ کوں رہی ہے نا اسسرو سیری (Administrative

Machinery  
حلوں۔ وہ ر اسکی گرہنگ (Gearing  
کو ناوحد اس کے کہ و ناں ہے ساہ لکر  
حسب اور اسس (Status) کو انک دم دھکہ ہ جھائے ہوئے

اسی میری کو اس طرح لکوں کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے لیے عروں ہو جائے  
اور میں اسی۔ میری کو آگے کے کلوں کے لیے ترھا مکن جی میرا حنک رہا ہے  
اندرل مسر فارار ہوئے میرے امرازا ہ میں دلا نا کہ میری حکوت کی ماری اسسرو  
سیری میرے آرا میں میری نارٹی سے ناراض ہے میں نے اسی وہاں  
لکھنے کی کوں کی اور ان سے ہ معلوم کرنا چاہا کہ انہوں نے ملاز میں سرکاری  
طرف سے وکالت کب سے مول کی ہے؟ انہوں نے میرے ہوئے جواب دیا کہ میں طرح  
میں عوام کا نمائندہ ہوں اسی طرح اکی بھی نمائندگی کرنا میرا فرض ہے لکھی میں  
ہاؤنگا کہ صرف میرے دوست اکیلے ہی عوام کے نمائندہ ہیں میں میں بھی عوام کا  
انک نمائندہ ہوں اور ان حکوت کی مسیری کا صدر ہوں میں کے ہ سب کل ہرے  
میں۔ ہ میں عاظ پروہنگلہ ہے حو کہ میری اسسرو سیری کو اور میرے تمام  
کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے۔ میں جان اس اسسری میں کرتے کل حلا حاکما  
ہوں (کی حکوت کی مسیری کی پرسٹ سروسر (Permanent Services

ہوں میں اب کو ہ کہنے کی حرا ہوں ہے کہ وہ حکوت سے ڈس لال (Disloyal  
(میں وہ حکوت کو پسند نہیں کرتے ہیں اور حکوت کو دل دنا  
چاہے میں۔ اب کسی نا پر ہ کہ رہے ہیں؟ کیا میں ان کے حالات سے واقف ہیں  
ہوں؟ کیا میں عوام کے حناب سے واقف ہیں ہوں؟ کیا میں ملاز میں کے حالات  
سے واقف ہیں ہوں؟ کیا ان سے صرف اب ہی واقف ہیں؟ میرے حرو ہوں ہے کہ  
اس قسم کی اس کی سروسس (Services) میں ہی اسار ہدا  
کرنے کی کوں کی حرا ہے اب حکوت کو دلے۔ نارٹی کو دلے۔ لکھی اگر اب  
میں وطن پرستی کا حذہ ہے اگر اب جان اسٹل گورنٹ (Stable Government)

دیکھا جا رہے ہیں جو حنا را ایسٹریو مسیری کوڈس لائل ( Disloyal ) کرنے کی کوس دیکھے ۔ دیکھے کہ وہ ناراض ہیں اگر ہیں کئی سکا ہووا ہی رورس ( Represent ) کرتے ناچورا ادھکار ( ) ہے وہ ایسی مذاہات ہمارے ناس بس کر سکتے ہیں ان کو کاسہ عز کر سکتی ہے ۔ لیکن اس طرح غلط رویہ لکھا جاتا ہے کہ اڈ ۔ برسو مسیری اب سے ناراض ہے نہ ایک اسپا نا کا کوس ہے جسکی میں حسد رناده مست کروں کم ہے ۔ سب سے پہلا الزام ہے کہ

the Government have adopted policies ill conceived halting unco ordinated and positively weighed against the interests of the common people

اسکو کامرہسو ( Comprehensive ) ہی کہا جاسکتا ہے اور ونگ ( Vague ) ہی کہا جاسکتا ہے ۔ اس میں ایسے سا دی حالات کا عکس نا جاتا ہے اوس طرف کے آرٹل مسیر اور ہم میں جو سادی فرو ہے اوس کا ہ سچہ ہے ۔ ہمارے بردنک عوام کی جہودی سدولہ کس ( Scheduled Castes ) کی جہودی ہے ٹنس ( Tenants ) کی رہ اور ہلائی کے لیے جو اصول اور طریقے ہیں وہ اب کے بردنک ربرو ( Zero ) ہیں لیکن ہم ایسے پاس اسکی اسکی رکھے ہیں اور ہم اپنی لٹڈ اسر ( Limited sphere ) میں احام دینے کے مال ہیں ہمارا مقصد اوسا ہے ۔ لیکن ہمارے پاس لمٹس ( Limitations ) ہی ہیں ۔ ہم سچے دل سے اپنی عمل میں لانا چاہتے ہیں ہم سے کہا جاتا ہے کہ اب فلاں اسکم کے لیے روہ ہیں دیکھے ہیں ۔ کنگ کو بھی نو م فلانگ دور بھی ہیں کون ہیں حاکر ہا ہمارے ؟ کہا جاتا ہے کہ دو مال پسر جو حاکر انا لیس ( Jagir Abolition Act ) انکٹ جاری کیا گیا تھا وہ حاکر انا لیس انکٹ ہیں لکھ حاکر پروٹکس انکٹ ( Jagir Protection Act ) ہے وہ گھر ٹھے روہ کھا رہے ہیں ۔ کماں اپنی انکٹ پسر دینے والا ہیں نہا ۔ لیکن اب لے اپنی سب بروٹکس ( Safe Protection ) دنا ۔ اب کی عسک سے نہ انا ہی طر آنا ہے ۔ ہر سیدہ حیر ساد ہی طرا ہے ۔ نہ اب کی طر کا معوز ہے اس میں ہمارا معوز ہیں ۔ سب کنگ کو بھی چار فلانگ پر ہے لیکن میں کیا کروں کہ مری تب اس قسم کی ہیں ؟ مری پالسی اس قسم کی ہیں جسکی کہ اب فرما ہے ۔ میں اس سے معوز ہوں ۔ میں حاکر کنگ کو بھی پر دھاوا ہیں کر سکتا ہاں اٹھ حب اب کی حکومت آئے گی جو مجھے دے ہے کہ آ ب پلا کام ہی کر سکتے کہ کنگ کو بھی ہر ہا ہا ماری ۔ اور مجھے اس سے عذر ہیں ۔ آ ب ہا پلا کام بھی کر سکتے اور پھر اسکی بعد آپ کے ہا ہا میں پسر حاکر کھلنگا اور اب عوام کی حذب اوس پسر سے سیدہ طریقے در کر سکتے ۔ اسی طریقے سے اب حاکر داروں

مصدقوں اور لڈلائس کا دل بھی حل کر دینے لڈلائز و سب ڈاکوئیں فرو  
اور اسرار نامی ہیں رہنا وہ مارے کے مارے وگوئوں کو ہیں سب سے ہیں رہی  
ملنے کی کہاں سے لائے دوسرے نراو (Provinces) سے ہیں  
کر لائے روس سے لائے سس ٹونا ٹیکے و کٹاکوئے و خاکا بلانڈ (Plan)  
ہے ۴ میں ہیں جا لکے ۴ تمام لایاں آں میں وہ عمل میں لائے ہیں جس  
وہ کہ آں جاں سرسب فراہوں اس سے ملے ۴ ہیں ہوئے نکو۴ کے مذ  
بھی گئی گئی ۴ ڈر ہوئے ہا نا کوئی صبح ر ۴ ہیں ہوئے ۴ میں نے وصاف کہا  
ہے کہ کنگ کوئی ردھاوا کر کے ہم دولت میں لائے کنگ کوئی ۴ نے نا ہی  
کوئی دوسری درجہ ہے اس نا ہی کوئی نو سکل نا ڈیپلوماٹک (Diplomatic)  
درجہ ہے کہا جاتا ہے کہ ۴ نو پاوکوس پر ہے ہم وہ سے ہیں لیں نو میں  
کہوگا کہ ۴ اصول نو میرے دوسوں کا ہے لکے ہم جاں رہکر اس میں کر سکتے  
۱ مک اریل میر آکا ہی ہی اصول ہے اور آں ہی اس میں کرتے ہیں

شرعی رام کس راڈ اسات کو حکوم کے قانون (Fuluc) کا  
انک سب نا صوں کا ایک کھل ہے اسکے سوا اور کچھ نہیں کہا ۴ نا ہے کہ  
مارے پلاس (Plans) خالک (Haltang) ہیں و  
مارے سمونے لک سوڈ (Ill conceived) ہیں ۴ انکے سب  
طر سے ال کسوڈ ہوئے ہیں لکے مارے سب طر سے نو بہ ول کسوڈ  
(Well conceived) ہیں ہم نے کھی گولان ہیں کھلی ہیں ہم کی گولوں  
سے کھلے ہیں مارے پاس نہیں میریں ہیں و روس دور میں ہیں رہتی  
اور اسکے جواب آرٹل میریں دیکھ رہے ہیں اس سے ملے ہیں سکا

شرعی محدود عی الدس لائے گولی ہی ہے و روس ہیں ہے  
شرعی رام کس راڈ کہا جاتا ہے کہ

Weighed against the interest of the common people

ہم سے کہ نہ انوں فام ہوا ہے اسکے ملے اجلاس سے لکرا انک ن تمام سولاء کے  
جوابات سسوں میں دے چاہئے ہیں جب نو ان کا جلا اجلاس شروع ہوا نو اس پر ۴  
جلا اجلاس نہا کہ ۴ جاگر دارا ص ہے مارا سکے جوابات دے چاہئے ہیں  
کم سے کم قانونی روحانری کے ص ایک ہی الزام کی کسی بار صعات ہیں ہو سکی  
لکے حسا کہ میں نے عرض کیا میرے فاعل دوسوں کا کر بمل حور سرواں  
(Criminal Jurisprudence) بھی علحد ہے وہ انک الزام کی سوا  
دینے کے لیے کسی بار سولی پر چڑھا سکے ہیں صولل سس (Feudal System)  
لظام اور رہاکاروں کے مارے میں جا ۴ ہی جند سے گری ہوئی پاس اسٹی میں  
کہی گئی لکے میں کہنا چاہا ہوں کہ (Strong words do not cut ice)











۳۲ سال کی عمر رکھتے ہیں اور باقاعدہ کم عمر ہے جب تک کہ نامہ  
نکال دیا جائے۔ دو سال کے بچے کو ہم نہیں نکالیں (نالان)

لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ بچہ بھی ایسا ہی ہے جیسے بچہ ہوں  
میں نے بھی کب سکول میں باور پلم حاصل کی ہے لیکن میں سکول میں  
میرے اربل دوسو پانچویں سال کے ہیں اور ابھی تک میں نے کبھی  
الگ نہیں کر دیا (نالان)

میں نے کہا کہ میں بھی وہی ہوں لیکن میں نے کہا کہ میں بھی وہی  
ایک ہی جہاں کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے وہی ہوں کہ دنیا میں ہوں  
دوسروں کے حوالے سے ہو رہا ہے وہی ہوں کہ دنیا میں ہوں کہ میں نے  
کہہ دیا ہے۔ جہاں حکمران کو وہی ہوں کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
اور حال میں میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے  
کوئی سلسلہ (Situation) میں ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
ہو گیا ہے۔ میری کوشش ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے  
اگر آپ کو یہ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
الکس کے مسئلہ کی ہم نہیں سمجھتے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
اوس کو سامنے ہوگا۔ آپ ہوں گے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
ہاؤس کے لیے ہوں گے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

ہاؤس پر کھڑی ہوں گے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
Grievances (کہہ دیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

Exploit (کہہ دیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے  
میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

Verdict (کہہ دیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

آخر میں میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

حکومت کر رہی ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

Circular (کہہ دیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

حالانکہ خود ادھر کی ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

بھام رہا تھا لیکن آریل دسویں کی ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

Ordinance (کہہ دیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

ہوئی اور آریل میں جاری کرتے ہیں تو یہی حکمت ہوتی ہے۔ وہی ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

آریل میں کے لیے سامع ہونے والے ہیں اور ان سے میں انہی طرح بات کرتا

میں ان سے احتیاط کرتا ہوں۔ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

Warning (کہہ دیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے

دی نہیں کہ اس قسم کے افسانوں کی قطعاً ضرورت نہیں۔ موقوفہ فنانس کے ذریعہ



حکومت کا نہ کوئی معمول قانون ہے بلکہ ہڈ کے بعض ٹروسس (provinces) کے مطابق ہے۔ ہمارے لیے سل ٹیکس (Sales tax) و ٹم کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ انٹرئل کسٹم (Internal Custom) جس کے تحت ہم کو دوکروڑ سے زائد ملتی ہوئی تھی و مسدود ہوگئی تھی کوئی بھی شخص جو مسجد طرفہ سے سوچے گا عادی ہے اس کے لیے یہ اصرار اٹھانے کی گنجائش ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ہی اس سل ٹیکس کو عائد کیا گیا ہے۔ یہ نوڈ کوئی ٹروسس ٹیکس (Preventive tax) ہے نہ اس کا تعلق ماحول بدوس (Habitual Offenders) سے ہے نہ نو ایک فنانس ارنجمنٹ (Financial arrangement) کا حصہ ہے انٹرئل دوپس نہ نو اصرار کرتے ہیں کہ ٹیکسوں پر (Scarcity Areas) میں کوئی کام نہیں کیا گیا۔ ملاں میں کی گئی لیکن انہی صورتوں کو پورا کرنے کے لیے جب سلسلے ٹیکس (Sales Tax) عائد کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ سکی کیا ضرورت ہے؟ ٹیکس تو بنی چاہیے لیکن میسر (Amenities) نو سارے کے سارے پورا سے میسر نہ حاصل کرنا چاہیے ہیں و اس پر وعوام کے پروگرسو دماغ میں آسکتے ہیں و نو اب گرجوں بھی ہیں انک دم حاصل کرا چاہیے ہیں لیکن جب ٹیکس میں اضافہ ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ٹیکس میں اضافہ نہیں ہو وہی طولی کی رٹ لگتی جاتی ہے کہ کنگ کو بھی جان سے باز فرلانگ پر واقع ہے اور بلند ٹانگ اور زون سے منسلک میں حکومت کی ہر حریر حجاج کا ہے نا ہے کیا جواب دینا میں سلسلے ٹیکس کے متعلق؟ کوئی شخص جو صحیح الدماغ اور کسپر کو (Constructive) مسئلہ طرے دیکھتا ہے وہ اسکی مخالفت نہیں کرے گا۔ میں سے مراد کو جواب دینا نہیں چاہا اب انڈسٹری کی طرف آئے

Strangled and suppressed Mulki industries and surreptitiously transferred Sualk and Sirpur Industries

سروڑ اور سرسلک انڈسٹری کے ٹرانسفر کے مسئلہ پر مت کچھ کہا گیا۔ میں اس کے چلے بھی کچھ حکا ہوں اور اب پھر کہا ہوں کہ انہی علاقہ قسم کا پرونگڈ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ سروڑ اور سرسلک انڈسٹری والا کے مانیوں صحیح دیکھی میں مانا جاتا ہوں کہ یہ حسب انک اکاؤنٹ (Economist) اور رس میں (Businessman) کے کسور نہائی لال نہائی نے گورنمنٹ و انڈیا کی درخواست پر جان کی نہ مر کو خارج کر انک صحیح مسور دیا۔ انہوں نے کان میسج کی اور نہ مانا کہ کوسے انڈسٹری اس مانی ہیں کہ میں کو ہم خلا سکتے ہیں اور کوسے انڈسٹری اسی میں کو براؤنٹ (Private) مانیوں کے سر دکرنا ضروری ہے ان پر ہم نے عور کا اور پھر نہ ملے گا

اس میں شک نہیں کہ سروڑ کا کسپر (Concern) آج کچھ ٹھیک چل رہا ہے لیکن چلے کت ٹھیک چل رہا تھا؟ گرسہ دو سو سال سے پوسٹ

پولس نکس (Post Police Action) کی حکومت نے جب سے انکو خانہ میں لکر چلائے کی ٹو کی ویس وہ سے نہ لچھ پھک حل رہا ہے خاصہ گروسٹ ل برنور لی سے لالہ با جامع ہی ہو اب و جامع کی دل میں حل رہا ہے ریلنگ نہ مری حوالہ علی گورنمنٹ سے شروع کی بھی اسے د سہ طور پر ہم نے ہاری صا بدل دل حرات ہوئے کے ناعب شروع ہیں کا پھیل گورنمنٹ سے من کو روج لڑے کے بعد صرما در کروڑ روپہ صرف کا ہاری گورنمنٹ نے ہی اس نراب ک باقی روپہ صرف کیا ہے اور اس طرح آج کے مارے بی کروڑ روپہ برسلک اندری پر صرف ہو چکا ہے تاکہ اس کو وجود میں لانا چاہے اب

اس کے لیے برندا ہے کہ ر کروڑ روپہ کی ضرورت ہے ظاہر ہے کہ گورنمنٹ اس بار کو رد اس کرنے کی نکتہ ہیں رکھی ہیں یہ بھی سطور ہیں کہ سب اوٹ انڈسٹریز (State owned Industries) کو براسونٹ خانہوں میں مسل کردنا چاہے خاصہ گروسٹ دس بار جھوں سے اس در عور کا حانا رہا اور کوسس کی کسی کہ کی طرح انکو راعوب خانہوں میں مسل نہ کیا چاہے لیکن بالآخر ہمیں سکے سوا کوئی اور حارہ نظر ہیں نا کہا حانا ہے کہ ہم نے اس انڈسٹری کو بیج لالا بجے کے می کا ہوئے میں سے سمجھا چاہے سکی سمجھ اچھی جلیہ حیدرآباد کسٹرکس کمی کے خانہوں میں بھی لیکن ویکو نہ جلائس اس میں گورنمنٹ نا آئی اب (I I I) کے ۳۲ برس سرس (Shares) ہیں اس میں بلیک اور گورنمنٹ دونوں کا اہرٹ (Interest) ہے آئی اب نے یہ مناسب سمجھا نہ اس کو روپ (Ruin) نہ کرنا

چاہے اس کو اسے خانہ میں لیا چاہے خاصہ گورنمنٹ نے اسکو اسے خانہوں میں لکر چلائے کی کوسس کی لیکن ادار کے لحاظ سے من پر جب روپہ لگائے کی ضرورت ہے خاصہ اسہاں عور و حوس کے بعد نہ ضروری سمجھا گیا کہ اس کی سمجھ اچھی کو نرلار کے چاہے در عور (Transfer) کا چاہے نہ نصیحت ہوا ہے کہ اس میں (۵۱) فیصد تک حصہ دے گا کہ کرنکی گورنمنٹ کے سرس (Shares) رہ سکے ہمارے اندر کرس رہ سکے ان سے ہمیں نہ سرا طے کیے ہیں نہ بھی سرط ہوئی ہے کہ گروسٹ دو بی سال میں گورنمنٹ نے اس پر حو روپہ لگانا ہے وہ بھی گورنمنٹ کو اس کا چاہے نہ مارے سرا طے کرنے کے بعد سمجھ اچھی جلیہ کی بھوپر کی گئی ان سے یہ بول و فراز کروائے گئے بلیک کا بھی دے کر والا گا جس کے اندر اس کا کسٹرکس (Construction)

یکمل ہو چانا چاہے حورم لگے گی اس کا ہی دے کر والا گا نہ بھی افراد کروال گا کہ اگر حو سہے کے اندر کوئی ملکی انڈسٹریلٹ (Industries) اسکو حاصل کرنے کے لیے رضامند ہو چاہے نو ابیں اس کے واپس کرنے میں اس میں ہوگا۔ لبر کے مارے میں نہ طے کروال گا کہ لوکل لبر رہگا اور معمولی درجہ کے لوگوں کو باہر سے نہیں لانا چاہگا ضرورت ہو تو سکھل کا مون کے لیے باہر سے لوگ لائے



جاسکتے ہیں۔ عام سرط مول کروئے کے بعد انکے نام سبک اچھی راہ پر  
 کی گئی ہیں۔ کانٹنس (Economists) سے مسوہ کا نام  
 مسوہ کا گورنٹ ف دندا سے مسوہ کا اور اسکے مد ہم۔ اس طرح پر  
 پہچے ہیں۔ ہم نے اس نصاب پر پہچے ہیں کوئی حلدی طرہ ری سے کام نہیں کیا  
 ناکسی سے کچھ لیکر ناکسی حد لیکر ناکسی کو حوں کرنے کے لیے ۱ رلا کو جان  
 کوئی جاگر دینے کے لیے ہمیں اس میں کا ور حصہ رلا کو دے کی وجہ ۴ ہے  
 کہ و انیسری کے اکسرس (Experts) (۲۶) ہیں  
 انیسری کسرس (Industrial Concerns) کی سبک اچھی  
 (Managing Agencies) ان کے پاس ہیں اس کسرس کو برسر  
 کرنے سے ہمارا مقصد ۴ تھا کہ ۴ انیسری عہہ کار رہا ہوں ہیں ۴ اگر کوئی  
 نا ۴ کار سب زیادہ لگے نہ بھی رسا ہو اس سے کیا فائدہ ہوگا؟ اصل سوال و  
 انیسری کو کا ۴ ہی کے ساتھ حلانا ہے اس کے پس طرہ سے ۴ نور اور سرک کو  
 برات مرکا لکھ جانا تو ۴ دیکھے ہیں نہ ماور صرف ہوکا آنا ہے نہ نہ دیکھے  
 ہیں کہ اس میں کوئی دخل ہے ورنہ اسکی اہم کو دیکھا جانا ہے ۴ اگے دیکھے  
 ہیں نہ بھی ان کا کام تو یہ ہے کہ گر کچھ بعد ہو اسکو کالا رنگ دینا چاہے  
 اور دے کے سامنے سس کر دنا چاہے کا نہ پارلسری (Parliamentary)  
 طرہ سے؟ میرے برسر دوسروں کے پاس ۴ سارا موڈ موجود ہے سوال کے جواب  
 میں میرے کولیکس (Colleagues) نے اپنی نہ تمام تفصیلات بتائے  
 ہیں اپنی طرہ دے کی کوس کی گئی ہے اسکے ناوجود اسکو نوکا میں موس  
 (No Confidence Motion) کی ایک وجہ مانا جانا ہے آرسل  
 دوسرے مسوہ فار آر مور کا ۴ کہا ہے کہ ہم انیسری کو سامی کی طرہ لیا رہے ہیں  
 اچولے بودھی مگر فیکری کی سال دی ہو کہ وہ نظام آباد سے آئے ہیں اسلئے ہی  
 سال اپنی برڈیک کی پڑی میں ان سے پوچھا جا رہا ہوں کہ اس (۱) سہ سے عہہ  
 میں حکومت کس طرح بودھی سوگر فیکری کو لکوسٹس (Liquidation)  
 کے واسے پر لیا رہی ہے؟ کیا آف نے کبھی فیکرس (Figures) دیکھے  
 کی کوس بھی کی ہے کیا بے اس انیسری کسرس کے حالات دیکھے کی کوس  
 کی ہے؟ کمزار کم اپوں نے نہ مسلم کا کہ بودھی سوگر فیکری ہندوسان کی ایک  
 جہری سوگر فیکری ہے کیا آف نے اس کے معنی کسکل اکسرس (Technical  
 Experts) اور انیسریلس (Industrialists)  
 کی رائے دیکھی ہے جہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ اپوں نے نہ رائے ظاہر کی ہے کہ  
 بودھی سوگر فیکری ہندوسان کی سوگر فیکری میں جہری سوگر فیکری ہے اس  
 کا بروڈکس (Production) زیادہ ہے اس کا سبک (Management)  
 (اور انظام جب مسئلہ ہے اگر آف کو ۴ دیکھے کے لیے نکھیں  
 ہوں اور سب کے لیے کل ہوئے تو نہ بات آف کے علم میں آئی ۴ پ بے چند ہوں

لوگوں سے سی اور وہاں آگئے اگر آپ کو صرف چھوی اسی ہی کرنی ہوگی۔ آپ کو مارک حالات کو دیکھئے اس فیکری کا ایک کروڑ (۱) لاکھ ڈالروں کا ہے۔ اب لیجئے اس میں (Assets) دو کروڑ سے زیادہ ہیں۔ چارے اربل دو سو پانچ لاکھ ڈالروں کی اور عاری کے ساتھ کہیں ہیں کہ اس مسئلہ (Concern) کو لیکوئڈیشن (Liquidation) کے واسطے براہنامہ کیا جا رہا ہے اس فیکری کے اے میں سامع سے یہ سوچ کر بلا لگا ہے کہ یہ دو سال میں ہڈوساں کی کوئی سوچ فیکری اس قدر چک طور پر چلی جیسی کہ یہ فیکری چلی ہے۔ لیکن میرے اربل دو سو کو اسلی کے ساتھ اگر یہ کہیں کی حباب ہوئے کہ اس کا لیکوئڈیشن ہو رہا ہے۔ یہ کی بنا پر نوکامڈ میں جس لانا جا رہا ہے اس میں کچھ بوجھات ہو۔ وہاں کے امر کے معلوم ہیں کہ کیا گنا کہ احاطہ ٹھیک ہیں میں کہیں گنا کہ دو سے فیکری کی یہ سب نوڈی سوچ فیکری کے امر کا کل ایسا احاطہ ہے۔ ہو گیا ہے کہ میرے دو سو کے حالات ایسا براہنامہ والے ہوں۔ اور انکی طرح میں یہ احاطہ حباب ہو لیکن دو سے سوچ فیکری کے معاملہ میں وڈی کا احاطہ سب سے چک ہے۔ وہاں لیس کے رہے کے لیے ایک ہزار نو سو گھر ہیں

ایک ہزار گھر اور پانچ سو ہیں۔ لیس سے چھ سو دو سو (Rent) لانا چاہا ہے۔ چھ سو فری لوگ (Free Leaving) ہے اس میں ہنگ ہیرل (Hiring Material) بھی مدد دنا چاہا ہے۔ میں وہاں کے سسٹم کا پرب (Bul) لیکر چلی آنا ہوں۔ لیکن یہ جمع ہے مگر آربل میں اس کو چلی آئے گا یہ انصاف ہے؟ کیا جی سچا ہے؟ یہ الزامات بھی ر اور میری گورنمنٹ پر لگائے جاتے ہیں کیا ان میں کوئی انصاف ہے؟ میں یہ سوچتا ہوں کہ کیا ہمارے عوام اسے سوچتے ہیں کہ وہ آپ کی ان چھوی پائیوں کو ناؤ کر لیں؟ کیا انکی انکھیں نہ ہیں؟ سوچ فیکری موجود ہے۔ وہ خود حاکمراہی انکھوں سے دیکھ لے سکے ہیں کہ پناہ چاہا ہے کہ ملکی انڈسٹریز کے مدد دینے کے مدد ہو رہی ہیں۔ اس میں (Suppress) کیا جا رہا ہے۔ کارخانے نہ ہو رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی کوسس تو یہ ہے کہ جس کارخانوں کے مدد ہونے کا خطرہ ہے اس میں اس خطرہ سے بچانا چاہیے۔ جو کارخانے ورکنگ کہا مثلاً (Working Capital) جوئے کی وجہ سے مدد ہونے کے وقت میں اس میں حکومت بچانا چاہی ہے۔ لیکن حکومت کو بھی فنانسئل اسٹرنجیسی (Financial Stungency) کی وجہ سے ایسی گنجائش کو ملحوظ رکھا پڑا ہے۔ اگر کارخانے مدد ہو جائیں تو اس کا ڈر ہے کہ ان میں (ITF) کے سرانہ کو بھجوا دیا اور یہ صرف یہ کہہ کر سٹپس (Capitalists) اور سٹروولڈرز (Shareholders) کا بھی بھجوا دیا جس سے بڑھ کر یہ کہ ایک کس تعداد میں لیس (Labour) ان اسٹار (Unemployed) ہو جائیگا۔ اسی وجہ سے ارسٹاس فیکری

( Asbestos Factory ) ڈے معائنہ کے ناوجود فی حلالہ جا رہی ہے اسکی بہت ہمارے مسائل الٹا سرورے ہو رہے دی ہے کہ اسکا لکچر ( Liquidation ) عمل میں لانا چاہئے لیکن ہم اسکی خاطر اس معائنہ کو رداس کرنے کے لئے تیار ہیں تاکہ ہمیں پروگریسیو معائنہ چاہئے حکومت کے اسکے معائنہ میں کچھ بندوبست کر کے اسے حلانے کی کوشش کی ہے خاصہ گنسہ دوسرے کے عرصہ میں معلوم ہوا کہ اس کا احاطہ ملنے کے علاوہ ہی ہو رہا ہے اس لحاظ سے اگر وہ الزام لگا جائے کہ گورنمنٹ اندر رکوسٹرس ( Suppress ) کر رہی ہے اور ہاوس اس کو مائے کے لئے تیار ہو جائے تو پھر حذا حابطہ کہا جاتا ہے کہ اس سرسپل ( Surreptitiously ) ( Transfer ) کیا جا رہے میں نوچھا ہوں سرسپل کا کیا سوال ہے ؟ میرا طے کا نہیں کیا گیا ہے گورنمنٹ اسے اندازہ دیا جانی ہے کہ برا سمر ( Transfer ) میں کیا مصلحت ہے کچھ جوڑی ہے برا سمر کی کارروائی میں ہو رہی ہے ڈیکے کی حوث برکی جا رہی ہے۔

شری ڈی دنسائڈے۔ ملے ہیں کہا گیا ہے۔

شری بی رام کشن رائے۔ کہا گیا ہے کہ سول لبرٹیز ( Civil liberties ) کو سرسپل ( Suppress ) کیا جا رہا ہے۔ اسکی سکات تو میرے دوست کو ازل سے ہے جب سے میرے دوست نے سیاست میں قدم رکھا ہے اس وقت سے جسکی سکات ہے میں اسکی سکات کا جواب دیتا ہوں چاہا۔ اس کے برائے راگ کو دھرائے گا یہ موقع ہیں ہے وہی پراپاگنڈ میں لایا جاتا ہے چاہا۔ پرائے معیوں کو مان کرنا معیوں ہے

میسٹر اسسکر۔ وہ بہت کالی ہو چکا ہے

شری بی رام کشن رائے میں سب سے اچھے ترین حکم کر سکتا ہے۔ چاہئے احاطہ چاہا ہوں کہ مجھے سب سے ایک اظہار حال کا موقع دیا جائے۔ میرا حال ہے کہ نوکانڈس موش ( No Confidence Motion ) دو موشاں کی بنا پر لانا چاہتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دوسری گورنمنٹ لای جائے اور دوسری عرصہ یہ ہو چکی ہے کہ جو بھی واساں دھلا ہوا ہے جو غلط مہمان بنا ہو چکی ہیں لوگوں کے دلوں میں جو دوسرے اور سکانات بنا ہو گئے ہیں اسکا ارالہ اس طرح کیا جائے کہ گورنمنٹ کی جانب سے جواب دیا جاسکے یا سب رفاہ سے حکومت حل رہی ہو تو اسکی رفاہ میں بری آجائے۔ ان اعراس کے بعد نوکانڈس موش لانا چاہئے۔

ہاں مجھے یہ دیکھا ہے کہ کس عرصہ سے یہ موش لانا گیا ہے۔ میرے سامنے میرے ارنل دوست ہیں جن لکھ میرے سامنے عوام میں حکمت اگے مجھے ملزم میر (a) کی جھپٹ سے سن کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ملزم جب جواب دہی کرنا ہے تو اس کے لئے نام ( Time ) کی کوئی حد نہیں لگائی جاسکتی کہا گیا ہے کہ ہم سول

لبرر (Civil liberties) کا لفظ جس سے مراد ہے حبس کی آزادی اور (Detenues) کی مدد ملنے کا حق وغیرہ اس سے مراد ہے جو اس وقت بھی ہے آج دسویں دفعہ (۸) ہے

شری وی ڈی دد مانڈے لیکن اب ہر حملہ گورنر کی دھمکان دی جا رہی ہے

شری بی رام کس راؤ: اسی دھمکان اس وجہ سے دنگن کا مجھے مرعوب کر کے کام کرنا چاہیے ہے لیکن اس کی دہ داری سے اس طرح سکندوں ہونے والا ہے۔ (مہمہ)

کہا گیا کہ جان انریسا (Incineration) ہے۔ ویرم (Nepotism) ہے کہ اس (Corruption) ہے اس کو کم کرنے کی کوشش ہے جس کی جانی اس معاملہ میں اس کا مان کرنا حتمی ہے دنگن ہونے کا اس الزام ہے خود میں (حبس) میں ہی ہوں آخری کے ساتھ ہی میں ہی میں ہی لیکن میرے لای دوس کی طرح میں نوگورنمنٹ کا کوئی معاملہ دار رسوب کے الزام سے برا ہے ہوگا۔ ان کے پاس ان (۲) سرکوں کی فہرست ہے جو اس طرف سے ہوتے ہیں جیسے جیلوں کے نام سے ناک کا حانا ہے انہوں نے رسوب حوازیوں کی جو ناک لسٹ (Black list) جاری ہے اس میں سارے کے سارے اہلکار ہیں۔ اس لیے میں ان کا جواب کا دوں؟ میں آپ کے لیے میں لیکن عوام کے لیے صرف ایسا جواب دے کی ضرورت سمجھتا ہوں کہ رسوب کا بازار اب بھی گرم ہے اس کی گری میں کوئی سردی پیدا نہیں ہوئی۔ ویرم (Nepotism) حل رہا ہے اس الزام سے کوئی برا ہے؟ مجھ کو کسی الزام کا ذکر نہیں کیا گیا ہے اگر وہ الزام مجھے دل سے جلدی کے ساتھ ہے۔ جھوٹے پروپگنڈے کی خاطر میں سب سے زیادہ نوٹ کے لیے میں لیکن اصل اور حقیقی میں اور جیسا کہ آئرنل میں آرسوز (سوسائٹ فارم کے فائدے) نے کہا کہ میں معکوس ہوں جا رہی ہے رسوب کا بازار جلنے کے معاملہ میں گرم ہوگا ہے سائرم جلنے سے ٹھنکا ہے ظلم جلنے سے زیادہ ہو رہا ہے اگر یہ سارے واقعات صحیح ہیں تو میں ان سے انک اسٹیم کرونگا وہ نہ کہ کرلی کچھ زیادہ دور میں ہے۔ میرے وہ دوسرے جو جلنے جان حکومت کر رہے ہیں ابھی اپنی حرکت پر جان و اس آئے کے لیے میں ہوں۔ ساتھ حکومت کا معاملہ کر کے اس کے لیے کوئی کرنا کہ جلنے کے معاملہ میں اب رسوب ٹھنکی ہے۔ سب سے زیادہ ہو گئی ہے ظلم و ستم زیادہ ہو رہا ہے۔ اگر یہ دعویٰ صحیح ہے تو کہا جرح ہے؟ ابھی مار دھے اور اس پرانی حکومت کو نالہ لگے۔ موجودہ حکومت نکی ہے۔ کرپٹ ہے۔ پلمباس خود عرص اور چورنگ کی حکومت ہے لہذا اس کو بدل دھے۔ ان سارے دوسروں کو حکمت رہائے میں نالہ کسی نہ لایرم (Nepotism) کے معنی کہ اس (Corruption) کے اب حکومت چل رہی نہیں انکو نالہ لگے۔ کیا نہ کہنا کہ مجھے چلنے کے اب کرپس

ٹوہکا ہے کہ، اعتمادی کی بات ہے \* اس کے لیے - اچ ( Challenge )  
 کرنا ہوں کہ کسی بھی اداکار انکو ری ( Enquiry ) کی جائے  
 اگر وہ وردک ( Verdict ) دے تو اسے ایک مسئلہ ہی نہیں رہے گا  
 کے ساتھ اس طرف سے سہولت

شرعی وی ڈی ڈسٹائنڈ سے مولے آکا حلیہ ( Challenge ) مولے  
 شری فی رام کس راڈ - مجھے ہی مول ہے میں خود اپنی طرف سے حناح دہرا  
 ہوں اگر کسی کو صواب پر درہ برابر ہی مانا ہو وہ وہ ہے کم سکا کہ کرس  
 ٹوہکا ہے - اگر کسی کا ایمان چھوٹ کر ہو تو وہ اور بات ہے مگر حق کو حکا  
 سوہ ہو وہ ہی کہہ سکا کہ ہائے الیمرس ( Administration ) میں  
 اور سے نیچے یک کوئی کرپٹ ہے میں - میں دعوے کے ساتھ کم سکا ہوں -  
 ڈیٹی کلکٹر ہو نا کلکٹر محصلدار ہونا سکرٹریٹر ہڈس اب دی ڈپارٹمنٹ  
 ( Heads of the Departments ) ہوں نا ڈی اس سر ( DSP )  
 کسی عہدہ دار کو لکھے وہ حواء مال میں ہونا عذاب میں کوئی کرپٹ ( Corrupt )  
 ہیں ہے ( مہمے ) ( نالان )

ایک اربل میر - اسکی ولسی مہر ہے

شرعی فی رام کش راڈ مہر مہر انکے ہاں بدوں کے آہکے معانی ہوں  
 کی ہے - الیمرس ( Administration ) کے معنی نہ کہہا  
 کہ وہ رسوب میں سلا ہے کس قدر ہی بات ہے ایک و را ۴ ہا کہ حکم عدالتوں  
 میں یک رسوب حل رہی تھی - مگر اچ کوئی سببہ ادنیٰ چھوٹے سے چھوٹے عذاب پر  
 نہیں نہ الزام عائد ہیں کر سکا - انکے علاوہ ڈی اس ی ہوں نا چھوٹے پڑے اور  
 کوئی عہدہ دار ہوں جس کے معاملہ میں اگر کوئی کوئی سکا - پس ہوں تو ہم نے  
 اس پر ایس ( Step ) لیا ہے اور برابر کارروائی کی ہے - چونکہ کہیں  
 ( Cases ) ہائے ہاں رہا کارروائی رہے ہیں - ہائے ہاں اسے عذاب  
 میں کارروائی کرنے کے دو طریقے ہیں - ایک انکس برانچ ( X Branch ) ہے -  
 جس عہدہ داروں کے خلاف عذاب ہوں وہ انکو ادنیٰ ٹرسول ( Enquiry )  
 ( Tribunal ) کے سر دیکھے جائے ہیں اور وہاں سے سرائیں دھائی ہیں - اور  
 دوسرا طریقہ نہ ہے کہ ڈپارٹمنٹ ( Departmental ) عذاب کرا کے  
 حکام بعد سرائیں دیے ہیں - جرحال جب کہی کرس ( Corruption )  
 کا کوئی کس آنا حکومت لے کہی تھی نے بوجہی جس کی بلکہ اسکی عذاب ہوتی رہی -  
 ہاڑا اب بھی ارادہ ہے کہ موجودہ جو ریگولس ( Regulation ) ہے اس  
 کو کچھ وسیع دیگر اسے ٹرسول ( Tribunal ) سے سرا دیے کی  
 گھاس رکھی جائے - گورنمنٹ آف انڈیا نے پارلیمنٹ میں پس کر کے جس طرح ریگولس  
 میں تبدیلی کی ہے اسی طرح کی تبدیلی ہم ہاں بھی لانا چاہتے ہیں - اور موجودہ انکس

برایع ( X Branch ) کو دوسرے چھوٹے عہدہ داروں کے ملازک کے لئے اجوز رکھنے کا حال ہے

صحیح طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ اس طرح کا ٹرنس فیر سارم ہے ایکو دو درجے کے لئے ہمارے پاس ( Suggestions ) ہیں۔ اس طرح ان پر ( Step ) لیا جائے اگر ا کہا جائے تو انکے متعلقہ صور ہو جائے گا اور ( Constructive Suggestions ) ہیں جس سے ان کو ملے گا اور انکے لئے لیکن اگر حکومت کے چھوٹے عہدہ داروں کو جو جنرل اڈیشن کی سادہ ہیں ہر روز لیا جائے اور سے کرنا چاہئے کہ ایسے ایسے ہوں تو صحیح بات ہوگی مگر کیا لیا جائے کہ اس ملک کے عہدہ داروں کی نسبت میں ہی لکھا ہے کہ ان میں بھی غلط کام لگاتا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ( Commission ) ٹھہرے

شری بی رام کس رائے میں ہاں کسٹ ( Cabinet ) رکس بھاسکتے اب چھوٹے الزامات لگائے گئے ہیں اور اگر وہ الزامات ثابت ہوں تو ان کے لئے وہ حکم ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے (مالاں)

ایک آرمل میں اور ام۔ ا۔ ر۔ دی کے متعلق

شری بی رام کس رائے میں ہے اصرامات کے متعلق دوسرے آرمل میں سے نہیں جواب دے رہے ہیں

سوسل نامنس ( Municipal nominations ) کے بارے میں کہا گیا کہ ان ڈیموکریٹک نامنس ( Undemocratic nominations ) ہیں۔ اس بارے میں میں نے جملے بھی کہا ہے اور اب میں یہی کہتا ہوں کہ آرمل میں کی مرسی کے مطابق نامنس ( Nomination ) ہوں یہ ممکن ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے { اور آئی مرسی کے مطابق ہو سکتے ہیں  
شری مخدوم محی الدین

شری بی رام کس رائے میں ہاں مرسی اور مرسی کے متعلق یہ ہو سکتے ہیں۔ نامنس کس طرح پر مرکوز ہے؟ نامنس ڈیموکریٹک ہو اور نامنس ہے۔ مگر نامنس دے چاہئے ہیں جو

شری وی ڈی دیشپانڈے اس کے لئے وہ ہم مل لائے ہیں

شری بی رام کس رائے میں ہاں مرسی کے بارے میں میں نے کہا کہ کہیں وہ کہتا ہے کہ نامنس کہیں رکھا جاتا ہے؟ میں نے مرسی کے کہا کہ

آرسل ممبرس نے ام ہی دئے تھے لوکل سلف گورنمنٹ مسٹر کے نام نام ہے جس نے وہاں سا رم ( Nepotism ) میں ہوا اے ہا ہوں کے نام میں میں کہتے تھے لکھ اندرٹ ( Independent ) نام ہے جس نے تھے ۔ اس وقت سا رم کے بارے میں میں سوچا گیا گورنٹ کے کانگریس ہاں سے بھی جا رہی تھی اب سے بھی جا ۔ عورتوں کو جس اور مجلس کو بھی نام نہ ( Nominate ) کیا لکن ان کا شد ممبرس ( Nominated members ) کے ساتھ اگر اب میں جسے کہتے ہو آپکی دفعہ میں میں کانگریس؟ سندولڈ کاسٹس ( Scheduled Castes ) کے بارے میں آرسل ممبر اس سندولڈ مجلس ممبرس دوسرے ڈی ڈی ٹریک جہاں جہاں کی اور کہا کہ سندولڈ کاسٹس کی بری کے لیے کہہ میں کیا گیا جو کہہ ہو سکتا ہے وہ بھی میں ہوا ہے ڈاکٹر اسڈکر اور کانگریس کا پرانا ممبر جہاں ٹاگا ۔ کانگریس میں اور سندولڈ کاسٹس میں کسی وقت کوئی اصلاح نہا نا میں ہا ڈاکٹر اسڈکر کے بارے میں خلاف نوکا سندولڈ موسس لائے کی کونسی میں کی کانگریس میں اور اسڈکر میں کہہ جہاں ٹاگا میں رہا ہے میں ہوا اس سے جان کے معامل کا تعلق ہے میں ہا سندولڈ کاسٹس اور ہا میں نہ سندولڈ کاسٹس اس کا نوکا سندولڈ کے موسس سے کیا تعلق ہے کہا گیا کہ کانگریس کی گورنمنٹ نے نوکا بھی میں کیا ۔ ڈاکٹر اسڈکر کے الہ میں کہہ دنا ہے اور یہ کہا گیا کہ پھل گورنمنٹ نے سندولڈ کاسٹس فنڈ ( Scheduled Castes Fund ) نام کا تھا اوس کو لیکر ہم حل رہے ہیں ۔ ہا راسر جمع کے خلاف ہے وہ ایک کروڑ کا جو فنڈ ہے وہ موجود ہے اور سندولڈ کاسٹس کے طالب علموں کی بری کے لیے صرف کیا جاتا ہے ۔ وہ رقم اسکالرشپ ( Scholarship ) دینے کے لیے صرف کی جاتی ہے ۔ اس میں سے کوئی رقم کسی اور غرض کے لیے صرف نہیں کی جاتی ۔ اس فنڈ سے ڈاکٹر اسڈکر صاحب کو جو اورنگ آباد میں ہر صوبوں کے لیے کالج کھولنا چاہتے تھے ۲ لاکھ روپہ بلا سودی غرض دنا گیا ہے ۔ اس وقت بھی ہمارے میں ہر صوبوں کی پھلاں بھی اور ان ہی کے تعلیمی انتظامات کے سلسلہ میں ہا رقم بطور درس دنگی ہے ۔ اگر اسڈکر صاحب کو اسکی آمد ہا ہوئی کہ ہم انہیں غرض دینگے تو ہا وہ مانگے اور ہا ہم دینگے ۔ ظاہر ہے کہ ہا روپہ سندولڈ کاسٹس ٹرسٹ میں ہی سے دنا گیا ہے کیونکہ نہ تعلیمی بری کے سلسلہ میں ہی مانگا گیا تھا ۔ غرض میں نہ کہہ رہا ہا کہ سندولڈ کاسٹس فنڈ نام ہے اور جو کام اس فنڈ میں کیا جاسکتا ہا وہ کیا جا رہا ہے ۔ میں اس وجہ سے اس کا تذکرہ نہیں کر رہا ہوں کہ سندولڈ کاسٹس ناکوئی اور جاری صاحب راجب ہو جاتی ۔ مجھے یہ نہ ہو اسکی خواہش ہے اور نہ پورا ہے ۔ میں صرف عوام کو مطمئن کرنے کی غرض سے بول رہا ہوں ۔ میں تو اس سجدہ ترجیح حکا ہوں ۔ چاہے ووٹس ( Votes ) ادھر ہوں نا اودھر میں چاہا ہوں کہ آج کم سے کم پوروی میں پھل ایک چھوٹا سا محاسبہ میں کروں اور جب ضرورت ہوگی تو نرا محاسبہ اور مصالحت میں کرونگا اسکے سوا ایک امراض نہ کیا گیا ہے کہ میری کمیونٹی ( Community ) کے طالب علم کم ہوئے جاتے ہیں ۔

ہاسٹلس ( Hostels ) اور انکی تعلیمی ترقی کے سلسلہ میں نرسنل ممبر  
پر بھی لے جائے جائے انک حکمرانی چھوڑ دی میں سلاؤں کہ انکی معصل کا ہے ۔

۳ ۲۴ ع ۹۵ - ۵۱

۳۵ ع ۱۹۵۱ - ۵۲

حم نوبرسہ ۵۲ ع ۵۸ اسکالرشپس ( Scholarships ) دے گئے  
میں مانا ہوں کہ ۴ سڈولڈ کاسٹ ٹریٹ منڈ سے ہی دے گئے ہیں لیکن میں اس اس  
کی تردید کر رہا تھا کہ عرصہ کی تعلیمی ترقی کم ہوئی جا رہی ہے اس اصرار پر  
حسب دل فیکرس ( Figures ) ہیں ۱۱ لکھ

۵۶ طالب علم حامل ہیں ۵۱ - ۱۹۵ ع

۸۴ ع ۹۵۱ - ۵۲

۱۳ ع حم نوبرسہ ۵۲

کہا کہ ترقی معکوس ہو رہی ہے ؟ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ آگے بڑھا کس کو کہے  
ہیں یہ خود آرٹریل ممبر سے سمجھ سکتے ہیں ( Cheers )

ایکے بعد میں ایسٹل لائی روٹس کا بند کر دیا جا رہا ہوں جو میں نے گنسہ  
مال نافذ کیے آرٹریل ممبر سے انکے حلقہ کہا ہے کہ وہ ووٹ کا حکم دیا اس  
( Vote catching device ) کا اچھا انکے کہنے کے مطابق میرا  
مصدقہ کہو ہی سہی یہ کام ایسا تھا ۔ یکے بعد کے طور پر ہم نے سڈولڈ کاسٹ  
کو اپنا ۔ پھوڑی دینے کے لیے سمجھ لیتے کہ ان کے موہوی سے اسکا ہو ۔ لیکن  
یہ بھی دیکھئے کہ ۷۷ ہزار انکر رہیں ہیں سے عرب عرب ۶۸ ہزار انکر رہیں  
عرصہ میں عدم کی گئی ہے ان سے اگر انہیں درہ برابر عالمہ نہ ہو رہا ہو نا اس  
سے اند پر ظلم اور حرکت کرنا معصہ ہے تو لٹک ہے ۔ خود عرصہ سے سہی میں نے  
۶۸ ہزار انکر رہیں عرصوں میں عرصہ کرنے کے لیے ۴ صرف احکام جاری کیے بلکہ  
یہ آہنک کے اعداد ہیں اس حلقہ کو عوام دیکھ رہے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں ۔  
اس آرٹریل ممبر کے دیکھنے کے لیے آنکھ اور سے کے لیے کان ہیں وہ حال سکتے  
ہیں اور پھر وہ دنا سے کم کہتے ہیں کہ نہ ترقی معکوس ہے ناکا ۔ میں کہوینگا کہ  
یہ ترقی کے سلسلہ میں انک چھوٹی می کڑی ہے ۔ میں نہیں چاہا کہ اب میرا اپریس  
( Appreciation ) کریں لیکن اما اگسٹکس ( Expectation )  
صورت تھا کہ اب واعاب سے انکار نہ کر سکتے ۔ لیکن اسکی بھی مجھے امید ہیں سکتے  
علاقہ کلکٹروائس ( Collective Fine ) کے ۲ لاکھ ۸۸ ہزار روپے موجود  
ہیں ۔ اسکے بارے میں میں نے گاہہ میں یہ صورت کا کہ نہ رقم عرصوں کی علاج  
وجود کے لیے دہانوں میں صرف کی جائے ۔ نہ میرے ہی رہا ۔ میں کا گا ۔ اسی  
چھوٹی چھوٹی باتیں اسلئے آپکے سامنے میں کی جا رہی ہیں تاکہ اب حالات سے واعاب



ہوں کہ وہ کہہ گا ہے کہ کچھ ہی چن ہوا اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ کہا اور بلاکہ کسا کسا گا ہے اور کسا نہیں کسا گا ہے ضروری ہو جاتا ہے۔

اسکے علاوہ ہاورنگ سائس ( Housing Sights ) کے لئے رولز ( Rules ) بنائے گئے ہیں اور یہ احکام دے گئے ہیں کہ ان کے لئے مسئلہ آراضیات حاصل کی جائیں یہ کہہ گا ہے کہ سرکاری رسالت چاہے وہ گا ران ہوں ۔ پر وک ہوں نا خارج اور کہا ہے ہوں نا خانگی نہ داروں کی ہوں تو دفعہ ۲ کے تحت لے لیں لیکن گولڈ سال اس میں ایک دفعہ ہوئی ہے کہ کمپنس ( Compens ation ) دے کے لئے کوئی رقم بٹ میں موجود نہ ہے اس سال بٹ میں ۱۰ لاکھ روپہ جہا کہے گئے ہیں جس میں سے ۳ لاکھ روپہ کلکٹر سے ٹیسورل ( Disposal ) پر کہا گیا ہے تاکہ جہا کہیں ضرورت ہو وہ خرچوں کے لئے ہاور سائس مہیا کریں ہو سکا ہے کہ کہیں اس میں مسائل نا رکاوٹ بنا ہوں ہو کیونکہ ہمارے عہدہ دار پرانے سرری میں ڈھلے ہوئے ہیں انہیں اسکا اشارہ ہیں کہ ہمیں کمپنسی میں کسی جسی چلی ہوں ہے اور دوسرے نوکلن نارٹر ( Political Parties ) انہیں ہڑکا کر ان سے کام لے والے ہیں ۔ جسا احوال اور اندسہ ہیں ہے اس ہمارے عہد داروں کو نہیں ہے اسلئے ہو سکا ہے کہ وہ مسائل کرے ہوں میں لے حال ہی میں ایک سرکولر ( Circular ) جاری کیا ہے کہ اگر کوئی اسی لائرواں علم میں لے لے تو انکے پرموشن ( Promotion ) گرڈ ( Grade ) نا اسسسی نار ( Efficiency bar ) کر اس ( Cross ) کرے وہ اسکا اثر بڑگا ۔ ہر حال اسان امکانات سے جسی نوع کی جاسکی ہے وہ بہت کچھ کرنے کی کوسس کی گئی ہے ۔

علاقہ اربن کول ( Urban ) ( Welfare ) کے لئے بٹ میں ۱۰ لاکھ روپہ رکھا گیا ہے ۔ ہو سکا ہے کہ نہ ۱ لاکھ سائس سے ریلز ( Release ) نہ ہو سکے ہوں ۔ اس میں شک ہیں کہ میں مالی مسئلہ سے دوچار ہونا پڑوگا ہے ۔ مئی وعدہ سے نس بلڈنگ ( Nation building ) کے کاموں کے لئے بھی رقم ریلز کی جاسکی ۔ میرے انرمل ڈویس مسٹر نار سائس اسکی کوسس کر رہے ہیں کہ جہا کہیں بھی گھاس رائد ہو وہ کم از کم ہر جس ولیر ملڈ کے لئے نہ رقم مہیا کر دیں جس کا آٹھوں لے مجھ سے وعدہ بھی کیا ہے ۔ لیکن میرے انرمل ڈویس حکومت کی مسئلہ کو سنا ہیں چاہے ۔ انکو حل کرنا ہیں چاہے ۔ وہ حکومت سے کوآپریٹ ( Co operate ) کرنا ہیں چاہے وہ چاہے ہیں کہ اسار بنا ہو وہ چاہے ہیں کہ ہر طرف پھسی چل جائے ۔ وہ چاہے ہیں کہ ہر شخص گورنمنٹ سے ناراض ہو جائے اور اگر کہیں ناراضگی ہیں ہے تو کچھ نہ کچھ ناراضگی پھلاں جائے جب اسی دن وہ ودا جہ اور عیلا ادبائی کرنا ہی اکا بعد ہو اور جی انکی نہ سی ہو تو میں اسکا کسا جواب دوں ؟ میں اس پڈسی کا کوئی جواب نہیں دے سکتا ۔

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir Interventions are made which are unparliamentary

اسی پر ہے

Shri B R Nageshna Rao I stick to my word

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I want that the word should be withdrawn It is unparliamentary

(Interruptions from Opposition Benches)

He is charging us with motives He cannot say that

Shri Phoolchand Gandhi You have said that so many times

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir the words should be taken back

میری رام کس راڈ ( try Practice ) کہاں دکھی ہے ؟ میں بھی کہہ چکا ہوں  
 اسی کا لفظ ہے مالا ( Malicious ) کا لفظ ہے میں  
 ان رک ( Stuck ) کرنا ہوں

کو رہا رہا ( Rehabilitation ) کا ہوا ہے کیا نہ  
 لی وجہ سے کیا گیا ہے کہ میں جیل میں ڈالی تاکہ وہ کہہ سکیں کہ وہ  
 نے ایسا کیا کب جیل میں ؟ انکو ہروں کو رسا دیا ہے ہوگا  
 وہی علام اے کے لیے دیا ہے ؟ اگر حکومت کے علاج و مرود کے کاموں اور  
 وہ دوسری کے کہ دونوں کو ہی ملے طریقہ دکھا چکا ہے کہ اس روٹ میں  
 موس لائے ہیں وہ ان کے لیے مناسب ہے اگر مارا ہی راکس او  
 ڈیو کہ جی پر ان کا ہی ہوساں ( विनाश ) ہے تو میں ساک  
 میں ان کے ارے میں نہ گیا ہے کہ میں میں وکلا کہہ کہ کاگا  
 ہے حکم اس رس روں کے مذاق رہے ہیں کیا ہمارے وکلا مذمور  
 ہاں ہے ؟ مجھے من کا علم ہے میں سے میرے لی دوہ نہ ہے آج ہی  
 ہاں دمی ہے کہ میں صرف وکلا ملکہ ( قسم کا ) عام دیے وائوں  
 کو آگیا ہے ناں ہے کہ نہ فکر کے اس سے ان کا لی ( Panel )  
 آنا ہے میں سے م ہے حالہ میں میں سکوسلم کرنا نہ کہ میں لٹ  
 لارڈس میں آگئے ہیں ہو سکا ہے نہ میں کے مالہ میں سکاب بھی ہوں  
 لکن وہ میری مذم میں لائے جاسکتے ہیں حکومتیں رکسائی ( Rectify )  
 کہنے کے لیے آ رہوں لکن صرف اس لیے حکومت پر وکلا میں موس لانا ہے تو  
 میں میں سمجھا کہ کوئی بھی گومست کہ طرح کہ کو نام کر سکتی ہے اسکی جہ





سری بی رام کس راڈ جو کچھ بھی ویس فوہ میں بھی ہے بلکہ طبع  
 و میں ب میں وکا عاں کردا ہے میں نہ کم کے لیے میں دن کہ  
 میں اب فوہ میں ہارے دوست ل میں مارا اگر کے لیے کا ہ تجے ہو کتا ہے  
 کہ اول کے ہ طے میں اب فوہ میں ویس فوہ میں سکی جس حد تک گومب آف  
 ادنا کے نام میں (Representation) لیے گئے جس ہ تک ہوں  
 میں معاملہ میں حیدر کا و عوم کے سامنے موجود ہے کہا گیا کہ ری بڑی نام  
 نام کی کوسں کوئی کہا گیا کہ اندر آنا کی گومب ہ و مل گ ہے (Survile)  
 (Government) میں علام گومب ہے م علام گومب ہے گومب ف  
 دما کی جو کرسی (Bureaucracy) کو حلم کرنا گا نہ صوبہ دار  
 گومب ہے ویر ویر میں نا نا کہ دہ ۱۱ میں جاہا لکی ہ نا نا جاہا ہوں  
 کہ اندر آنا کہ اسگر (Integrate) کرنے کی ہاری او اب کی سعہ  
 ہ میں بھی کہا ہے ہ میں ہ چھا کہ جب ہ رانا اسب ہ میں کے  
 دو رے حصے کے سامنے سامنے ہوا گنا ہو سکا نہ اسب اسس (Independent Status)  
 ہاں میں رہگا؟ کہا جائے دوسوں کے سکو چھا میں ہا اگر میں چھا نہاں  
 ہ کہا سمجھ ہ وحم کی بھی؟ گر۔ چھا نہاں او اب ان کا حال ل گاہے ہ  
 ہ میں کہہ گیا کہ وہی طرہ اسی کر رہے ہیں جو ویس ان کے فور ہ اصار  
 کا گا چاکہ اک ہ میں رہا اور دوسرے ہ میں لال چھدا لک ملری کا  
 افعال کرنے چلے بھی ملری کہ ہر چھدا ہا کر اول سے سک ہ (Shake hand)  
 کا گا اور اب میں لال چھدا اے کل میں ہرانا گا (Cheers) میں  
 ساسی جاعوں کی طرح جو بے اصول اور طرے میں اب بھی ہے ہ ل ل رہے  
 میں گھڑی گھری ل رہے میں چھو چھے میں ل رہے میں ہ ماں باب ہے  
 کہ جب ہ اندر آنا کا اسب ہار کا میگرس (Integrated) حروں گاہے و  
 دسو کی رے ہرکری حکومت کا حروں (Supervision) ہار ہی اسب  
 (Part B State) کی حد تک کم از کم دس سال تک رہا ہے

سری وی ڈی دسائے مسوڑے اچا میں کا

سری بی رام کشن راڈ کا جی جوس میں مسوڑ بھی ہے وہ کا جی دس ہے  
 خارج ہیں ہے کا جی جوس کے لحاظ سے کہ رے کار (پارٹ بی اسٹے) کا حیل  
 سروں (General Supervision) ارٹ بی اسس (Part B States)  
 و رہگا اگر ہارے آرمل دوست ہ سمجھے ہیں کہ رے کار و رانا د رانا کا  
 امیس (Interest) میں دکھی میں لیے ہ اندر آنا کی حکومت اول کے ما ہ  
 کوئی معاملہ اچھا کر کے نا اول کے معاملہ میں کوئی ملاگ آف رول (Flag of  
 Revolt) نہ کا جائے اگر ہ مسوڑ آف دسا چھے ہیں او ہ ہر ہ میں  
 کرنا چاہے میں براں کامیے ہا میں کوئی ہ اب میں ہے اسگری کی وجہ سے انفرادی  
 طور و رانا کو کچھ معاف ہوا لکی ہ دسوں کی مجموعی ہی اسکی اچھا چھا



میں کہ گاؤں کوئی گاؤں میں (Congressman) (Goonda) (1st)

کا برکت ہوا ہے وہ بھی ر کامسحب ہے گاؤں میں جو  
ہلے گاؤں میں ای بی ہا اول بند (Independent) ہے وہ  
عد کی دے وہ بھی سر کامسحب ہے میں ج د - ای نا دوی کوئی  
ی گ ا د م کے نو وہ بھی سر کی مسحق ہدی کرتے ہیں وہ خود  
ہے بی بی ناں کیگی کہ ناں کی (By election) کے مائے  
میں ایک ای سے دوسری ناوی کا حاتم کا گا ا دے ل د - ن لے بھی  
م گا ا د کلکٹر و ڈی کلکٹر میں کہ حکم گا ہا کہ گا گاؤں کے کس دے  
(Candidate) کی نا ا دے کی و عبا ی نا و موس د ہا دے  
ہ بھی د م گا کا کہ ا دے ڈی کلکٹر کو اس نا ا دے کہ دنا کی وہاں سے ناگ میں  
کا استور کا نا ہیں ہو وہ کس دے ر حاط نا ہے؟

شری وی ڈی دینا دے میں (Mis statement) ہے  
میری رام کس راڈ ہ بھی نا ہی ہو ہے  
میری وی ڈی دینا دے وہر کامٹ ل ا کی (Confidential enquiry)  
کنون ہیں کروئی حلی؟

میری رام کس راڈ ہ دے ہرٹ ہے کیا اس ہر وہ کیا دے سکا ہے  
عد ارم کس دے کیا؟ گاؤں میں کیا نا کس اورے کا دے دے میں سے  
میں کاں دے سکا ہیں انکی آہیں ناں کرتے کیلے ا ا دے ہیں صلی صرف (ہ)  
میں و دے حلی میں ا دی لرماب کا حواب دا ا حا ہوں کوٹ رہو  
لرماب نگے گئے بھی ا کا حواب میں دے دے ا دے اور جب کہ کہ ا دے ا رماں  
کا حواب دے دے حلی ملرم ( ) کہہ دے ہے نا ہر ہیں حاسکا

کہا نا کہ میرے ہوا نے دے ص کس جا میں ایے ام سے یہ میں حاصل  
کی ہے کہ کہا گا کہ میں میں دے حلی ہر میں کمالہ کس کے دے دے ہا میں بھی  
اور ان حلی کا میرے ہوا کے ام دے دے کم دے میں اس میں گا ہ  
ہراج کہ دے گا ہلی سکا ہ وہ ہے کہ اس دے دے حلی ہر میں ہا میں بھی ا میں  
میں کہ دے میرے ہوا کے م دے کا گا دوسری سکا ہ کہ میرے دے حلی  
دے دے حلی دے دے ہوا کے دے نا حلی میرے حکم دے نا ہوا دے دے حلی  
کی وہ دے کم دے دے دے دے ہوا کے نام دے حلی دے اسی میں  
(Insinuation) دے دے (Nepotism) کی سال دے دے میں کی  
میں میں ہیں - ل ا ہا گا ایک ہسی (Petition) میں میں کی  
میں میں میں میں دے کو دے (Enquiry) کا آڈر دے کارروئی  
ا دے دے (Board of Revenue) میں دے دے اس دے دے  
ہو دے دے میں ایے سا دے حلی ہوں اس میں میں میں ایے دے دے

کہوں گے لیکن وہ سمجھے ہیں ڈگری میں صرف میرا  
 یہ ہوئے و کئے ہیں اور وہ دوسرے اصحاب سے لے کر  
 میں (Land and Mental Rights) سے ہمہ دے ہیں جو میں کسی دوس  
 کے لئے حاصل ہیں و لیکن حاصل کر کے ہیں یہ لازم حاصل کر کے  
 میں کسی کو نہیں کر کے ہیں یہ عمارت کر کے ہیں وہ نہ بھی نہیں کر کے  
 سے کہ ان کا عرصہ صرف میرا ہے جو کہ ہے انہوں نے کہی ہے کہ  
 ہے یہی جوں کو کہ کسی الہامیوں میں یہ کہہ رہے ہیں کہ دوسروں  
 کا جو ہے میں میں جو باجواں نہیں دسکا یہ جو ان کی صفائی میں دشمن  
 کی روپ رہے یہ دسکوں ان کی روپ رہے کہ

Having conspired with the Tahsildar Hyderabad got in a surreptitious auction patta for Government land of 117 acres for Rs 250 without the knowledge and information of the residents of the village that the same person with the help of 100 gundas deprived of their possession and destroyed their tender crops

**Collector's Report**—With regard to allegation 1 I examined the records in Hyderabad West Tahsil Office. It is evident from the record that on the application of Madhusudana Rao dated 7th October 1951 the Tahsildar took necessary action under Circular No 64 of 1950. After completing the necessary formalities an auction was held on 23rd October 1951 by the Gudwari in the village of Burgampahad. In this auction about 20 to 25 persons were present of whom 5 persons took part in the bidding. The highest bid was of Madhusudana Rao for Rs 285 for 118 acres 8 guntas of Pasham Banda. This was confirmed by the Tahsildar and subsequently by the Deputy Collector. Patta was subsequently sanctioned in the Jamabandi in 1952 by the Additional District Collector. There is nothing on record to show that the auction was conducted in a surreptitious manner or without the knowledge and information of the complainants.

The allegation that the complainants were in possession of the land at the time of the assignment proceedings is not correct. The land was assessed waste land uncultivated for a number of years and was being auctioned for grazing purposes.

With regard to the second allegation there is a report from the Police about the alleged high handedness on the part of Burgula Venkateswar Rao. On the other hand the pattedar has of late filed several complaints about the unauthorised



encroachment and trespass into his patta lands by the Harijans of the adjacent village Gagan Pihad. Hence there appears to be no truth in the allegations of high handedness or forceful eviction by Bungalow Venkateswari Rao.

سکریٹری اس رپورٹ پر لکھا جائے کہ وہ جو کہ ایک سرکاری زمین ہے اسے صرف سرکاری زمین ہی کہیں گے۔

سری ایچ۔ بی۔ رائے : کیا اس کے لئے کوئی چیز ہے ؟

سری ایچ۔ بی۔ رائے : کیا اس کے لئے کوئی چیز ہے ؟

سری ایچ۔ بی۔ رائے : کیا اس کے لئے کوئی چیز ہے ؟

سری ایچ۔ بی۔ رائے : کیا اس کے لئے کوئی چیز ہے ؟

دو برسوں کے لئے (Revenue Secretary) کے لئے (Revenue Board) کے لئے (Interchangeable) کے لئے (Promotion) کے لئے (Appointments) کے لئے



میں لوگوں کی برہان مسنون ہو چکا ہے۔ میں اس بحث میں نہیں جانا کہ جیلے کا ہونا  
بہا و بکا ہو رہا ہے اس سے ہٹ کر کچھ ورمیں اپنے ڈس (Defence) میں  
کہا میں جانا ہے۔ میں نے سمجھا داری سے ہیں کہ میں لکھ اپنے کلنگس  
(Colleagues) سے کافی مسور کے بعد کا ہے۔ اگر جی وعدہ وکالینڈس موس  
(No confidence Motion) کی ہو سکتی ہے نا میرے سرم (Nepotism)  
کی دلیل ہو سکتی ہے۔ وہ ہونے دھمے حب میں نے اکی بطوری دی مجھے اس کا  
حدسہ تھا۔ وہ مجھے معلوم تھا کہ اس باب کا سگر ما ا جا کا عدالت کے ماتے میں نا  
ڈس (Defence) پس کر سکتا ہوں۔ وہی لڑی کی رہی کے بارے میں مجھے  
بول کیا گیا۔ میں نے رکال طلب کیا۔ دیکھا تو اس کے بعد امانات ہیں اور بعد  
(۱۳۸) نکر راسی نہ پڑے۔ سوال نا دوسرا حروہ تھا کہ نہ وہیں کس عوں نہ نہ  
پڑے۔ میں نے جواب دیا کہ لوی رولس (Levy Rules) کے بعد نہ ارامی  
پہ پڑے۔ مجھے خبر نہیں ہے۔ یہی کہ اس سوال میں کوئی راز مضمین مجھے معلوم نہ  
تھا کہ نہ اسارہ اس رہی کی نا ہے جسے آرٹریل میں کلوا کر لیے سالار جنگ اسپٹ  
سے کس (Auction) میں حاصل کیا ہے۔ مجھے خبر نہ ہے کہ اس طرح  
اسارے مجھے کا معلوم کہ سالار جنگ اس سے ناکسی عہد درے نا آکس میں  
اچوں نے رہی حاصل کی ہے۔ ورمیں نس ہزار روپہ حرج کر کے وہاں و رزاع کر رہے  
ہیں؟ آرٹریل میں کلوا کر لیے۔ کیا میری رسہ داری ہے۔ ظاہر ہے کہ اس اسمبلی کے  
انک ہمارا رکس ہیں۔ انہ نے انکوران دی ہے۔ اسلئے اب کہہ سکتے ہیں کہ جوں نے  
اکسلاٹ (Exploit) کر کے پہ ترقی رہی حاصل کی ہے۔ جہر ل حب  
یک مکے معلوم بولے گا کہ مجھے اس کی خبر ہے۔ یہی نہ ہے۔ ہومی لڑی کی رہی  
کا قعبہ آرٹریل میں کلوا کر لیے۔ رسہ دار ہیں۔ مجھے کا معلوم کہ انکے  
اسوب (Private) کاروبار کیا ہیں؟ میرے آرٹریل دوس سالہ انکے  
حصہ در ہیں جو ناں ہو رہے ہیں۔

میری ذات رندی ہم اسے کام میں کرتے

میری ذات کس راڈی حی ہاں انک ہر سہ ماہ کانوں کی حو اس طرح  
سہی ہوئے آرٹریل میں کر کے رہے ہیں۔ اوں کا رکاز میرے پاس موجود ہے۔ اس  
م کے ریکٹ ورمیں بدناہ حملے اسمبلی میں کیے گئے ہیں۔ نہ صرف اسمبلی میں بلکہ  
باہر ہیں اس قسم کا تروپنگ کیا نا ہے۔ مجھے سب خبریں ملی ہیں۔ خبریں ہیں  
کچھ عرب رکھا ہوں۔ کوئی معمولی شے جس کی جس سے ہیں انا ہوں۔ میں نے بھی  
کچھ عوی حدت عام دی ہے۔ میں نے بھی کچھ معلوم حاصل کی ہے۔ میں اس میں  
ہوں کہ مجھ کو میں قسم کا ہے۔ ونا رعہ ذات ڈاکٹر مرعوب کر لیا جاسکتے۔ اس کی کو حوں  
میں ناکسی ہوگی۔ میں جب سب حان ہوں۔ مطرح میرے والا ہیں۔ ہوں میں ابھی  
جنگ نہ نام ہوں۔ میری سادھی مرلرل ہیں۔ میرے دل میں کوئی گدگی و

غلامت ہیں۔ جب تک عوام کو حق پر اعتماد میں رکھنا چاہیے اور اگر انہیں جو نواک  
بکلیے میں اس سے دوسرے کلیے میں ہوں

و جب یہ کہہ رہا تھا کہ ہمارے مرنے والے ہوئے ہیں جب کہ وہی  
ان میں کوئی بھی نہیں ہے۔ حال میں یہاں نہ ہو کہ عدم اعتماد کے سلسلے میں  
کوئی بھی بات کہی نہ گئی  
مگر جب مورے بھی ملے ہیں دل کا  
جو حیرانہ طور ہوں وہ نکلا

نہ سہارا دیا ہے عدم اعتماد کی حرکت کے بارے میں مجھے نکار نکار کر واضح  
صح کر رہے ہیں کہیں

شری ام رینگ رائے چونکہ موسیٰ دی کی رہے ہیں اس لیے میرا نام مانگا  
ہے کہ اس سے میں بھی کچھ عرصہ کرنے کا چاہتا ہوں؟

مسٹر اسپیکر دوست میں اگر آپ کچھ کہنا چاہیں تو کہہ سکتے ہیں

شری ام رینگ رائے دوست میں وہی کچھ کہہ سکتا ہوں

مسٹر اسپیکر کیا گناہ کیا ہے اس لیے میں اس سے آگے نہیں جاتا  
میں اس کا جواب آج نہیں دے سکتے ہیں۔ چنانچہ اب اس کے  
حوالہ کی کچھ بات ہے

میری وی ڈی ڈنساڈ سے عدم اعتماد کی حرکتوں پر نہیں لائی گئی ہے  
اس لیے آج میں اس بارے میں اس کی ضرورت نہیں ہے

میری ام رینگ رائے میں ہر روز وہی میں نے لارڈ کنگ سے ہے و  
میں کس طرح حاصل کی ہے اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر انکوائری (Enquiry) کا معنی ہے

میری راجہ رام پراسکر پر ملانے کے لیے میں اس کے خلاف رپورٹ  
میں (Treasury Bench) سے یہ بتا رہے ہیں کہ اس کا  
دونوں میں چاہتا ہوں کہ مجھے اس سے اس کے لیے کیا بات چاہیگا؟

Mr Speaker The least you can take

میری راجہ رام (آرمور) میں اس سے میں نے اس کے لیے  
کاغذ اس کی گنجائش رکھی کہ وہ اس کی بات میں اس کے لیے اس سے  
کو موو (Move) کرنے سے اجازت دے میں ذکر کیا تھا عدم اعتماد  
کی حرکت لائی ہے مجھے وسیع نہیں کہ عدم اعتماد کو لائے ہوئے ہیں اس لیے میں  
اجواب کو پس کیا ہے کہ میں مجھے یہ نہ کہ لائی وی کہیں کہ میں وی کہیں  
کہ میں سے کچھ نہ لائی کیا ہے گا اور اس میں اس کے جواب میں کچھ دلائل میں

کئے۔ اس کے لئے ملاحظہ کیا کہ یہ چکی چکی ناہی کر کے طس کرے  
کی کہ ن کی گئی مل کر کے ہی کا فرد ہے ف دون میں ہے کہ کسی  
عطس میں کے ہے کم گا۔ سکا۔ اس دن کے طس کا۔ سکا اس میں  
صوبہ بوجہ ف د سکا ہے کو کہ میں ہیں اسی وہ سمجھ کر ان حکم  
میں ہے وہ بھی دے سکوں کہ عطس میں کی سکا کہا گیا ہے میں کی عطس  
میں کو دور کرنے کی کوسس کرو گا

سب سے نئے ریجنس (Treasury Benches) کے رہاں  
میں سکی کسسی کی کہ چلے کے ایک و سرچ کی میں حال ہے لیکن مسٹر۔ سکا۔  
میں ہے کو وہ ماہ مل رسٹ (Writing) میں طلاع دی بھی  
کہ سبلی میں سبب کی کا۔ بر سر (Separation) میں ہے  
اوس کے یک محدود لاک (Block) مانا ہے ان کی طرف سے نہ قدم  
بھانا گیا ہے مجھے لگے کہ جہاں تو سندھ پولس اور (United Peoples Party)  
(نورانی) کی طرف بوجہ کی ہے لیکن لے کسسی کی کہ ایک ایک لگ کر کے  
فانہ کریں اسی رجحان کے ہے ایک ایل میں ہے۔ سبب ان سے ہندوئی کا  
الٹا سکا۔ کہم کہ انہی سحارے لوگ کیا حاسی عطس ہو سگئے کا سکار  
ہو گئے ہیں۔ ہلوف خود میں ہے بری جس کی ہے ابانا ہے ایک وسیع  
کوتا چاہا ہوں کم گیا کہ ہوا سندس۔ میں ایک نا ایک سارس کا چہ ہے ایک  
ایک الاس (Alliance) کا سبب ہے مل ان ایک طرف  
وہی و ناری حکم گورنمنٹ سے سب سے زیادہ اصلاح ہے و جمعے وہی اور وہی  
اور کو اگے بڑھا گا اس طرح سے کہا گیا سطر کے حوزات رکھے والے رسل  
میں پر بھی اسوں ہونا ہے نہ طام ہے کہ ڈالڈ (Divide) کے  
کی حاط سے اوجھے ہمارا سہماں کیے جا رہے ہیں یہ ہی طام ہے کہ اور میں  
میں جسے ایل میں میں کسی کہ کسی کا گرنسی میں کو سکا۔ دیکر جہاں سے  
میں ہر ایک کا کنگسی رکن سے معاملہ ہوا ہے سولسٹ ہاری کے ایک ایک  
کسٹڈ (Candidate) کہ کنگسی رکن سے معاملہ کیا  
پڑا مگر میں ہا دیا چاہا ہوں کہ ایک کاس میں (Common factor)  
اور میں اور (Opposition Party) میں ہے جب کہ سبب عوام  
کی بھائی کا۔ و اس میں ہم سب سے ہو سکتے ہیں ہم سے سوچے کا ڈھک  
ہے گا کوئی ناری لگے۔ وہ سوچی ہے نو اور اب ہے کہ ہمارا ڈھک ہو جی ہے  
کہ گر کہ ناری۔ ام کے فائدہ کی بات ہے۔ میں ہے نہ ہم اس کا سبب دے کے لیے مار  
ہو جائے ہیں اگر اس کو وہ م ابھانا چاہے تو سکو نا پاک۔ میں ہیں کہا۔ سکا  
اسے اعاد کو جو یک معاملہ کہ جب ہوا ہو محفل نام دے گئے نا ایک۔ میں کہا گیا  
عاد لہ کہا گیا بری سمجھ میں میں ان کہ نہ سب کچھ کن حد کے ہے  
کہا۔ رہا ہے



کہیں کہ ملک کی اکبرے کی کاراخص ہے وزیر و ریڈی کی لاری رہے  
 ہے نہ آئل میں مرم آرمو کالج کی ڈگاناں میں کہ رہے ہیں لیکن میں سمجھا  
 ہوں کہ میں میں مری کوئی عطی ہیں ہے گ میں نے آئل میں سے نہ نہ مل مد  
 ہم لیا ہے بے نہیں ہوئے ہم لیک کاگ میں کی ہسری وزیر ( श्री )  
 صبح میں ہوا ہے ہم نے ہے کہ آرڈی ہے ہلے اور ریڈی کی لاری میں اکا  
 و یکے گوب کا کہ ول ( Role ) رہا ہے اور سکے ساہو داہ نہیں حاسی  
 ہے کہ اس وہ رکنا روٹ کا اس رہا میں اسوٹ میں موس ( Students  
 Movement ) کہے۔ وع کرنا و وکلا کو کہے اس ( Practice )  
 کرتے رہو گنا ؟ عوام نے ہیں کہ نہ سب کچھ ہم ہی نے کا  
 ہے وزیر نے جو کچھ کا ہے وہ وائی حکومت ہمارے آئے کے بعد کی ہاں  
 ہیں جس میں اب کام رہے ادھر ادھر کے فیکس ( Figures )  
 لاکر ہاڈ جس میں رہو ہے کمر کس ( Extracts ) پڑھے سے  
 سبکی کہ مطس ہیں کرکے روٹ ڈنا ہم کے لوگوں نے لکھی اور گو ہم کا  
 میں نکروہر ہے نہ اسلئے ہی چاہے کاماں حوالی گئی ان ر میں گو میں  
 کرکے آپ اور میں نہیں کو کہوں ( Convince ) میں کہہ سکتے  
 آپ حاسی کو ہے لائے اور سوہ دھے کہ واعاں کا ہیں ہم نے نو نہیں مگر  
 آپ کے سے رکھے ہیں اور میں طور راہی اسی پر ہر کا ہے جو مگر  
 دھر و دھر سے لاکر مان کہے گئے ہیں نکو میں پھری دہر میں مان کرنا ہوں

اسکے بعد آئل میں مرم حادر گھاٹے نہیں۔ مطلب پاری ہے نہ دی طاہر  
 کی اوں مگر چو کے نہ جانے انہوں نے کہا کہ ہ وسان کی حیا سچھی میں کہ  
 اگر کوئی ناری آلٹرنیٹو گورنمنٹ ( Alternative Government ) نام  
 کہ سکی ہے نو وہ سولسٹ اری ہے لیکن اب وہ عطی افدام ابہ کر موع رسب سکی  
 ہے انہوں نے اس طرح کی ہاں کہے کہ مجھے اس کا معب ہے حساکہ میں نے  
 کہا آئل میں کلرڈاں نے سب سے ہلے کا عذاب لکر نہ دعویٰ کیا کہ ناہ گمری  
 کی کو بھی میں حب سبک ہوئی نو ہم نے کام۔ سوہ اسمبلی ( Constituent  
 Assembly ) نام ( Form ) کرنے کا دعویٰ کیا ام لئے  
 کا عذاب میں کرکے سوہ دیے کی کو میں کی لیکن اسکا سب سے بڑا سوہ میرے پاس  
 بھی ہے کانگرس کے ڈیلگسٹ ( Delegates ) حاسے ہیں کہ اس  
 وہ ہمارا کا اسانڈ ( Stand ) تھا مگر کہا کریں دسور اور قانون ہے  
 نا وہ ہم نے اس وہ جو ساند لیا تھا اس طرح نہیں نام ہیں آج نہیں ہم کہے  
 ہیں کہ کانسٹیٹوٹ اسمبلی کی ضرورت ہیں۔ لیکن اب نے انک مرید کانسٹیٹوٹ  
 اسمبلی کی مانگ کی اور پھر مخالف کی نہ آپ کی ان کہیںسی ( Inconsistency )  
 بھی ہاری ان کہیںسی ہیں نہیں۔ حب کہ موہب پاری نے کانسٹیٹوٹ اسمبلی  
 نام کرپے کا مطالبہ کیا وہ اس وہ آپ نے اسکی صحی ہے مخالف کی لیکن حب حدر آباد

میں بولیں انکے ہوجا تو اس وقت آئے اسلی فام کرنے کی تاک کی لیکن اسکی مخالفت کرنے کا سرف ہاری ہائی کو حاصل ہے اورنل ممبر (کاروں) انکے ہارو سے ہوئے اورنل ممبر (خادرگھاٹ) سے اس میں دسوی سوریہ حاصل کر سکتے ہیں کہ انکے مدد حکومت میں دو عدلیہیں دسویہ سارکسے بن سکتے ہیں ۔  
 آج بھی ہمارا جی اسٹانڈ (Stand) ہے ۔ اگر ہم نے مخالفت کی بھی تو وہ نظام کو احساراب نہ دے کے لیے اور ریسنداری کو ختم کرنے کے لیے کی بھی لیکن اب کہا جاتا ہے کہ ہم وضع پرست بن گئے ہیں ۔ ملائے وضع پرست ہم ہیں نا اب ؟

۔ تاکہ میں عرض کر رہا ہوں اورنل ممبر خادرگھاٹ نے ہمارے اور کمیونسٹوں کے الائنس (Alliance) پر ٹکے امیوس کا اظہار کیا اور مجھے سوسلسٹ ہائی کی فرار دادوں کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی ۔ میں کم از کم دو سال سے سوسلسٹ ہائی میں ہوں لیکن وہ سب نامیں کتب ہو گئی جسکی طرف انہوں نے اشارہ کیا میں نہیں جانتا ۔ جو اورنل ممبر کانگریس کے صدر (वर्धन) کو اچھی طرح جانتے ہیں اور وہ ہوں نے اسکی آخری حلقہ میں حوں لگا کر سہیلوں میں نام لکھا تھا جو اورنل ممبر کانگریس کی مشنری تک جانتے ہیں انہوں نے سوسلسٹ ہائی کے کمیونسٹ کی مدد دلا کر مجھے جکائے کی کوشش کی ہے ۔ مجھے دوسرا (द्वितीय) ہے کہ اب کمیونسٹوں سے مل سکتے لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہاری ہائی کی ہائی میں ہے کہ ملک کی بھلائی کے لیے کام کیا جائے ۔ ہم کمیونزم (Communism) کے خلاف جانتے ہیں لیکن ہم اٹالی ٹائپ (Stalin type) ٹولالسم میں فیکٹوریسٹ (Totalitarian Dictatorship) کے خلاف جانتے ہیں ۔ اب کہتے ہیں کہ ہم کمیونسٹ ہائی میں مل گئے ہیں ۔ اب دیکھتے ہیں کہ ہائی میں کیا ہوا ۔ وہاں اب میں نے سوسل الیکشن (Municipal Elections) کے سلسلہ میں سوسلسٹ اسٹانڈ وار کے خلاف کمیونسٹوں سے سارکار کا ۔ کیا یہ حقیقت میں ہے ؟ اس حقیقت کو سامنے رکھ کر کہتے ہیں کہ کون کمیونسٹوں سے ملے ہیں اور کون ہیں ۔ میں نے کئی بار ہاوس میں کہا ہے کہ ہم اس وقت انویس میں ہیں اور ہمارے سوشلزم کا انکے ڈھنگ ہے ۔ ہم بھی سوشلزم میں اور پی ۔ ڈی ۔ پی ۔ (P D F) کے ممبر ارکان بھی ہو چکے ہیں ۔ ہمیں انکے ساتھ جاتے ہیں انکے ساتھ سوشلزم میں کوئی جھجک نہیں ہوتی ۔ یہ آپکے سوشلزم کا ڈھنگ ہے کہ اب ہر ایک کے ساتھ علحدہ علحدہ سوشلزم میں ۔ ہمارے ساتھ علحدہ سوشلزم میں ۔ انہیوں کے ساتھ علحدہ سوشلزم میں اور کمیونسٹوں کے ساتھ علحدہ سوشلزم میں ۔ دیکھتے ہیں کہ کون کونسا میں انکے اکس جنرل سیکرٹری (Ex general Secretary) صاحب کمیونسٹوں سے کہ طرح امداد کر رہے ہیں ۔ ان حقائق کو دیکھ کر ۔ ملائے کہ کون ہوج پرست ہیں ۔ دیکھتے ہیں کہ آپ ہم پر ہوج پرستی کا الزام لگائے میں کس حد تک صحیح ہیں ۔ انکے ساتھ ساتھ سڈولڈ کاسٹ فڈریشن (Scheduled Castes Federation) سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا گیا ۔ اور سوسلسٹ ہائی کے ہارے میں ۔ کہا گیا کہ



سوسائٹ ہارڈی نے سب سے پہلے حلقہ حریف الیکشن ( General election ) کے وقت کی اور الٹا سوسائٹ کلسٹ صوبوں کے ساتھ لکٹر انک کلاس اس سیاسی ( Classless Society ) مائے کے نوگرام کو حم کر دیا لکھی حساکہ میں نے کہا جو آرہیل معمرس کانگریس کے بھی حریف سے واہ جون وہ سوسائٹ ہارڈی کے بارے میں کیا حان سکھے ہیں ؟ ڈاکٹر اسٹاکر سے کسی جملے الیکشن آلاس ( Election Alliance ) کیا ؟ لکھی حب ان سے ناکام رہے ہوا اور طرف کومس شروع کردی کیا اب نے کھی ۴ بھی سوچا ہے کہ ہڈاس میں کیا ہوا ؟ مسلم لک حبسے ہا وسان کے دو مکڑے کردے اس سے لکڑا اب وہاں الیکس لڑا ایسی نائیں کتب ولت آرہیل معمر کھ حال کرے کہ ہم نے کیا کہا ہے میں جس طرح انکے سارے کارناموں کا حاتمہ لے رہا ہوں اسی طرح مجھے بھی نہ بوج بھی کہ آپ بھی حاف پس کر سکتے لکھی اسکے برخلاف جذب سے گری ہوں نائیں کی گری اڑے ہڈا الزامات لگائے کی کوشش کی گئی ۔ میں کسی قہمت پر بھی ۴ میں چاہا تھا کہ آج ایوان میں اس قسم کی نائیں نکالی جائیں ۔

نہ بھی کہا گیا کہ ہم مارکس کو چھوڑ کر گاندھی واد ( गांधीवाद ) لکھے ۔

شری گوپال رائڈاکوٹے آف کے لڈر ڈاکٹر رام سوہر لوہارے کہا ہے ۔  
اٹک آرہیل میر ایوان نے کیا کہا وہ آف کی سمجھ میں ۴ انا ہوا ۔

شری سی راجہ رام ۴ ہم نے مارکس کو چھوڑا ہے اور ۴ گاندھی میں کو پنا نا ہے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہڈوسان کی ۴ ہا حوسحال ہو جائے وہ مارکس کے اصولوں پر حاکم ہونا گاندھی میں کے اصولوں پر حاکم ہو ہم حبیب پسندا ۴ اور ریلٹ ( Realist ) کی طرح سے دیکھتے ہیں اگر اچھے اصول گاندھی میں کے مائے ہوئے ہوں تو ہم انکو رابر مول کر سکتے ۔ اگر مارکس کا مانا ہوا راسد میں صحیح معلوم ہوا ہو تو ہم انکو ہر گز میں چھوڑ سکتے ۔ اسلئے آف کا ۴ کہا عا ہے ہم ڈاکس ( Dogmats ) میں ہیں ۔ گاندھی میں کا نام لیے والے ڈاکٹس ہونے کے نامود ہلاک مارکٹ ( Blackmarket ) کرنا ہمارا کام میں ہے ہم ۴ سمجھتے ہیں کہ ملک کے ہڈلے ہوئے حالات کے ساتھ ساتھ ہی پالسوں میں ہی ہڈلی ضروری ہے اگر انگریزوں کے خلاف استعمال کیے ہوئے اھسا ( Agha ) کے اصول اچ جو رگورٹ کے لیے ہی استعمال کیے جائیں تو ۴ ری باب ہوگی اٹے ہوئے حالات میں پا ی کی اسی ہڈنایان موقع ترسی میں ہو سکتی معافی طے طرح سے میں ۴ کہہ سکتا کہ

‘ Economic theories are not static they are everchanging  
اگر اب نے بھی پواٹیکل اکائی ( Political economy ) کی کتابیں پڑھی ہوں تو آف نہ اچھی طرح جو سکتے ہیں ۔ حالات کی ہڈنایوں کو سمجھتے ہوئے کام نہ کرنا کسی حاتم کے سامی سمجھ اور اچھے دوالہ میں کا کھلا سو ہے ۔

انکے بعد ہی برسل میں عوام آواز کی طرف موجہ ہوا ہوں جنوں نے  
 بھی انکے دل کی حالت کو دیکھا کہ سو لیسٹ نازی ڈاکوٹ ہائی کے ساتھ ل  
 جانا دس کی دہائی ہے لیکن آج آپ کو معلوم ہے کہ حاکم کی گواہی کے ایک  
 دن صاف ہے وہاں ہوئی جا رہی ہے اور ملک میں بہت حد تک بے وفائی ہے ؟  
 جاری ہو رہی ہے لیکن وہاں بومبار ہے ۔ تاکہ میں لے کر جا رہے ہیں اتحاد  
 کو ان ہولی لائنس ( Unholy alliance ) کہا گیا ۔ انکو ریڈھک  
 ہے ۔ سوچنا چاہیے تھا ۔ آئرلینڈ میں مار مار کر گھات لے کر کہا کہ دنا دس کو تو  
 سمجھ سکتے ہیں لیکن دنا دس کو تو سمجھ نہیں سکتے گونا گونا ہم کو دنا دس  
 سمجھتے ہیں لیکن میں پوچھا ہوں کہ کب وہاں نازی لے کر آئے ہیں کیا چاکہ  
 و آئی دوس ہے ؟ ( Laughter )

سولیسٹ ہائی چاہیے ہے کہ ہندوستان میں ہونا لبرل ڈکٹیٹوریٹ ( Totalitarian  
 Dictatorship ) کے تمام کا حق کے ساتھ مقابلہ کرے ۔ اسی صورت  
 میں کانگریس ہائی کے ساتھ جو مذاہب پرست اور سامراج سماج کی علامت ہے کس طرح  
 سولیسٹ ہائی دوس کی سرکشی ہے ؟ آپ کو غلط فہمی ہوں ہے کہ سولیسٹ ہائی کو  
 آج دوس سمجھا

( Cheers )

رہبر ہائی کے آئرلینڈ میں اور آئرلینڈ میں دی ہاؤس نے سول لبرل ( Civil  
 liberties ) کے ساتھ میں کسٹ ہائی کی طرف اشارہ کرے  
 ہوئے نہ دعویٰ کیا ہے کہ ہم نے انکس لڑنے کا موقع دیا اور میں کہہ کر کھلا چھوڑ  
 دنا میں ناد دلاؤں آپ کو کیا آج ہے ؟ ایک سی ہے کیا ہے ؟ آج کی تاریخ کا  
 سب سے سادہ کارنامہ ہے ۔ نہ آج کی سب سے بڑی پولیٹیکل ڈس آسی ( Political  
 Dishonesty ) ہے کہ آج کی گورنمنٹ نے سولیسٹ ہائی کی رہی ہوں  
 طاقت کو ہندوستان کے اندر کھلنے کے لیے مارے لب فورس ( Left forces )  
 کو انکس لڑنے کے لیے چھوڑ دنا لیکن میں میں ہی اب ناکام رہے ۔ میں کا یہ آپ  
 کو دوس لے ڈھک ہے ۔ مل گیا ۔ جس میں کا سو ہے کہ کس طرح پر ساز کی گئی  
 آج دنا دس اور نا دنا دوس کی نا میں کہی جا رہی ہے ۔ کہ میں لے کر آج  
 آگے قدم ڈھاکے گئے چلے ہم بھی ساتھ دیکھئے ۔ جامعہ میں کا سو ہے ہم نے  
 دنا ہے ۔ موس موو ( Move ) کرنے وقت میں نے جو نا میں کہی ہیں  
 اس کا کچھ بھی خوب نہیں دنا گیا صرف حدت میں لے گئے ۔ مائن اریکس ( Minor  
 unigation ) کے سلسلہ میں میں نے عوام کے کوئرس  
 ( Co operation ) عوام کے پسہ کا آفر ( Offer ) دنا چا کیا مجھے  
 اس کا جواب ملا ؟ اسکا جواب آپ کے پاس کچھ بھی جواب میں ہے صرف حدت میں رہبر  
 کر کے ادھر ادھر کی باتیں کہی گئی ۔ کیا میں طرح آج ہاؤس کا کام میں کیا  
 ( Command ) کہتے ہیں ؟ جیسا کہ میں نے کہا کچھ چھوڑے ہوئے





کے لیے کنٹرول کا نسخہ ( Electoral Colleges ) مانے جائیں اور  
 سیکرٹ بالٹ ( Secret Ballot ) رکھا جائے جو سوئے کا نگرانی  
 مسٹروں کے سب سکرٹریز کے اور کوئی دوسرا آدمی نہیں ہوگا نہ میرا  
 حلیہ ہے کہ سوئے مسٹر سکرٹریز کے گورنمنٹ سے ویسے کا کوئی آدمی آپ کو ووٹ  
 نہیں دے گا

( Laughter ) اہل آرٹل میرو وہی ملتے ہیں دس کے  
 ( Challenges ) شہری پولیٹیکل گاندھی اسے چار چلنے  
 کوں مول کرے

شہری راجہ رام اب کسی نیک کی طرف سے اس کا کالی ٹروپنگ  
 کیا گیا کہا گیا کہ یہ مسئلہ ہے جسور آرٹے ہے ۔ مانا داروں اور سہ داروں کے  
 حصوں کی بھی حفاظت ضروری ہے ۔ اے وہ ہے اب غلط مہمی میں ہیں گورنمنٹ  
 غلط مہمی میں ہے ۔ رری جس کے لوگ حالات سے ناواقف ہیں کہ آج  
 حیدرآباد کے درکار ہو رہا ہے ۔ بے سے میں مانیوں کے لئے میں ناڈیلے ( Delay )  
 کیا کہ حاکم درکار کو میں کا موقع مل گیا کہ وہ اپنی ساری رسائی میں لیں یا  
 مسئلہ کر لیں اس طرح آپ نے دھوکہ دیا ۔ اوں کو میں کا کالی موقع دیا کہ وہ  
 حیدر راجہ کی رسائی میں لیں نا اپنے حامیوں میں صدمہ کر لیں اوں کا کوئی  
 لائنہ گر ہوئے والا ہے ہی تھا تو اب نے اس کا موقع کب دیا ؟ بے وہ نہ چاہے تھے  
 کہ اوں کا کوئی حصہ نہ ہو ۔ آئندہ کوئی جھگڑے نہ ہوں

میروز اور سر ملک کے بارے میں حسد کچھ جواب دیا جانا چاہیے ۔ ہاں دماغ  
 حسد کہ میں نے کہا کوئی گورنمنٹ کوئی نا پولر گورنمنٹ جسے انڈسٹریل ڈولپمنٹ  
 ( Industrial development ) اور ملک کی صنعتی میں کا حال ہے  
 اس اقدام میں کر سکتی تھی ۔ میں سائنس اسرمنٹی ( Financial Stringency )  
 کی وجہ سے اگر اوں کو آپ نے منع دیا ۔ آپ کو معلوم ہے آپ کی درری جس پر اس وسیع  
 ہوئے ہیں وہ وہاں کے نائب پریسڈنٹ تھے اور اب میں صاحب کم رہے ہیں کہ  
 یہ انڈسٹری کسی طرح باہر کے لوگوں کے ہاتھ میں ہیں ۔ دنگی ابھی ہائی کے  
 لوگوں کو سائنس وہ ان دلائل سے کوں ( Convince ) کر سکتی مگر دوسرے  
 لوگوں کو وہ کوں نہیں کر سکتے ۔ سو کر ماکری کے سلسلہ میں میرا سب سے پہلا  
 اور سب سے بڑا ٹرام کر س ( Corruption ) کے بابے میں تھا ۔ لیکن اس کے  
 بابے میں مجھے کوئی جواب نہیں دیا گیا ۔ میں اگر اس کو کہوں تو ان جواب دیے کی  
 کوں کروں جو حکومت کے دوسرے لوگ بھی اس کی لسٹ میں آجائیں گے ۔ اوں میں  
 سے جو چلے جا رہا ہے سو کر ماکری کے مردوں کی نمائندگی کر رہا ہے جو وہاں  
 کا وائپر پریسڈنٹ ( Vice President ) ہے اور جو وہاں کی ایک ناکم چہرہ

جانا ہے کہا جاتا ہے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اس کی آواز ایک ٹروٹ سے  
 سوا دو ٹروٹ ہوگی کیا یہ ڈی نائٹ ہوئی؟ کہا گیا کہ اگر  
 لوگوں نے اس کو دیکھا اور یہ صرف کی ٹی لوگوں نے صرف کی ڈاکٹر کے لوگ  
 آئے مہاراجہ میں پھرے نظام ڈاکٹر صاحب کا سوگرمہا دہری کے سہارے  
 ہوئی دہری ہے جسے لکھے مہاراجہ ڈاکٹر صاحب نے لوگ یہ حوری مہاراجہ  
 کا شکریہ کرے؟ مہاراجہ ڈاکٹر صاحب نے اس کو لوگوں نے صفا کی ہے  
 ان کو بھوت نے نائٹ کر دی اور سکر مہاراجہ اس انوں سے حالی ہے کہ حوالہ  
 کا مگر کے مہاراجہ ہی ڈاکٹر صاحب ان کا کہیں دیا؟ ڈاکٹر صاحب کی اندری  
 صفا کی جائے اگر یہی اب غلط کئے و

I will resign from this House if the Chief Minister should  
 What does he know of the suga factory and the affairs of the  
 suga factory?  
 Cheema

کہا جاتا ہے کہ دو ٹروٹ داندہ ہوا مگر 15 اب نے اس کا 11 کے کسانوں کا  
 لاکھ روسہ حوالہ کے ساتھ میں دیا دیا اس طرح اسے صبح بونے کا بھی  
 موقع ہی دیا گیا۔

ان کا دوا لہ نکل رہا ہے جب میں ان کا ہمارا مل میں (Financial Position)  
 میں نے رکھا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ میں غلط کہہ رہا ہوں  
 میں ہمارا سال ہے ان کی معمولی سے معمولی تکلیف اور حال کو پوری طرح جانتا ہوں  
 میں نے حالی ہے کہ اس کے اراکین کا ایک کہیں دیا جاتا ہے اور یہ صفا  
 کروا جاتا ہے کہ اصلی حال کیا ہے اور گورنمنٹ اس طرح اس میں اس میں  
 (Interested) ہے اس کا بھی نہ حل چکا میں نے جو کہا ہے اگر اس سے کوئی  
 بات کہہ سکتا ہوں تو میں حالی کرنا ہوں گا میں (Resign)  
 کروں گا اور یہ میں نے تو اس کرنا پڑے گا میں جانتا ہوں کہ اب نے کیا کیا۔  
 آپ کے پریڈسرس (Predecessors) نے کیا کیا اب لوگ وہاں  
 گھسے دٹر گھسے کھلے آئے ہیں جب وہاں بستر آئے ہیں تو ان کے لئے چار  
 ہزار ہزار روسہ کی ٹھائی میں سے سکوای جاتی ہے اگر میں نہ غلط کہہ رہا ہوں تو وہاں  
 کے حسابات سے اس کی تصدیق کر لی جاسکتی ہے اس قدر خاطر دوا سے کے حسابات ان کی  
 صرف کیوں ہیں کہیں گے؟ آپ مردوروں کے مہاراجہ میں گھوسے اور اصلی حال  
 دیکھئے کہ کیا ہے کہہ دیا گیا کہ ایک ہزار بیس لاکھ کے لئے ہیں کیا آپ کو  
 معلوم ہے کہ وہاں مردور کسے ہیں؟ ہزار مردور ہیں ان ۲ ہزار مردوروں کے  
 لئے اگر ایک ہزار بیس لاکھ ہوں تو نا (۹) ہزار مردور کہاں جائیں؟

میں نے رسوب سا کے بارے میں کسی سالوں میں لیکن حلیاں طور پر ان کا  
 حوالہ دینا گیا۔ میں نے نہ مانا کہ کسی انٹرمیڈیٹ کا لکچر (Laqudation)

ہو رہا ہے۔ اب نے دوسرے اندر بری والی دس درہا دیکھ لیجئے کہ وہ سوگر مار کو کہ وہ ہر سال کا سامع کالی ہے اور یہ ہی دیکھ لیجئے کہ اب کس مع کالیے میں ماہ مارل میں مہمانوں کو لاکر مکاری کے دو حکمر کاٹ لیسے سے معاف ہو رہا ہیں ہو جانا اس معاف کی جو رپورٹ ہو کا وہ صحیح رپورٹ ہے؟ وہاں کے جمعی حالات معلوم کرنے کی کوشش کیجئے درہا دیکھئے کہ جو کمان لاکھوں میں گنا سلائی کرتے ہیں ان ترکا کا معیس دی گئی ہیں اب کو اکا کا ما ہے میں نہ مانا ہوں کہ عام سوگر مکاری ہندوستان میں ری سوگر مکاری ہے اور مجھے اس پر صبر ہے کہ وہ ہمارے حذر آباد میں ہے مگر نہ دیکھئے کہ اب اس کو کس جانب لہائے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میں نہ کہوں جو عطا ہو گا کہ وہاں ہزاروں لوگوں کو پروگرام کاٹنے والا ہے اگر آہ وہاں کے کلاس کاروں کی بند نہ کر سکتے ہو یہ صورت اے والی ہے گئے کی صفت بعد گرا دی گئی ہے حجاج کم دیے ہیں اگر جی حالت رہے ہو کسان ابلہ گنا ہی ہیں آگسٹے میں نے ہوس سادین پر نہ مانا کہیں میری پائی لے گورنمنٹ کے سامنے لے ساد مانا ہیں کہیں لکھ گورنمنٹ کی حاسوں کو سامنے رکھا اور کسٹرکسو محسوس (Constructive suggestions) سامنے رکھے ہوئے کو آپریشن (Co operation) کیلئے مانہ ڈرانا مگر اب میں کچھ کرنے کی صلاح ہو ہونا میں نہ سمجھ لیسے ہیں کہ ہاری سعادتی (Majority) ہے ہم جو چاہیں کر لیتے ہیں معلوم ہے کہ اب عوام کا کا اہماد لیکر جان حکومت کر رہے ہیں۔ ہم نے دیکھ لیجئے اب کی معمولت حب کاکرس پائی کی مشگن ہیں ہیں ہو (ہ) سے زیادہ لوگ جمع ہیں ہوئے وہاں معلوم ہو جاتا ہے کہ اب ہر عوام کو کسا کا مینس (Confidence) ہے۔ مسرین ہی ہائے ہیں ہوا سے ڈھکر لوگ ہیں آئے لیکن اب کی روکندہ مسری رابر کام کرتی رہی ہے دوسرے دن احسا اب میں یہ رپورٹ آجاتی ہے کہ سگ میں (۶) لوگ اے بھی نہ ہے اب کے نابولر (Popular) ہوئے کا خوب اور دوسروں کو انٹرسوٹ (Attribute) کا جانا ہے

لیڈر آف دی ہاوس نے کہا کہ پچھلی گورنمنٹ کو اج کی گورنمنٹ پر ترجیح دی گئی ہے۔ معاف کرنا درہا غلط نہیں ہوئی ہے۔ ہم نے ترجیح میں دی ہے۔ میں نے کہا تھا کہ اگر ی رام کس راوہ ب مسر کی حب سے ہیں بلکہ انک معمولی شڑن (Citizen) کی ہے۔ یہ وہی ہے جو ہر عوام میں چلے ہو اپکو معلوم ہو جاتا ہے کہ اب کی گورنمنٹ کی نسب عوام میں کا رہا ہے۔ میں اب کو اس باب پر محسوس کر رہا ہوں کہ اب گدی چھوڑ دیں۔ عوام اپکو محسوس کر سکتے اور اب کو دو سٹ میں گدی چھوڑ دیا پڑے گا۔ نہ کہے سمجھ لیا گیا کہ جس حکومت کے خلاف ہیں لڑا ہے اثر گل کی ہے اس کو ہم ترجیح دیے ہیں؟ میں نہ ملانا چاہا تھا کہ کرس پاسٹ آف ہو (Corruption Point of View) ہے عوام اب کو کسا سمجھتے ہیں۔ درہا عور کیجئے۔ چھوڑے نہ مؤثر اور ہائی لیکر دہا میں چلے۔ عوام بسک نہ سمجھتے ہیں کہ آج رسو اور ہولڈم اس رہا ہے حد کی وجہ سے آج کی گورنمنٹ بدنام





موس کے لئے کے بعد کانگریس میں کانکھلی بھی نکو نی وزارتیں اور مباد کو  
سہال کے کلئے کانکھ میں کرنا برا اب عوم نکی ناموں میں آئے والے ہیں اوس  
طرف کے ن بریل میں حو من طرف گئے ہیں ۴ سہو لئے کہ آگئے چلی میں یہ  
لی کلئے حو ہوئی گئی ہے۔ یہ اسے بھی نظر میں آسکے

شری اسی رائڈ گوائے میں سے موس سے چلی حو کھ کہا گیا ہے اسکے  
ب کا بھی موقع ملے گا ہے

مسٹر اسپیکر میں نے لے ہی کہا تھا کہ ایک موس ووٹ (Vote) کلئے  
رکھا جائے اسلئے یہ ایک موس سے چلی حو اب کی اجازت دینی آپکے موس سے  
چلی حو کے لئے وہ دے گا کوئی سول ہیں

شری اسی رائڈ گوائے آرسل لڈو ف دی حو اس سے حوالہ دیا گیا ہے  
میں کا حو دیا ضروری ہے

مسٹر اسپیکر چلی حو میں سن حو اسکا نمونہ کرنا ہے کہ وہ ووٹ پر رکھا  
جائے گا وہ اس لئے ہیں گروہ و میں نے لی ہو مہر نئے موس کے چلی سے حو  
کا حو اسکا ووٹ گرو ووٹ ہو رکھیں ہو طار ہے کہ آپکے حو کلئے وہ دیا مسئل  
ہوگا اور میں ضرور ہی ہوگی

شری اسی رائڈ گوائے میں ۴ کہا جاتا ہوں کہ  
مسٹر اسپیکر آرڈر آرڈر

*Mr Speaker Order Order*

*Mr Speaker* Does the Member want the Motion to be put to vote ?

*Shri G Rajaram* Yes

*Mr Speaker* The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and uncoordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the people Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasant of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all section of the people in the matter of Sales Tax having surreptitiously transferred Stateowned Surpur and

Sarilk Industries to the hands of the private monopolist having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nomination on the Municipalities and in several cases thereby converting elected majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths having meekly submitted to the whims of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti-democratic character of the Bureaucracy they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State.

The Motion was negatived

*Shri Deshpande and Shri Rajaram* 1056—

*Shri Rajaram* Mr Speaker Sir, I demand a Division. I want that the old procedure which used to take place should be adopted. The name of every Member should be marked in the list.

*Shri Phoolchand Gandhi* The procedure outlined in Rule No 50(a) might be followed.

*Shri Deshpande* Mr Speaker Sir, the procedure which was followed before should be followed now. Otherwise we want that the names should be entered.

*Mr Speaker* Yes. That procedure will be followed.

*Shri Rajaram* Sir. Before the Division begins I want that the bell should be rung.

*Mr Speaker* Yes. That is usual. But, unfortunately the bell is not working, I believe.

*Shri Deshpande* If the bell is not working.

*Mr Speaker* No. It is now working.

At this stage, the Division Bell was rung

The Bell was stopped

*Mr Speaker* The doors may be closed now so that nobody from outside can come in

I shall once again put the Motion to vote

شری جے بی مسال راڈر ہادیوا کو کرکراہے کی ٹوسس کھارھے

اور اس علاقے کے علاقے وہ خود بھی ہوئی میں دیکھ رہے

شری وی ڈی دسائے مسر اس کر ر ادھر کچھ لوگ کھڑے ہوا  
چاہے میں انکو روکا جا رہا ہے

The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and unco-ordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the common people. Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasants of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all sections of the people in the matter of Sales tax, having surreptitiously transferred State owned Sugar and Salsilk Industries to the hands of the private monopolist, having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nominations on the Municipalities, and in several cases thereby converting elected majorities into minorities, having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths, having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy, they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad, and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State "

The Motion was negatived

*Shri Rajaram* Mr Speaker Sir, I demand a Division

*Mr Speaker* Does the hon Member want the na  
to be marked ?

*Shri Rajaram* Yes

## THE HOUSE ISN'T DIVIDED

### AYES

- 1 *Shri Abdul Rahim*
- 2 „ *Anant Ram Rao*
- 3 „ *K Anant Reddy*
- 4 „ *Anantha Ramachandra Reddy*
- 5 „ *Andanappa*
- 6 „ *Ankush Rao Venkat Rao*
- 7 *Smt Asutla Kamala Devi*
- 8 *Shri Asutla Lakshminarasimha Reddy*
- 9 „ *Baddam Malla Reddy*
- 10 „ *Bhupuri Man Singh*
- 11 „ *Bhujang Rao Nagu Rao*
- 12 *Shri Bommarigani Dhairama Bhiksham*
- 13 „ *Bhagwan Rao Gopal Boralkar*
- 14 „ *M Buchiah*
- 15 „ *Daji Shankar Rao*
- 16 „ *B D Deshmukh*
- 17 „ *Ranga Rao Deshmukh*
- 18 „ *Vamrao Rao Ramrao Deshmukh*
- 19 „ *V D Deshpande*
- 20 „ *Gangaram*
- 21 „ *Annapa Rao Gavane*
- 22 „ *Gopal Rao*
- 23 „ *Gopidi Ganga Reddy*
- 24 „ *Guvva Reddy*
- 25 „ *G Hanumanth Rao*
- 26 „ *K R Hemmath,*

## AYES—Contd

- 27 Shri Anand Rao Joganpalli  
28 „ Damodai Rao Juvvadi  
29 „ Achut Rao Yogi Kavade  
30 „ Srinivas Rao Kankanti  
31 „ Kari Basappa Gurubasappa  
32 Katta Ram Reddy  
33 „ Krishnayya  
34 „ Laxmayya  
35 Smt Mahadevamma Basvangowda  
36 Shri Maqdoom Mohiuddin  
37 „ Munuganti Kondal Reddy  
38 „ L. Mutayya  
39 „ Sham Rao Naik  
40 „ K V Narayan Reddy  
41 „ K L Narasima Rao  
42 „ T. Narasimulu  
43 „ Pampangowda Sakrappa  
44 „ K. Papi Reddy  
45 „ Uddhava Rao Patil  
46 „ Vishwas Rao Ganpatiaso Patil  
47 „ Pendam Vasudev  
48 „ G. Rajaram  
49 „ Raj Malu  
50 „ A. Raj Reddy  
51 „ K. Ramachandra Reddy  
52 „ K. Ramakrishna Rao  
53 „ S. Ramanadham  
54 „ Ram Rao Dayanoba  
55 „ Rentala Balagurumurthy  
56 „ Sharan Gowda Siddramayya  
57 „ Shiva Basan Gowda  
58 „ Shripat Rao  
59 „ Singireddy Venkat Reddy.  
60 „ Viswanath Rao Sone  
61 „ Srinivas Rao

ΔΥΙ 5—(Could)

- 62 Shri G. Srinivasulu
- 63 Syed Akhtun Hussain
- 64 Syed Hussain
- 65 Uppuluri Madan
- 66 B. Veeswamy
- 67 K. R. Veeswamy
- 68 K. Venkata
- 69 J. Venkatesan
- 70 Ch. Venkata Ram Rao
- 71 K. Venkata Ram Rao
- 72 Vooka Nagesh
- 73 Guntur Rao Waghmare
- 74 Madhava Rao Wapankar

Not 8

- 1 Shri Ambidas
- 2 Anant Reddy
- 3 , Appa Rao Ranashetti
- 4 , Anji Ramaswamy
- 5 Ayyangowda Nungundawda
- 6 Basu Gowda
- 7 , E. Basappa
- 8 „ Digambur Rao Bindu
- 9 , B. Brahman Reddy
- 10 „ Jagannath Rao Chandaka
- 11 , B. M. Chandu Rao
- 12 , Devi Singh Chauhan
- 13 , M. Channa Reddy
- 14 , S. Gopal Sastri
- 15 „ Bapu Rao Kishan Rao Deshpande
- 16 , Dwarka Prasad
- 17 , Gopal Rao Ekbote
- 18 Srinivasa Rama Rao Ekkhelika
- 19 Bhagwanth Rao Gambhu Rao Gadhe
- 20 „ Govind Rao Keroji Gaikwad
- 21 „ Anna Rao Ganamukhi

**Notes—Contd**

- 22 . Shri Phoolchand Gandhi
- 28       Gangula Bhoomayya
- 24       Bhagwan Rao Ganjave
- 25       M B Gautam
- 26       , Madhav Rao Venkatasao Ghonskar
- 27       , Gokarmlingum
- 28       P Hanumanth Rao
- 29       , Jayawanth Rao Dyaneswar Rao
- 30       Venkat Rajeshwar Joshi
- 31       Dhondi Raj Ganpath Rao Kamble
- 32       Tulsiam Dashurth Kamble
- 33 Shri Mulhdhar Srinivas Rao Kantkar
- 34       „ Kasiram
- 35       „ Katangu Keshava Reddy
- 36       „ Mallappa Kolur
- 37       „ Laxman Konda
- 38       „ Vinayak Rao Vidyalkar Koiatkar
- 39       „ Ratanlal Kotecha
- 40       , Laxman Kumar
- 41       „ Lambaji Muktaji
- 42 Smt Masooma Begum
- 43 Shri Mehdi Nawaz Jung
- 44       „ G S Melkote
- 45       , Muza Shukri Baig
- 46       „ Mohammed Ali
- 47       „ Mohammed Dawar Hussain
- 48       „ Govind Rao Narsing Rao Morey
- 49       „ J B Mutyal Rao
- 50       „ K Naganna
- 51       „ Narsing Rao Narayan Rao
- 52       „ Narendia
- 53       , M Narsing Rao
- 54       „ Ramgopal Ramkushan Nawandar
- 55       , Shripat Rao Laxman Rao Newasekar
- 56       „ Kalyan Rao Ninne

## N 5—Contd

- 57 Shri Nivrathi Relli Nundoo Reddy  
 58 Nalkehinl Kewahind Pahide  
 59 Nago Rao Vishwanath Rao Pathak  
 60 Chandra Sekhar Patil  
 61 Rukhmani Dhondiba Patil  
 62 Virendra Patil  
 63 Ponnamma Nuayan Rao  
 64 J K Prakashcharya  
 65 P Pulla Reddy  
 66 M S Rajalingam  
 67 Smt Rajamma Devi  
 68 Shri V B Raju  
 69 G Ramachari  
 70 B Ramakrishna Rao  
 71 Ramalingaswami Mahalingaswami  
 72 Rama Rao  
 73 Rama Rao Balakrishna Rao  
 74 D Ramaswamy  
 75 J Ram Reddy  
 76 K V Ranga Reddy  
 77 S Rudrappa  
 78 Smt Sangam Laxmi Bai  
 79 Shri S L Sastri  
 80 Shafuddin  
 81 Smt Shahjahan Begum  
 82 Shri Shankar Deo  
 83 Smt Shantabai  
 84 Shri Shihari  
 85 L K Shroff  
 86 Sivaswami Pratap Reddy  
 87 Syed Mohammed Moosavi  
 88 Varkantam Gopal Reddy  
 89 Venkateswar Rao  
 90 Venkat Ram Rao  
 91 Vrupakshappa  
 92 G Vithal Reddy



## Notes—Contd

98 Smt Ashata Waghmare

94 Shri Shesh Rao Waghmare

95 Gunderson Yerkar

While the Division was in progress the Speaker ruled that the vote of Shri G. Ramachari could be recorded as he is not in a position to stand up

سری مادھو راؤ رلیکر : سر اسپیکر عطلی سے ہم نے اس ووٹ میں دیا ہے  
ہم و ووٹس دیا جائے ہیں

مسٹر اسپیکر اب میں ہو سکتا

سری مادھو راؤ رلیکر : حیدر آباد (ب) کے ساتھ ہم دے سکتے ہیں

Mr Speaker There are 74 votes in favour of this Motion and 95 against it (LOUD AND RENEWED APPLAUSE FROM TREASURY BENCHES)

Shri V D Deshpande Sir I would like to draw your attention to Rule No 50 (4) (g) of the Assembly Rules because it is stated therein that the Member should represent before the result of the voting is announced. It reads as follows

If a member finds that he has voted by mistake in the wrong Lobby he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

That is why I wanted to say this before the result was announced (AN HON MEMBER The result has been announced)

مسٹر اسپیکر : ہاں، کوئی کہا ہے ؟

شری مادھو راؤ رلیکر : ہم سو لوگ عطلی سے ووٹ میں دے رہے ہیں حیدر آباد  
اسپیکر رولس کے رول نمبر (5) کے ساتھ کلار (ایچ) کے ساتھ ہم کو ادھکار ملتا ہے اس لیے  
اجازت دجائے

مسٹر اسپیکر : جی ہاں ؟

سری مادھو راؤ رلیکر : ووٹ دینے کی اجازت دجائے

مسٹر اسپیکر : جی ہاں، کیوں نہیں دیا ؟

شری مادھو راؤ رلیکر : عطلی سے میں دے رہا ہوں اس کے معنی یہ ہے کہ  
کہہ رہے ہیں

مسٹر اسپیکر جب رٹارڈ کرنے والے آئے ہیں تو کون آپ کھڑے ہیں ہوئے ؟  
شری وی ڈی دتتا پانڈے جو کہ جان لای ( Lobby ) کا کون اٹام  
ہے

*Mr. Speaker* There is no question of mistake here—right Lobby or wrong Lobby the Rule is

‘ he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

*Sirs Annay Rao Gaware* Then clause (h) is there!

*Mr. Speaker* Of course clause (g) does not apply here at all. Clause (h) reads thus

‘ When the Division Clerks have brought the Division Lists to the Secretary's table a member who has not up to that time recorded his vote but who then wishes to have his vote recorded may do so with the permission of the Speaker

لیکن اگر ڈیو ( Permission ) دینے کے لیے ہی تو کہہ نہ کہہ رہے  
ہوں چاہے

شری مادھورائیلر ہم آپسے ثابت کر رہے ہیں اور سوچ رہے ہیں -

مسٹر اسپیکر میں دے رہے ہوں کہ میں چاہتا ہوں آپ کو کای ایم دیا گیا تھا  
اگر میں آپ کو اعادہ دوں تو اس کے لیے کہہ نہ کہہ کر ہی معاملہ نہ اور کون  
سہر ہوں چاہے

*Sirs Annay Rao rose—*

*Mr. Speaker* There need not be any pleading for any body

شری مادھورائیلر ہم آ میں سوچ رہے ہیں نہیں

مسٹر اسپیکر میں نے کہہ دیا ہے اب وہ کون آپ کے ووٹ ہیں دیا نہ سوال  
ہے

شری سی راجا رام کاسی موصلی ہر ممبر کو کہنے کا حق ہے -

*Mr. Speaker* I don't want anybody to plead on his behalf. It is a matter of vote

*Sirs Rajaram Sir*, Point of order

سب و جواب دینا چاہیے میں وہیں کہنے کا موقع دنا چاہتا ہوں

— مسٹر اسپیکر ای کو کہیے دے

When one Member is on his legs there is no business for another Member to speak I had asked the Member the reason for his not casting the vote Let him say it

شری سی راجا رام میرا کہنا ہے کہ ناری کا اندر (Answer) ملنا چاہیے۔

شری مادھو راؤ رلیکر ہم انکے چلے موج دے رہے ہیں

مسٹر اسپیکر میں دن چلے سے میں شروع ہو گئی ہیں ووٹ کے لیے ہی کان  
موج ایک دنا گا ہا

شری مادھو راؤ رلیکر - ہمارا حق ہے ہم کو ملنا چاہیے ہمارے درخواست  
ہے

مسٹر اسپیکر جب اب بے اسے حق کو کھودنا ہو گا کیا چاہے؟ اویکے علاقہ  
اوس (Announce) ہوئے چلے اس کا اظہار ضروری ہا۔ اور پھر  
انکے لیے اسپیکر کی پرمیسی (Permission) ضروری ہے

شری سی راجا رام - سکریٹری کے محل برائے چلے ہی انہوں نے اس کا اظہار  
کیا ہا۔ پرمیسی کا سوال اس واسطے رکھا گیا ہے کہ چونکہ اب جاں موجود ہیں اس لیے  
پرمیسی دینا ضروری ہے اس میں کوئی حیر حاصل نہیں ہو سکتی۔

مسٹر اسپیکر - حق ہ تو اب بے اسے محل کیا - دوسروں کے محل کیا ہے؟

شری شام راؤ سکاسی - میں ہی سوچ رہا ہا۔ (Laughter) سری درخواست  
ہے کہ مجھے بھی اجازت دے جائے

مسٹر اسپیکر لیکن وجہ تو کوئی نہیں ہے ا

شری شام راؤ سکاسی ہم اس وقت سوچ رہے ہیں۔

شری سی راجا رام مجھ کو ووٹ دینے کی اجازت دے۔

مسٹر اسپیکر - اب بے اس وقت کوں نہیں دنا؟

شری سی راجا رام میں ہی سوچ رہا ہا (Laughter)

Mr Speaker These three votes are not going to make any difference (INTERRUPTION BY SHRI V B RAJU)  
The only thing is that instead of 74—who have voted in favour of this Motion—the figure will stand at 77 That is all

17 C      19th Dec 1952      *Delete or No Confidence Motion*

*Shri Laaman Konda* Sir the Members concerned have not stated in whose favour they are exercising the vote

*Mr Speaker* Shri Madhav Rao

*Shri Madhav Rao Nalkekar* Sir I am voting in favour of this Motion

*Mr Speaker* Shri Sham Rao Bikaji

*Shri Sham Rao Bikaji* Sir I am voting in favour of this Motion

*Mr Speaker* Shri Butta Rajaram

*Shri Butta Rajaram* Sir I am voting in favour of this Motion (LOUD APPLAUSE FROM OPPOSITION BENCHES)

*Mr Speaker* So Shri Madhav Rao Nalkekar, Shri Sham Rao Bikaji and Shri Butta Rajaram have voted in favour of this Motion. 77 Members are in favour of this Motion and 95 against. So the Motion is lost. (LOUD AND REPEATED CHEERS FROM TREASURY BENCHES)

(PAUSE)

*Mr Speaker* The last announcement I have to make is about the prorogation of the Assembly. I have received a communication from the Rajpramukh stating that he is pleased to order under Article 174 read with Article 288 of the Constitution of India that the present Session of the Legislative Assembly be prorogued from now.

The Assembly then adjourned SINE DIE

---

# CORRIGENDUM

Vol No	Date of Printing	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6
III 24	10th Dec 1952	1694	14	نہ	نہ
	do	1695	2	لا	لا
	do	1695	11	کہے ( )	کہے
	do	1695	22	دھوم	دھوم
	do	1695	22	موتوں کو	موتوں
	do	1695	33	وع ہی	وع ہی
	do	1695	33		ای
	do	1696	29	ک	سک
	do	1697	7	کا	کا
	do	1697	11	ہاے میں ہاے	ہاے
	do	1697	17	م	میں
	do	1697	18	م	میں
	do	1697 21 22		( ) وحائے کی	صاویرہ کی
	do	1698	5	ہد	سیکڑوں
	do	1698	9	کسی کی	کوسلی کی

## CORRIGENDUM

Vol No	Date of Printing	Page No	Line	Original	Revised
1	2	3	4	5	6
III 21 11th Dec. 1952 11 ( )				و س	کے جس
	do	1700	1	و س	کے جس کے
	do	1700	25	( ) و س	و س کے
	do	1701	8	د	کہ
	do	1701	21	و س	کے جس کے
	do	1701	27	Satisfaction of the Court Satisfaction	
"	do	1702	1	و س	د
	do	1702	12	(consistent)	کے جس
"	do	1702	13	و س کے	و س کے
"	do	1702	21/22	طح	طح
"	do	1702	25/26	طح	طح
"	do	1702	25/26	طح	طح
"	do	1702	27	طح	طح
"	do	1702	28	طح	طح
"	do	1708	4	( )	طح
"	do	1705	2	Chief	Head

CORRIGENDUM

Vol No	Date of Proceedings	P No	Lang.	Loc	Re l
1	2	3	4	5	6
III 21	19th Dec 1922	1706	19	برے میل	سے برے
	do	1706	26	وعدہ	وعدہ
	do	1707	29	حاجہ	حاجہ
	do	1708	21/22	برلی	برلی
				(Ten permentally)(Ten permentally)	
	do	1709	19 to 21	(Explo t)	سے
				سے	سے
				رکے کو	رکے کو
				نام	نام
				او	او
				سک	سک
	do	1710	14	س ( Debits )	س
	do	1711	2	س	س
				Sale Tax	Sales Tax
				عام کی	عام کی
	do	1711	8	ا برل کم	ا برل کم
				Inter nal custom	Inter nal customs
	do	1712	5	اع	اع
				Industries	Industriant
	do	1712	81&82	ا کے حامل کے	ا کے حامل کے
	do	1712	82	ا کے واس	ا کے واس
	do	1712	84	م ورت	م ورت

## CORRIGENDUM

Vol No	Date of Proceedings	P No	Lane	1 or	Read
1	2	3	4	5	6
III 24	19th Dec 1952	1713	2, 8 & 18	دعا سے مراد ہو گا	دعا سے مراد ہو گا
" "	do	1718	84	ہوئی	ہوں
" "	do	1714	1	بھری	علت
" "	do	1714	5	(Co liquidation)	(Liquidation)
" "	do	1714	16	(Free Leaving)	(Free living)
" "	do	1714	82	ہرگز	نہرگز
" "	do	1714	88	ان اہل ذمہ	ان اہل ذمہ
" "	do	1715	14	سری ڈی	سری وی ڈی
" "	do	1716	17	Black list	Black list
" "	do	1716	22	ماری	ماری
" "	do	1717	12	D S P	D S Ps
" "	do	1717	24	X Branch	Ex Branch
" "	do	1718	1	X Branch	Ex Branch
" "	do	1718	2	مدارک کرائے	مدارک کرائے
" "	do	1718	9	اے ایک	سے ایک
" "	do	1720	28	روڈ بھاکہ اپنا واہاں سے انکار نہ کرتے تھے	بھاکہ چان کو سام کا حاکم



# CORRIGENDUM

Vol No	Date of Proceedings	P No	Lane	Loc	Read
1	2	3	4	5	6
III 24	19th dec 1952	1721	8	Housing Sights	Housing sites
" "	do	1721	8 & 94	میں اس مذہبی کا کوئی جواب نہیں دے سکا۔	اس مذہبی کا کوئی جواب نہیں
" "	do	1728	9	نور دم	پر نور دم
" "	do	1724	11	روں کا	چروں کے
" "	do	1724	10	عوام کے ایک سکس کی جو وینوسٹی کے ٹرانسمر کے خلاف (نہا) ہے ان کے	عوام کے ایک سکس کے (جو وینوسٹی سکس کی جو وینوسٹی کے ٹرانسمر کے خلاف (نہا) ہے ان کے
" "	do	1725	7	Survile Government	Servile Government
" "	do	1726	5	دیکھ رہے ہیں کہ دیکھ رہے ہیں کہ (ہا کہ ان کو بوجھے دھنے ہو بھڑ گئے بچھڑ گئے)	دیکھ رہے ہیں کہ دیکھ رہے ہیں کہ (ہا کہ ان کو بوجھے دھنے ہو بھڑ گئے بچھڑ گئے)
" "	do	1726	6	کدھا ملانے سکو ہو کر کھڑی ہے	کدھا ملانے سکو ہو کر کھڑی ہے
" "	do	1726	27	بھ لانا	بھ لانا
" "	do	1727	27	رکھے	کھے
" "	do	1727	28	مے	اوس کے
" "	do	1729	18	ہیں	ہے

## ( CORRIGENDUM )

Vol No	Date of No Proceedings	P No	I inc	1 or	read
1	2	3	4	5	6
III 24	19th dec 1952	1729	10	Auction	وکس
	do	1729	93		ڈھانٹس
	do	1730	6		لکھ سہاراں کا ۴ ے موردر مور کر کے کنا ھے کرے کنا ھے
	do	1730	10		ہاں ے
	do	1781	11	Levy Rules	لاوی رولس
	do	1781	17		مہرزہری رسد ری کرا مہری رسد ھداری ھے ھے
	do	1781	21		ہاں اکی ہاں ھیں



